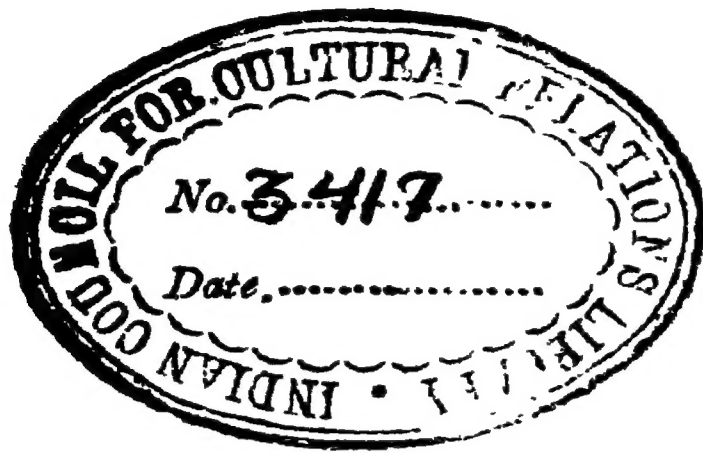
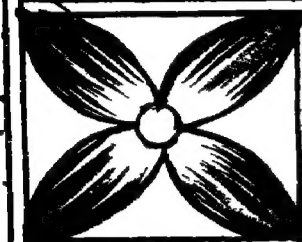
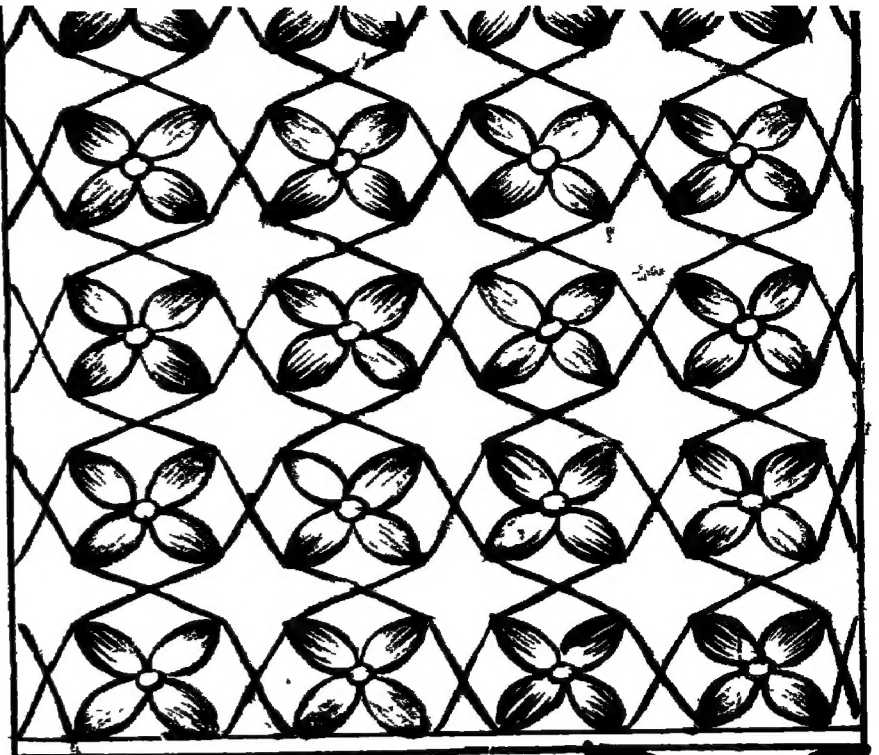
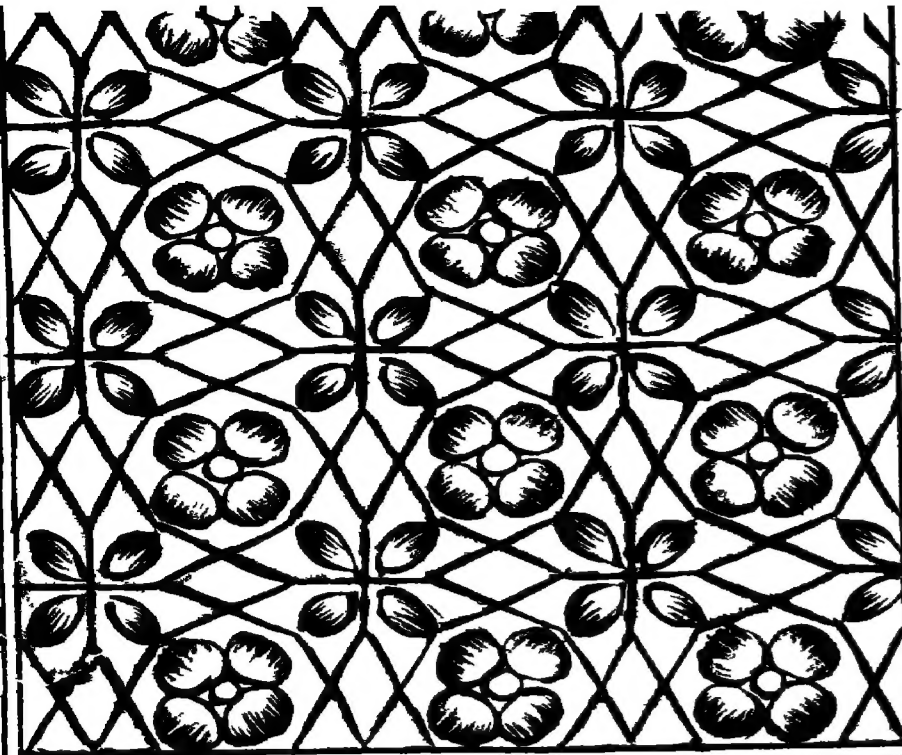
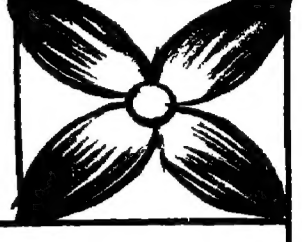


مجلس انجمن سنی
کراچی
مجلس انجمن سنی
کراچی





بسم اللہ الرحمن الرحیم



پانی خنک فکرت نیک بس سی نمود
 ایک ہو وہ دیکھا با قدرت کھا
 رور سنار و کھا روسیہ ڈار دھال
 ماہ و فور شہزاد بید جبہ لب
 کی عطار و سی کان کی بز جاست
 بادرسینہ زمرہ بر فسن ہ
 فشفہ عطرہ کھا رور قطب کاسم
 سی قوریم کھا چار در سے عروج
 ثواب ہی بدر رور فعل ملل
 نکرینی روسی ختم وہ دونا ہے

سی سنار و رور مسدودہ معبود
 دبی رزائش روسکو سرتا با
 نیکو نون رنگ سی کنا خوشحال
 عفت برونی کھا روسکو طرہ و با
 کنا سید کی کو کھٹ ن سی رکت
 ریح البسہ صرعی گرون ہ
 روسی سے راسی اوز و نیک کی دم
 جسم کے دایری عظام روج
 سن شعاشی خطوط بال کے بال
 روسی قدرت کھا کتب نونا ہے

والفحی رومی اور قمر طلعت

درة المشیخ سرور عالم

شرح نے اوسکی تاہر و رفیع

حق و باطل بتا دیا عکس

نثر و بدعت ہی روایا گاہ

تاج ایمان سی مکتودمی نمک

دینی و دنیا کے کام کی بانی

سون ہزاروں درود اور سلام

چار یار علیہم الرضوان کی

جاری ہاں کن شرح ہے

دینی طاقت کماں کہ میری زبان

چار غالب نئی جاہل و سر

چار ضیوں سی خلق سی انسان

باکی تر سب سب سب سب سب

بائی جو چیز جمع ہے اسحاق

البسی عابدین بابا

حاضر ہاں ہی ایک باطل ہے

نجم و بسین موی ہی صلی صفت

رہ غامی شریعت محکم

خوشی ایام پر جڑا ہے لکھم

سیدہ رشتہ دیکھا دیا محلو

ملک تو صیدی بتا ہے راہ

نصف اسلام و دینی بہ دی تزی

مکتو تبدیلی سکھوں کہ نہیں

برہنہ و برال خود لاف م

صفحہ

البسی بعد اسوی نہ سوئی ہے

کر سکی روئی مرند کا بیان

جان بر ایک نئی عین نظر

رسمیں شک لانی کا ہی کیا امکان

ایک آبا نظر میں سبوش و غل

کیون نہ واحد کا روبرو خلق

ایک سی ایک ہی زیادہ فہم

چار علوت ہی ایک ممکن ہے

سی وہ خلاق نعل ارضی و سما
 حکم نئی روسکی روز نقرہ ماہ
 قدرت کاملی کون و مکان
 بفعل اللہ ثابت رکی در و
 قدرت روسکی سور کسینوی
 خبر و نشر روسکی اختیار میں جانے
 مرتب قدر و رتبا می ہزار
 سی زبان و بیان کو رسمیں حضور
 بند رسمیں ہی قسم کی رفتار
 مان مگر آیت رسول پاک قدم
 سون جو اوکے بر کھلی تمام اسرار

وعدہ لا نشر یب روسکی منت
 قطع کرنا ہی سو می منشر ل راہ
 کن کی گفتار سی کا امکان
 حکم مابعد کے منب و
 رتب ذرہ مدد سی جو کسین
 سحر و جوس روسکی رفتار میں
 منشر کنندہ کاملی نہ ستار
 اور شہد ز فادہ سے معذور
 ہے نہ چون و چرا کا رسمیں تندر
 حکمی خاطر نباہے لوح و قلم
 نہیں ملنی سی رسمیں کچھ تندر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 نعت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

ہی محمد رسول خانی باس
 رحمت الیٰہیٰ امین خاص رسول
 صاحب وحی و حامل نشر مل
 لہو می مسند می رسول و کرم
 عالم المرسلین ہی روکا لقب

محرم خاص خلوص و کرم
 عالم حکمت مضمحل
 ماہر ماہرین اور ادنیٰ قبل
 ماعز و مستقر شمس و رحیم
 قاتل سندن خجما ہی منصب

موفت می سو میری مال مال
در دسو میری لب به خاطر خواه
نخل ایمان کا سو ترو تازہ
ساہنہ مین سو مینی کی میر حشر
تو گنڈر بل صراط سی آسان
سنبات رینی ہی سو سون
وزن مین سو تفیل بلہ خیر
سو شفعہ رسم شفعہ میر

اور غنیمت کا سب کھلی احوال
کلہ لدا لدا لدا لدا
دار صنت کا سو در در زہ
زمرہ ہالیمان مین سو دی نشر
سایہ عرش سی سو در صحت جان
یون مبدل ہونا مہ کی کلمات
سو نہ محتاجی شفا عت غیر
دستگیری مین سو فی فضل تیر

رس کتاب کی تالیف کا سبب

آج ای باعلمان ہی فصل بہار
کسی طش مین کرنی ہی پروا
دنس رستی ہی غنچہ و گل سی
و میان رستی ہی گاہ سنبل کا
جاہ رستی سے وضع دلشہ
اشدیب فکر کی بکری لگام
کہ بایر سریر صیات
سب سے قابم ہی زمین و زمان

بلبل طبع کونسن ہی حشر
بہی نالہ سی سو فی ہی دمسار
کام رستی ہی ساغر و گل سی
مسک لب پر نہ تسلسل کا
دل سی خوراکان ہی مربوب خوشی
کام زن ہو فی ہی تصد افسام
قدرت حق بہ مین و موصفات
کسی روشن کی پیرہ خون و جان

نہ سمجھتا غلط پی ہی تیرے
 جابر و لکھامرتہ بر سر جان لا
 ہر سے عثمان محمد زرن صدر
 کی ناز و نیاز روٹھی قبول

جابر ہی عرض اور جو رہا
 سچہ ہی سے عقل گر جانی رجان
 ہی ابو بکر محمد روٹے عمر لا
 ہی خذ رضی روٹھی اور رسول

مناجات مخفوت بحسب الدعوات طراکمہ

نثرین جو در رخ الدرجات
 محو تر غیب غنیمت و شیطان ہون
 حسن حقبتی کا کچھ سنن سیما مان
 قدر میں عاقبت کی ہی فقیر
 مار ووزن کی ہی کہنی با شہاد
 قدر نازہ کی ہی بھی نالست ہو
 محی مصطفیٰ رسول کریم
 محی مرتضای زوجہ قبول
 محی فرطان لوح حمید
 وہی ہے مد تقویٰ کی توی باد
 دور ہو محسسی مکر شیطانی
 مطمئن ہو نیرانی تہی ہے

ای خاوند قاضی الہی جات ۴
 رہنی اعمال سے شہمان ہون
 ز اور است سنن بحر غصہ مان
 جب ہی و نیای رہنی و افئیر
 گاہ وینی ہی راہ صنت یاد
 دل کو وینی سنن ہی لخط قرار
 حل خنی حکمہ کھدم قدم ۵
 حق خا صفا ن لکل رسول
 محی حاملدن عرش محید
 قدر عصیان کی کر مجھے آزاد
 ہو مسیر اول تمام نور اسنے
 ہو نور تیری تجلی سے

جب بھی اور اوس سے ہو مطلوب
 گنج اعمال کا و فہم ہے
 عری اقبال اس کی ملکن ہے
 روی زیبا سی و آری خوشاب
 نوی رہنمای نور دل سی عزیز
 کہ نظر پر جہر زامی عیب و صوب
 نہ شخص مدتش سی معلوم
 نوع نشنی ہے نشنی ہی اوان
 و مرض نشنی منی و دانیہ ہے
 جمل شمی ی علم نئے بستر
 ہو کارش ملی حب و دہ ز کام
 عقل کا کام سے نشن مشکل
 نو کہ رنی تہی طبع اشبع و
 الوض منوع کہ رو سکو
 جا جاسی مشکای نسو حبہ
 ہندی و فارسی مطہر و بہ نثر
 مولد و نام اہل تہفاس

رہنما نشن سی ہو صبا و لی خوب
 چرا جان کا بہ سفینہ ہی
 جاہ و ملکیت کی اوس سے روئی ہی
 مشامد مہر مونہ پر وادی صباب
 بر نشی سی بھی بچہ البسی عیس
 فدائی فیاتی حبیب خراب
 سعادت نشنی اور نشنی ہی فدوم
 سبب نشنی ہی کس کا کیا عنوان
 نفع سمی ہے اور دغا کیا ہے
 لی نثر کو سو کس طرح سے خبر
 غبر نشی انٹیجی کیا ہر واہ
 ہو می اندک لکھانہ منی حاصل
 اور تہی اس طرف سی رتبہ اور
 زور اس کام منی و با اوسکی
 ویکسی لیل و نثار امی و لب بند
 روز شیش نظر نشی امی و بی فخر
 نیچی مرقوم ہی بہ نشن نکاست

جن انسان کی خلقت اوستی کی
 شک و دہری کوئی کوئی گو یا
 کوئی مطلق سے اور کوئی مطلق
 ایک سے سب سے ایک سب سے
 آدم افضل سے سب سے بااثر
 حیوانوں میں خاتم بعد بشر
 مربی سے سب سے سب سے افضل
 حق تعالیٰ کی جو شمع لطیف
 از فضلست کی ہی سب سے تعبیر
 سب سے بزرگ بقا سب سے سب سے
 دوست رستگار محمد عزیزی
 جابر عن سید الزوری قبت
 فاضلنا نابت علی المختار
 اسی روایت کی سب سے روایت
 حرمت روایت کی سب سے
 باب جنوہای او صاحب دین
 بڑی ہوئی برہی عاز و دست

اور پشنا کفسم اوستی دی
 راہ دہی کوئی کوئی جو یا
 طفل ملت کوئی عازق
 ایک سے سب سے ایک سب سے
 خاتم الہم سب سے روایت
 کی فضیلت خدا کی سب سے
 مختار اسی سے سب سے سب سے
 صافناست صباوی تو صیف
 سورہ عا و بابت کی تفسیر
 نہا سوری میں سب سے
 عجمی ہو فرسی و با عسری
 خیر معقود سے کو روایت
 محمد سب سے التبی و القرآن
 باب ہوئی کوئی سب سے
 نہ نجاست سے سب سے
 ہی سب سے باب ہی سب سے
 دین و دنیا کی دونوں کام ہی سب سے

مقدمہ کتاب

رس بیان سی سی و لکھنؤ منظور
و بھی چشم نظر سے جو اہلکار
ناخدا ہوئی کس شہارہ
کو گوئی ابد مطلب ہو

خروج کا سفینہ ہو
رکھ کی نقاد طبع ہو محفوظ
سی بمقام فضل فتح الباب
مولد الزمان قد کی کیفیت

زماں و عرضائ عجیب سی منسوب
علمت و ادویہ سی سووی خبر
باب سوم پر زری نو نظر

چارمین باب میں لکھی ہوئی
باب پنجم میں دانست کی خبر
باب ششم میں حکم تو در زکی

باب اول ہی فصل پہلی ہے یہ سال و سن پر فرس کی جاوی
جب ہو تولید فرہ کی ارجان
منہ میں ہو دانست کا نہ اہل

خانہ قدرت سی لایہ دم بارہ

بہر باب

دہلوی جو سہمی ہی اور زمین
 حاجی عبد الوہاب اور نعل
 شمسہ اصفہانی اور صفیہ
 اور سادہ کئی جو تھے بی نام
 نیات بد پر سور جو چہ آگاہ
 بھی صورت سی دیکو بہار یا
 قد و قامت بہ کہ کجیاں محو کیا
 جسم مکیوں فی گم کیا محصور
 زینت کو دیکھ کر نہا سے زین
 عزم و دنا سور بڑا زینت
 مختلف باکی محبت و قول و
 مشفق ہیں جو قول راوی سے
 دیکھ سر پہلو کی شب و فراز
 کہ کلام انشانہ بہ نہا
 شہب خانہ کو کیا جاہد
 اسب اور اک بر چڑھائی زین
 باین بائیں وہ مقدر کہ فضول

شکل زیبا بہ نعل و قال

اہل ایران سی ہی نظام الدین
 ہیں بخارا و ہند کے اہل
 آتش و زین ہی ایک ہی پوسٹ
 کام سی بات لکھی جہوری نام
 نوع و ایوان بہ حاجی ڈالنی نگاہ
 گاہ بہ کو روکسی سلیجیا یا
 گوشتی و گردن سی گم سور
 گوشتی و گردن سی گم سور
 بہش و پس کو بہت کیا زین
 رہن طبع کو کیا رہن
 اسبر آخر سور سخن کو نہات
 مستحق کہ رہن کو کر رہے
 زردہ طبع کو کر رہے
 جزو عمل قاعدہ سی سور آگاہ
 گرم خیزی میں وہ سور سیاہ
 فصل و اور سی وی تیز
 روز کو چہ راز و سن با خد اصول

لفظ ناب

خط ہے و انون پر خط کہ سیاہ
نوبر سن تک فہام رو سکا ہے
اسکو کتنا ہی ہنسی ہے ریخ
ستہ سال سے نذر صبا ہے
زند صبا سطح بدلتا ہے
یعنی ہر دانت ہون مٹی آلود
ہر تو منتقل سے سنا لکی نہ جان
مادہ کی سن کی کچھ نہیں ہی شناخت
ہی مگر ایک شناخت کا یہ طور
سن میں جس صبر حسی امی زوال
استخوان آبی فاصیہ کا نقل
خند و فخر لی آبن سن بھی
سٹی و دو سال عمر کی تعداد

ہی جوانی کی راسخے سر پہ صلدہ
 دس سی ہڑہ کر سفید ہوتا ہے
 حد سی لڑا وہ گولیا طے سینچ
 سر دندان بر آئی زرد می چھا
 دیکھ رشتہ می مچلتا ہے
 بعد بری کے ہوش شباب نمود
 سطح لدمی کوئی لولٹا مہان
 ہو خرومند تار ہی ہر درخت
 نر ہو باادہ دو نو ہر کر غور
 گردن ہون کی ہو بن دوزی ہال
 ہال اور پوست سن ہو دکنی خل
 ہوئی مشکلی کائن سنضبد می رس
 منفق ہوئی بکھتے سن زوستانو

دوسری فصل جنس اور کمیّت کی بیان میں

نہایت ستر سے مغربی لہو
 حبیب تازیانی سب سنی ہستی
 عمری نروین ترے مادہ کو

حسن فی زعد رکابانی منہ تورا
کہ اصدیل و خست خوشتر ہے
رو سکا با جہم مختس ہو

[illegible]

بعد ایک ماہ آئی ورنٹ نظر
 ورنٹ چٹکے چار رہتی ہیں
 ماہ پنجم میں جب کہ وہ رم
 تازہ بھی نور سلطان کرتی ہیں
 ماہ ششم میں جب وہ درندہ
 کری بارہ شکار زیر و زمرہ
 انہیں ورنٹوں کی عمر کی بھان
 ایک برس تک سفید ہو جائیں
 دوسری سال کی پہرہ دیکھی جھک
 دوسری پوری چون توڑی لہند
 جب کہ دوسال تھی سو زبرد
 کہیں اول کو کہ رب ہو ادوب
 اگر کی جب چار ورنٹ ہوں محو
 ورنٹ صاف سطح کی سبک
 پنج سالہ روسی کہیں عاقل
 پنج سالہ میں ہوں دریا عبات
 ورنٹ کھائی شمار سب چار

ماہ چار

ماہ چار
صاف سطح
ماہ چار

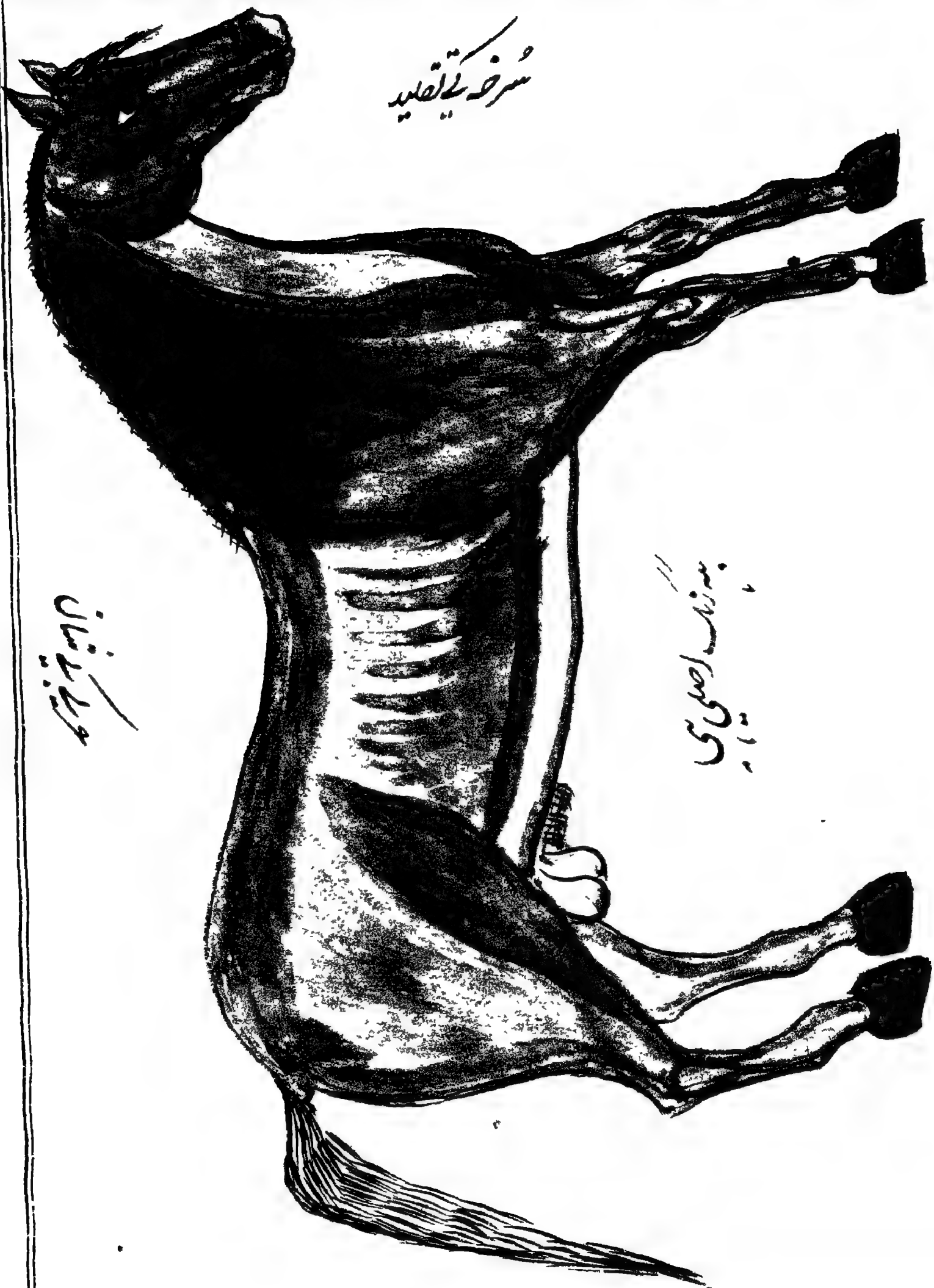
ماہ چار

ماہ چار

پنجمی دوسون اور سو بی دو اور
 عمر روسی کھٹا یا کھٹی ہیں
 منہ میں چٹہ ورنٹ کی ہون
 ماہ ششم تک خور و غور
 دونی اعداد کو شمار روئے
 یعنی چٹہ نیچے اور چٹہ روہ
 سبکنا جاسی جیسے ویکان
 سو وہ پچیس کی خام و نامحکم
 باقی تغیرات سب سبک
 اہل فارس میں روسی ناکند
 گئی منہ سی تھابا کے بنیاد
 کہیں ہر زین کی سیکونڈ
 چار سالہ میں روسی امی بار
 اگر کی نکلیں خود سوئی نہیں
 روسی بھان سی ہون عاقل
 پنج پور کی یہ بتائی شناخت
 نہ زیادہ نہ کم ملدہ تکرار

شہزادہ محمد زکی
 قلم و کتابی سرور محمد زکی
 سرور محمد زکی اور مال اور دھرم جو کہ
 مال سرور یا سرور کے مال
 دھرم سرور یا سرور کے مال
 سرور محمد زکی یا سرور
 سرور محمد زکی یا سرور

سرور محمد زکی



بند زکریا

وہ زکریا

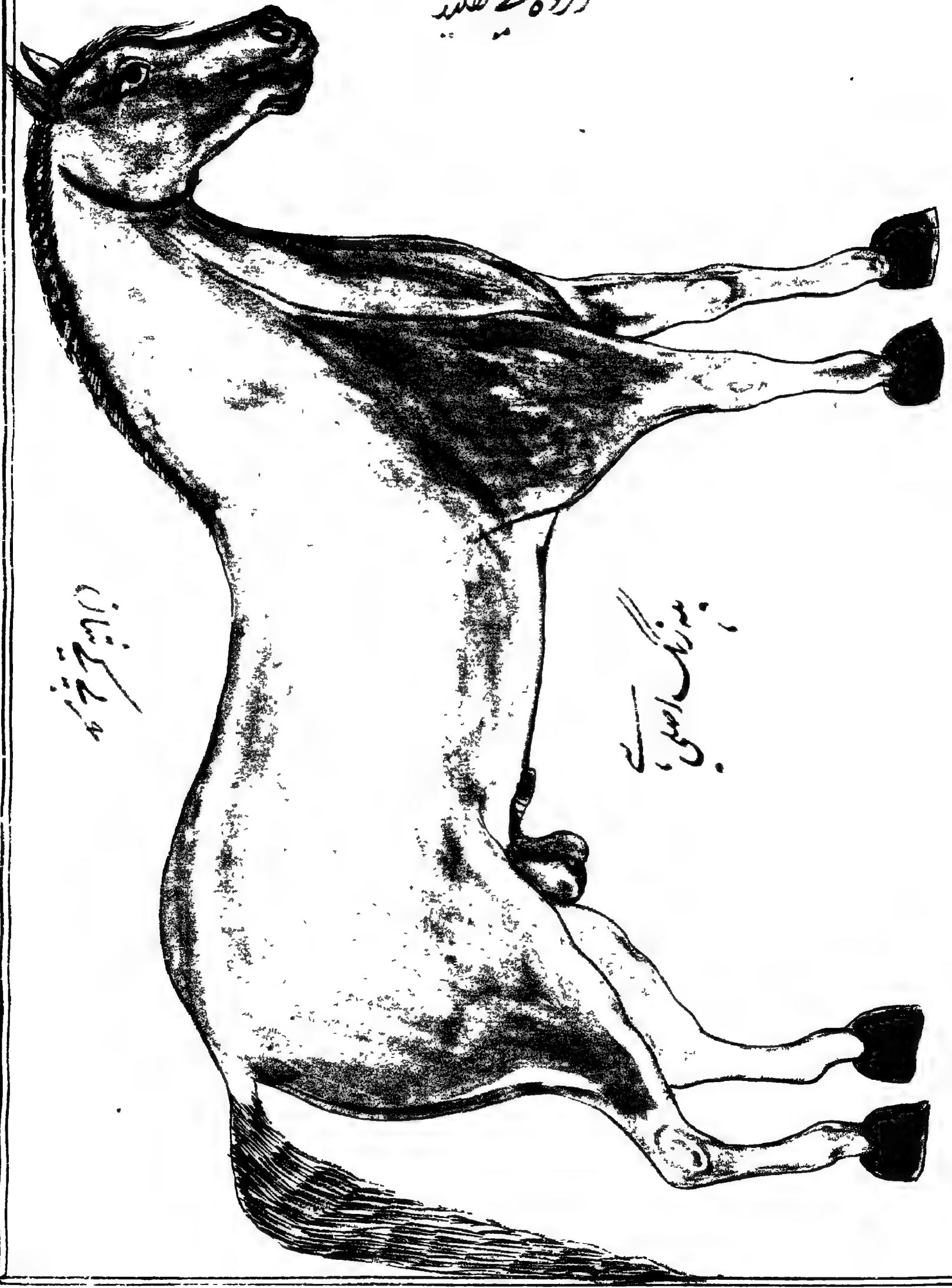
۱- در این کتاب
 ۲- در این کتاب
 ۳- در این کتاب
 ۴- در این کتاب
 ۵- در این کتاب
 ۶- در این کتاب
 ۷- در این کتاب
 ۸- در این کتاب
 ۹- در این کتاب
 ۱۰- در این کتاب

عباد
 رشتہ
 خیر
 خیر اور
 دریا

عا مہار
 رشتہ
 ضبط
 خیر اور
 دریا میں

861

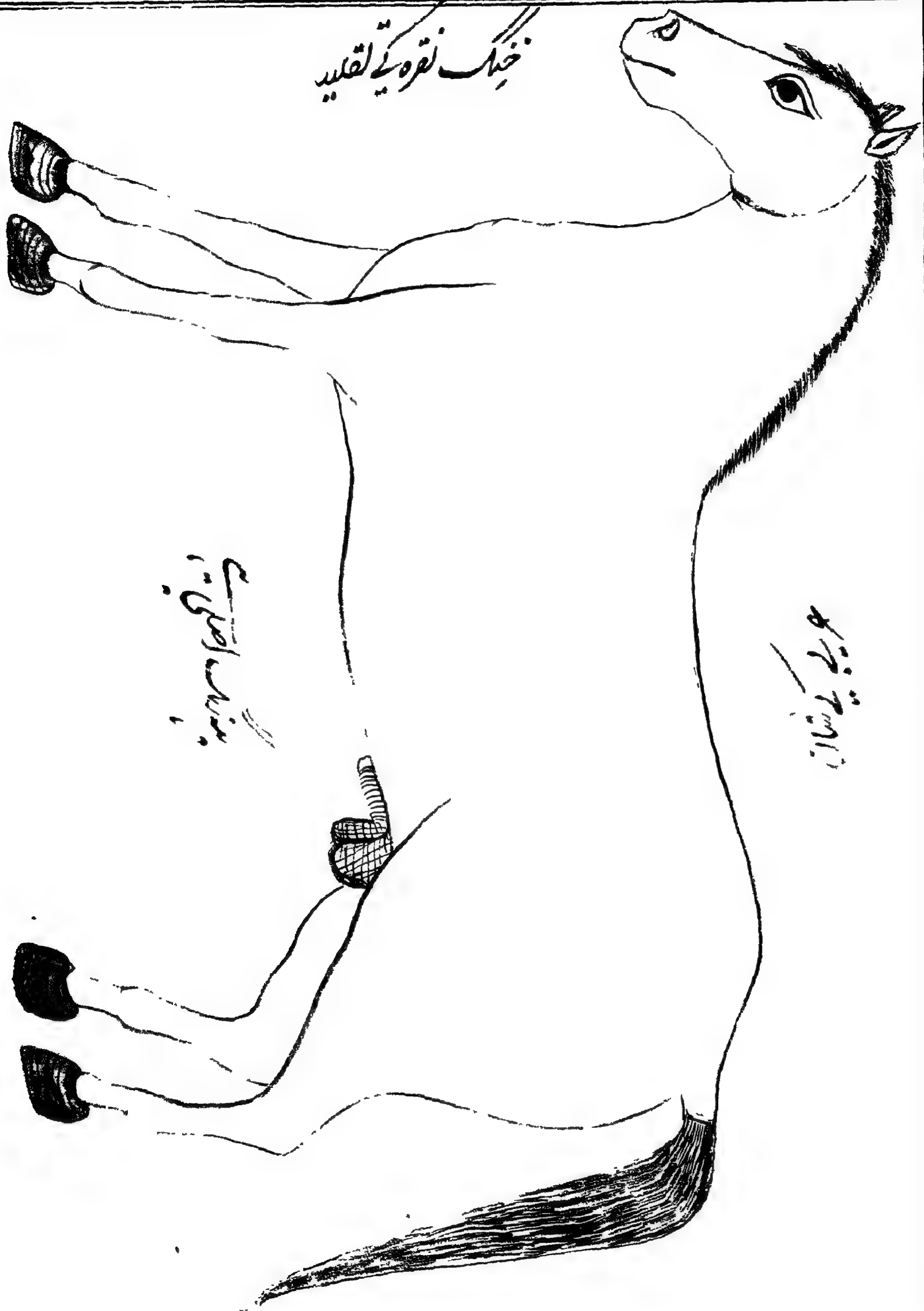
زردہ کے تقلید



میرزا حسن

میرزا حسن

خجک نقرہ یے تقلید



نارنگہ خجک

بندہ اعلیٰ ہے

سو ہی اہل حق صنائے اور سدا
 رنگ سمیت ہی ہی امی پہاڑ
 خد کا رنگ مع نہ کر مفہوم
 اصل معنی میں اسکی ایک سفید
 بوز خد اور سرخ خد اتنی
 میری تقریر اب نہیں اٹھان
 بکہ تصویر سی ہو اسکی شناخت
 لیکن ایک قاعدہ ملد مجھ کو
 سو کسی رنگ کا فرس ارجان
 ویکیمت جسم اوسکا ہی برقی
 غیر مفہوم رنگ کو ہر وی

دلال اور حبلہ سوار اور سونے والا
 تیلیا کوئی کوئی لاگھو ریسے
 سی لغت میں وہ اسطرح مرقوم
 نفوذ خشت اور کبڑہ بحر امد
 اس سوار کچھ نہیں نگر تکرار
 طرز رنگت کی رسی جو بیان
 یاد ماہر سو وہ کر می پرورخت
 ہم سنا تا ہوں سرسبز جگہ
 پہلی لی بال دوم کا روسکی نشان
 یہ فقط بال دوم کی روسکی حلیہ
 رنگ دوم بال کا پس روسیے

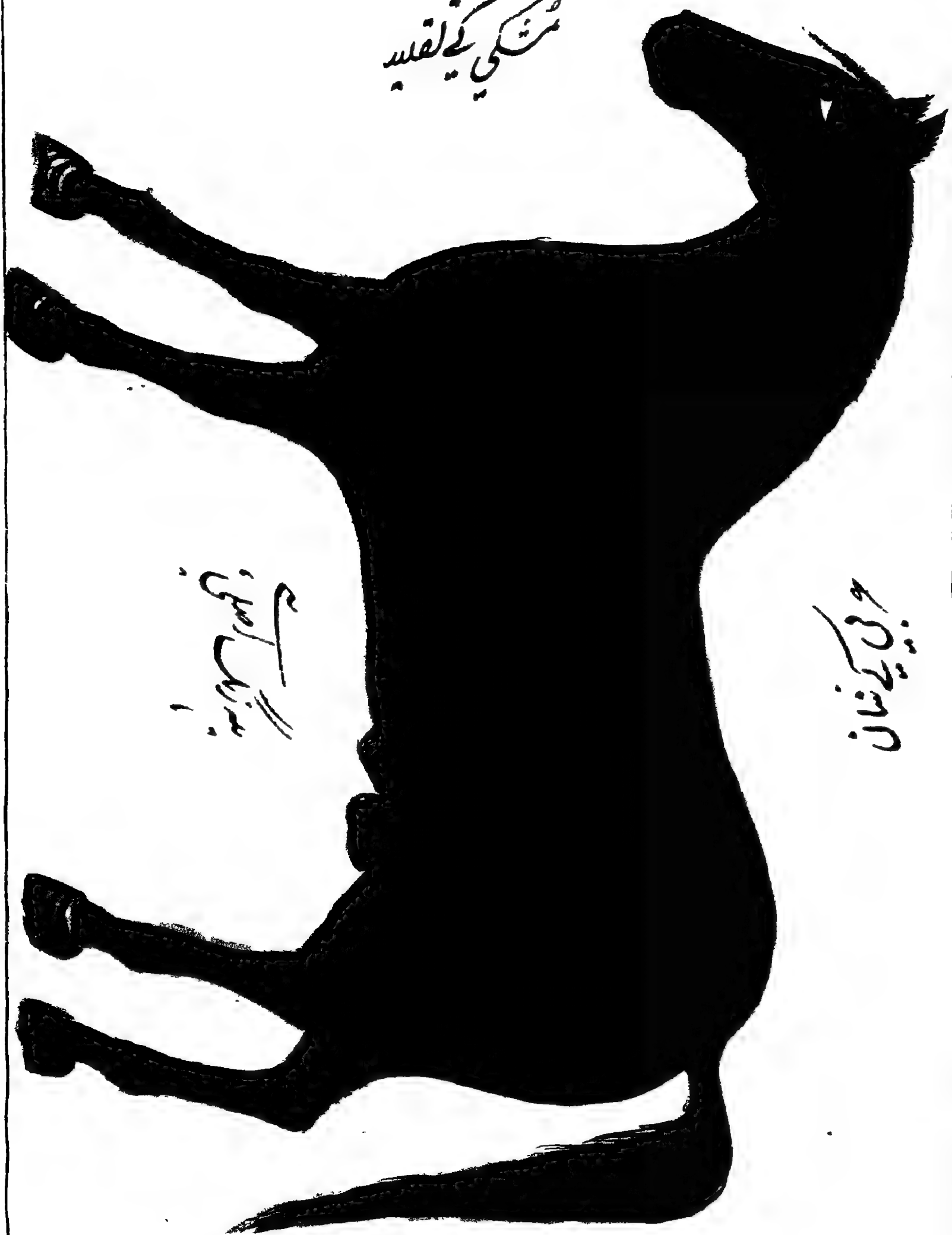
مصلحت جوئی رت نہ کہ سرفروغ و سحر کے لطف میں

قسم ایوان سنی ہی وہ پتھر قسم
ایک فرق ہی دوسرا اور ہم
بعد رو سکی تمہیت کا مذکور

صیغہ نامہ صیغہ سی ہی
ایک مجلس سی ایک ہی از شہ
سی حدیث رسول سی طور

[illegible]

مُشکی یہ تقدیر



وہی پریشان

بہرِ حالِ اصلی

فدا شرف سمند کی بنیاد
 ایک سیلی سبب جسکی ہو
 تن ہو بادامی شمشیر خرم
 قندلرتی ہیں نام زور و سکو
 ہو چون بری روسکی خال سبب
 نام رکنتی ہیں روسکا ریل فرو
 جسم بادامی بال و دم کی بال
 زور زانو ہی دست و پاکی سبب
 ہی کستودہ صفات رست سمند
 چار و سم اور چشم و خصل و جسم
 اور جو کالی ہو سبب کی کالکان
 اور جو آجای روسکی تن پر خال
 خط بڑا سوئی پاکر چوٹا ہو
 ہی وہ ابرش کے نام سی موسوم
 ہو فقط کانچین جو کالہ بن

رنگ زردہ سی لکنتی ہیں استاد
 سر کی دم تک برابر ہی خوشخو
 رنگ مدید ہوا کی دم کا
 گو قواہم میں خال اسود ہو
 خال گمیشیرامی فوجاہ
 قندلرتی ہیں روسکا ریل فرو
 ہون فقط کالی ہی خوب خصل
 نام روسکا سمندامی فوجاہ
 نیک تن نیک خال خوش چوٹا
 جیسا اسیض ہو نقرہ روسکا ہوسم
 اسی قانون کا تپ و کپ نشان
 ہون مفرد خطوط یا ہون خال
 لاغر اندام پاکر موٹا ہو
 سجد و منہ و زمین و نام مذموم
 کہی روسکو کہ ہی بدستام کرن

[illegible]

توقفاۃ سی ہون ہوا مرد ہے
اور سوار سکی بیہ ہوا معلوم
سر سی بی تا قدم وہ ہی احمر
ترندی کی حدیث میں آیا
رہی عباسی سی روایت ہے
اک بتا ہون سی جوچہ معلوم
زندگی سکی حکایت بہتر ہے
سوفیدی کا پچھلے حب نشان
ہو مبارک مظهر و منصور
می سردی میں وہ توانا ہے
ل دوم کی ہون سیخ ضعیف مال
بلا لکھی شمس سے تن ہے
دوم کی ہون مال روسکی سیاہ
ر ایک زیگ ہی عجب مربوط
نئی شبہ لکھی روسی دین

نزدی فی حدیث روسکی
 شتر کنتی ہن جسکو اصل علوم
 نام روسکا عرب میں ہی شتر
 نہیں روسکو ہن بنے فرما یا
 باور کتنا جہی کفایت ہے
 روسکی تفصیل کا یہ ہے مضمون
 اصل خرمائی رنگ خوشتری
 بحر اوصاف ہی وہی ارجان
 روز آذر مہو نہ وہ مہو زور
 زنا محنت روسی بہانا ہے
 روسکو کنتی سڑک ہی تھنال
 ہو تھیت و سڑک ہی پر فنی
 اور ہون سنخ روسکی ای ڈی جاہ
 ہی سیاہ و سفید سی مخلوط
 فتح کی خال نیک رس سی لین

فصل بالچوین خوبی اعضا اود بلند می قد اود ناپ کی بسیار نمین

و نورس و نبرو کی لدی

و نو آندین سیاه بی نمشال

هونشده اور نشنی و نو سون یک

طاق محراب زیر زلف جان

سر گردن کشیده چون طارک

بیخ گردن کشیده چون نیا

خوش نما منہ سین دانست ملک

منہ کش و دہو اور بینی و

بیخ سوراں کی غلیط و درشت

منہ دور مسطر گنبد شمش

باون سکوی سون رارکت پی

لبنے لبنے نمون دست و پا

و نو زانو کی بیخ سون کشتاد

کمان و نوون ستاد ای دیر

جس کی مخطوط دل سوامی شیان

مستحرک منال چشم غزال

کمان چوئی سون اور ملی نزدیک

بست بست فی اور در زبان

رستک اور خرام ناز عروسی

سبز چوڑا سون اور رفل موٹا

منسلک مثل تو نوی شہور

و نو بازو غلیط و تن زیب

سوی کوتاہ اور خوب دہشت

خورد و بار یک سوی عقدہ دم

سخت و سحر مثل چوب بنے

سون کشیدے سجیلے اسے دانا

جابر و سون سیاه ای ستاد

مستحرک بوجھل سجد بکر

کیا ہوں جنسی کیا ہی چھلیاں
 ماننا ایک اور چار دست و پا
 کہم اور سیکو کہ سی بد چھلیاں
 دست و پا روو گشت نشانی
 رشتہ کا رشتہ اسطرح جو ہو می سفید
 کیونکہ کتنا نہیں کوئی محبوب
 چشتیان و بیچے کر ستر پرور
 ہیں اگر وہ سفید تو سبھب
 تو زردہ جو ہو می چھلیاں
 رو سکو کتنا نہیں کوئی محبوب
 صفت و فقرہ کو ہی کیا ہی نہیں
 اسکی ہو چھی ہی مجھ کو صفت خوب
 ہو بزمک فروسی گر مرکب
 یعنی ہون جو انہیں مثل غزال
 اور جو رنگت ہی اسی خواہی بار

جسکی خوبی کا پچہ نہیں با مان
 جسکی فرسی کا ملی چھی رو جلد
 لاف اسمن نہیں نہ پچہ ہی گمان
 سینہ دوم برابر ایجا سنے
 ہونہ اوس سی ملول دنا امید
 سود و منصور ہی وہ ای محبوب
 کسی ہوڑ کچھ فرجہ دست پر
 یعنی ہونف کہدی ہی اچھا
 دو نو انہیں ہی ہون جعفر اچان
 بلکہ نیکی سی کرنی ہی مشروب
 ایک شب ہو جان کر رنگین
 ہی مبارک قدم وہ خوش اسلوب
 انکہم رو سکی ہو می بر بی ڈوب
 بہر کس طبع کا نہیں ہی وبال
 ہی وہ سبب بین مین بی تدرار

قد کی سمجھو کی ہم ہی ترکیب
دوشی مرتب سے ستم لپی
اور درازی کو ناب یوں
دوسرا جلدو بے نابن دم
کسی گھوڑی ناب کی بنیاد

دوسرا ایک دی بدست قیاس
بیروسی ناب کی گھوڑی
ناب کی ایک سیان زگوشتہ
کر بے سمجھو اور نہ خود گم
بجہ زیادہ نشین ہی کر لہ یاد

دوسری باب کاسی بہا نسیان ندرت نکس میں سچو عیان

این ہم بدین سن لی لکھ نام
میں سر را با عجم سے منسوب
بہ صحت میری سن امی ہم
قاضی دودہ نور و نیک کہو
جل و سنجاق شفق غرور شش
سبز گھوڑی کی بڑی کی شہ
موش کی رنگ سی جو مشروب
ہو جو رنگت سیاہ مثل غزال
ہاشمی سی یہ نفل ہے ریحان

این زبان زورک کی بدنام
دینی رنگت سی سر محبوب
کہ نہ مرتب نوبی با پس اکیدم
حرور زرد مال نامسعود
کب نہرور کر می اسی عکاش
حسن فرسین ملی وہ ہو می سفید
بی لطف کہ رو سکوی محبوب
رو شکم کی سفید ہوین مال
کہ وہ محبوب ہی نہ لی انسان

دوسری باب کاسی بہا نسیان ندرت نکس میں سچو عیان
این ہم بدین سن لی لکھ نام
میں سر را با عجم سے منسوب
بہ صحت میری سن امی ہم
قاضی دودہ نور و نیک کہو
جل و سنجاق شفق غرور شش
سبز گھوڑی کی بڑی کی شہ
موش کی رنگ سی جو مشروب
ہو جو رنگت سیاہ مثل غزال
ہاشمی سی یہ نفل ہے ریحان
این زبان زورک کی بدنام
دینی رنگت سی سر محبوب
کہ نہ مرتب نوبی با پس اکیدم
حرور زرد مال نامسعود
کب نہرور کر می اسی عکاش
حسن فرسین ملی وہ ہو می سفید
بی لطف کہ رو سکوی محبوب
رو شکم کی سفید ہوین مال
کہ وہ محبوب ہی نہ لی انسان

<p>نبرہ دم سلم قدم بقدم جہو نا حصہ سو اور پیل پٹ نیل دوم تن کی سون برابر مال مال دوم سو دراز اور گنبن</p>	<p>خورد و البستادہ گامی سلم رہی گنٹ میں اپنی منہ کو نرم و خوش زندہ رہی بستر خصال سر سر نرم و چرب اور چمنان</p>
<p>حد ملندی قدر اور نابہنی کا طریق</p>	
<p>پوری پوری سون ناب میں اعضا کھان چہ گامی سو جاد گنٹ رشتی رونگل میں اسی سرود طول ہاتھو نکا ہومی گنٹ راومی اسکا نقل سے اسی شمار ہو ملندی میں قدر کی سو گنٹ اور درازی ہو دم سی تی تا سر خدا غلط ہو اور نہ کم خادور اب پیر نہ پیر کی ہی بار اور سری دونوں فسی ملور</p>	<p>روسی تفصیل کرنا سون گنٹ سبب بخت از بے نابہنی میں پائی سنبہ کے سویم رونگل حد ہومی گردن دراز تا جاکشس کاشمی کی لکھا سویم ہی شمار ناب بی رہمان سی ہونہ درشت کیصد و شصت اسی ہنر پرور بوراز نقل میں ایک سو ہی غور دور میں پٹ کی لگا ایک تار ناب لی اسطرح تو ہو پورا</p>

نیل کی صفت

رو جلی سنبائی جسکی سواری بار جسرو متناہب سہا سو یا کردار نیل رو کھا ہی نام اسی ذبی ثنائی	گل نیلو فری سکے سم مقدر ہو زرخیز رہا روسی سی تو زہار خوشنما ہی نہیں ہی رہی گہن
--	--

عقرب کی صفت

سو ہی نیل ستارہ یا عشقا یعنی جیسی ہے جاند میں جہاں بیج در بیج بامدور ہو ہی وہ عقرب نہیں کچھ دلیلیں لی نہ اوسکو کہ مارتا ہی نہیں نیش عقرب نہ از بی کہیں دیکھ تصویر تاکہ سو ہی عیان	صاف لیکن نہ مٹن رو کھا ہوں سفیدی میں مال کچھ رنگین سلسلہ سان سو یا کہ پیسر ہو شوم و بد خبت ہے بلدا و دل میں جلی روسی کچھ نہ جانی مقتضائی طبیعتش زین است شکل با بخون کی اسی جگر جان
---	--

نور و سنجاب کو برامی جانے	جانتی ہیں خراب زبردانی
کشتی میں اسکو نہ بیزیدی باس	مختر زاسی سی موتی میں برسی
جل ہے وہ سفید سی ملکر	بچہ پریشاں سی بال ہون میں

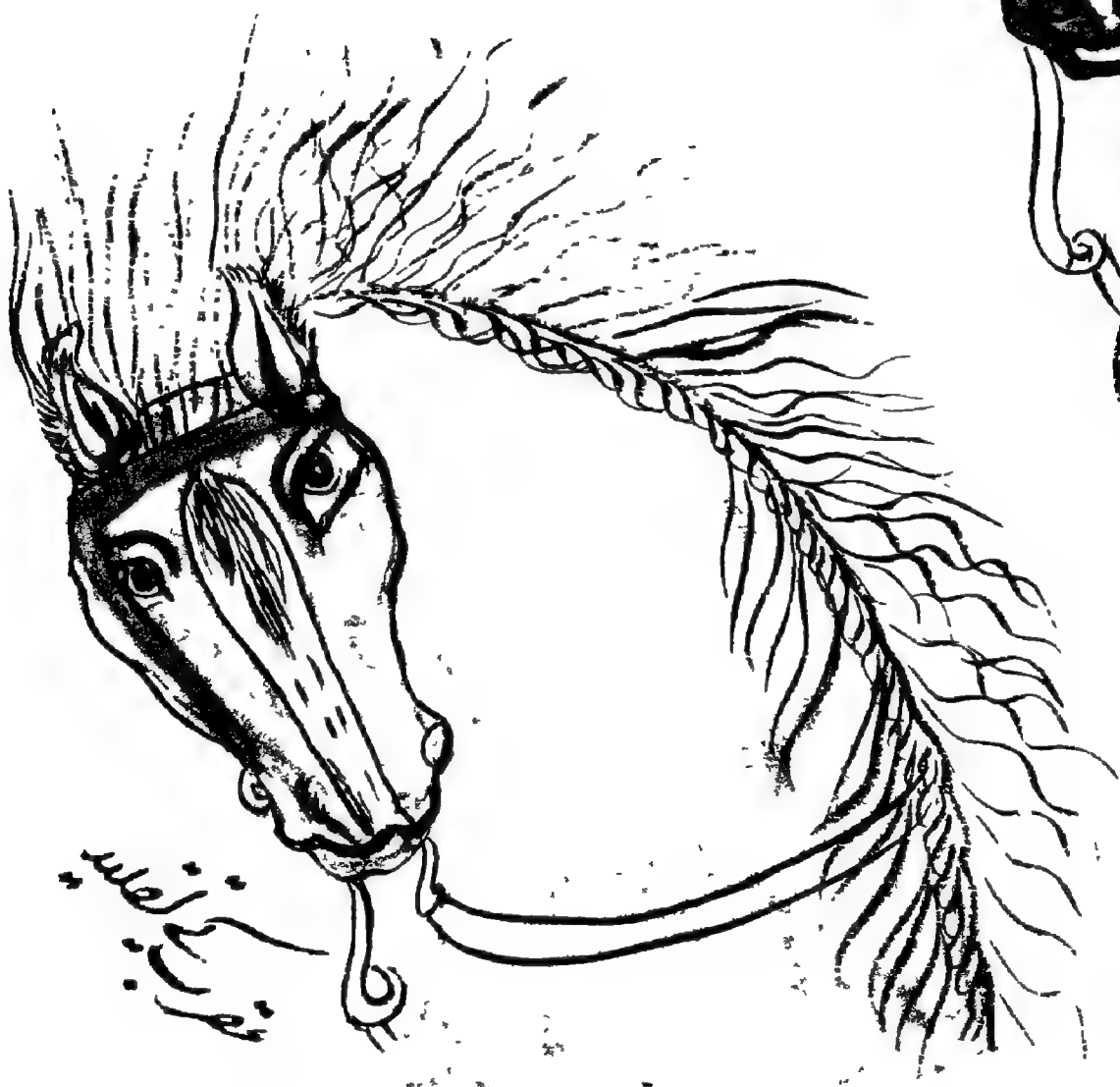
تشکیل و ماہ رو کی صفت

جسکی موتی سفید رنگ قشقا	مانتی سی ناک تک مکر قشقا
دست و با میں نہ خودی اوسکا	ہی وہی قس تشکیل تیغ بلد
بر جو ہوئے عریض وہ قشقا	یعنی مانتی کے ہیں تک جوڑ
ظاہر کو کہ بدعا ہے وہ	خرد یعنی میں بر بلد ہی وہ
ہی صفی سے یہ نقل ایسی عدم	رس سیا میں نہیں ہی سنش کم

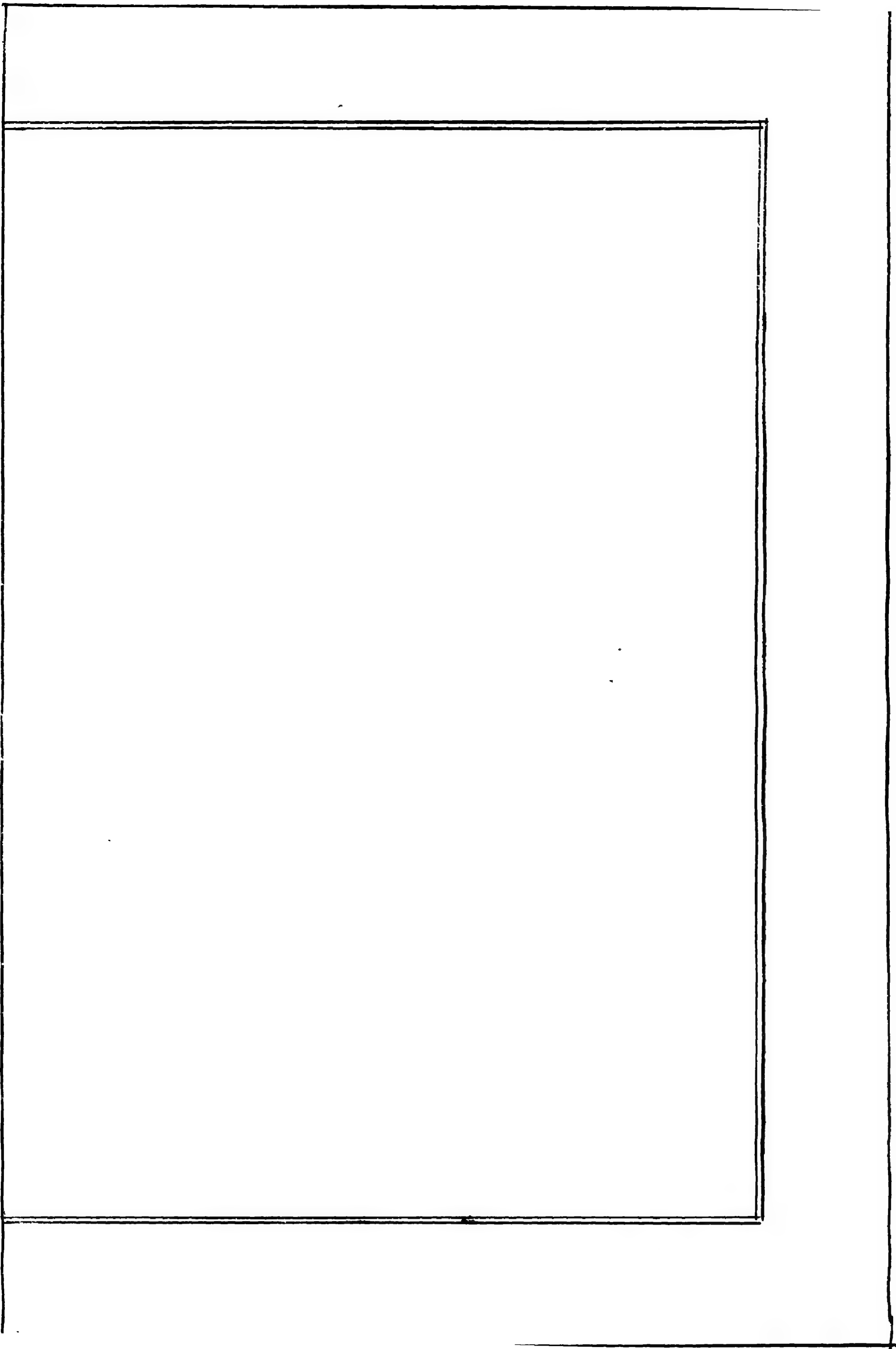
ستارہ پشانی کی صفت

جلم مفرد رزناضن امی دلبر	بال او جلی ہون نا صید کے اگر
سر زلفت سی وہ ہو مخفی	اوسکو کشتی میں سب کے عیب
بس وہی ہے ستارہ پشانی	اوسکو کشتی میں دشمن جانی
دست و پا کی سفیدی اور شان	اوسکا ناسخ جو ہو وہی کیا کھان
بہ غلط سی کہ ہو خوب اوسکا	بد بلد ہے مگر خطاب اوسکا

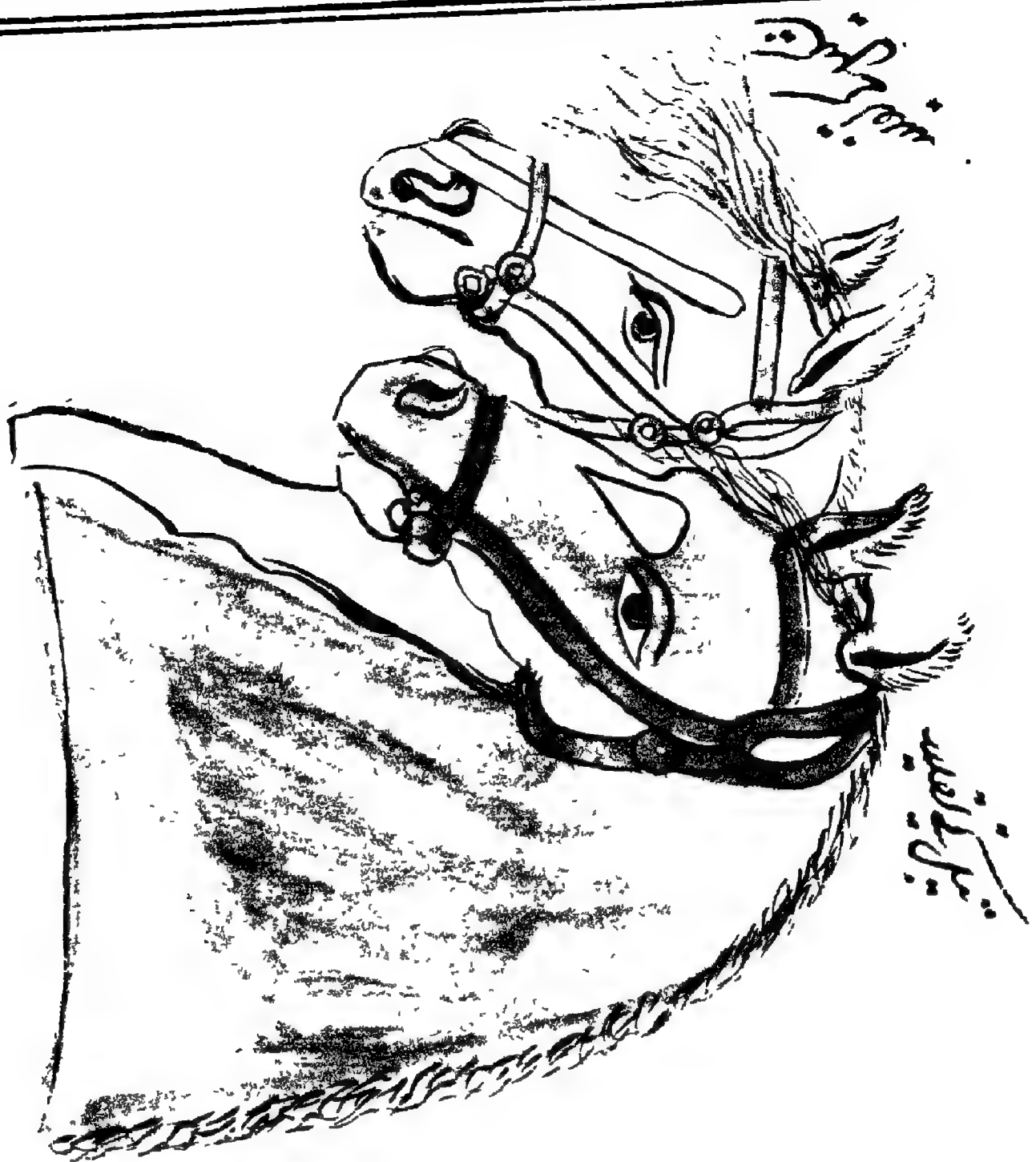
سار و خالقه



نفره بختی



مطلق اللیدین	مطلق السار	مطلق المرطین
دست و پا ہون لساں کی سفید	بانوں دونوں اور رکیان ہاتھ	بافقط دونوں ہاتھ ہون بی قید
کھتی ہنی ویکریہ بانسہ	بانوں کی موزی ہون سفید	ہون فرشی کی سفید راک سائے
پریم کرتی ہن سب سی شہر	روسمین گرز ہن ہی خوف خطر	خوش رہیگاہی ضلک زندہ
	کہ سفید لکھا عترہ ہن ہو طور	
مطلق الیمین		
جانب راست دست و پا ہیم	اوسکو مطلق یمین کھتی ہن	ہون سفیدی کی آب سی برقم
		لوک سینخوف اوس سی رستی ہن
گلدست		
لوک گلدست کھتی ہن اوسکو	اوس سبے رکتی ہن سی کچھ دوسری	ہاتھ بابان سفید جھکا ہو
		دلہن لدنی ہن کچھ دوسری ہر سی
جب دست		
ہو جو برعکس اوسے امی عاقل	احترار از اوس سبے بگو بتری	دنہان ہاتھ گرز سفیدی دل
		دل سی کرنا حذر نیکو تر ہی



<p>پہلو لگتی ہے نام اوس گلکا برسی نیبا لہو تہن کی شک و سب</p>	<p>کرتی ہیں نال بند سرتا پا ظاہر اور استور اسکا عیب</p>
<p>سبب خال کی صفت</p>	
<p>خند و نقرہ پر سوجھ گل جو سبب یوز پر سوجھید یا سو زود سوئی محمود ہی بیم شکل بہار اور اسکی سورا جو رنگت ہے ظاہر اسباب ہی ہی بد سگوار یہی نکلتا ہی قاعدہ دوستاد</p>	<p>لطف گلزار جس سے آئی نگاہ زردہ پر یا یون گل رنگ و زو کرتی عزت ہیں اسکی اہل وقار خال مسکین سے رو سکو نکلت ہے دور کہتی ہیں سبب کی محبوب ساری زندگی کی ہی یہی افتاد</p>
<p>شکال کی صفت</p>	
<p>اور جو مینی کیا یہ سبب تھین یعنی کی عیب کی جو مینی تھین جانتا نہ رسول صکو کر یہ دست و بانجھلف ہو چن سبب یعنی دشمن ہو دہمہ بیان باون</p>	<p>کی محدث سے جا بھر تہ قین عیب یا بانجھال ہی کا قاش رو سکو رکھی نہ کوئی غیر سفید ہو رو سکو نہ شکال نامہ یا کہ با بیان ہو دہمہ و نہان باون</p>

ماہ زانو کہ شانہ تک جانی	وہ سفیدی کشمار میں آدمی
خالی بیٹا ہے اور نہ خوشنقا	ایسی بید سید صاحب و نوکا

بدم کی صفت

سوں سفید عین بانوں کی زحال	باکہ ہاتھوں میں ہوی بید صبحال
نام روسکا بدم ہی ایسی سرور	بدنہیں جانتی روسیہ اکثر
برغل اور خام ایرا سینی	جانتی ہیں وہ دشمن جانے

ارجل کی صفت

بانوں صبحا ہوا تک سفیدی خام	اور نہ ہو دوسری عین روسکا نام
زنگ ہوی سفیدی باکوی زنگ	پریدن کی نہ زنگ کا ہو ڈنگ
یعنی سوزنگ با خدفتن	کتنی ارجل ہیں روسکو دل خن
سندی خجڑوت روسکو کتنی ہیں	مدت العمر اوس سی ورنی ہیں

بہول کی عیب کسان

مسکی زرد کھیت با قسلا	یا کہ ہوی سزنگ اسی وانا
جابر جاد کی تنگ کیے باہر	ہو سفیدی کا داغ گز ظاہر
ایک پشہ پر ہو کہ دونو پر	بانوں یاران حسین اسی ظہر



بسی مصلحتی در صحنه نورانی
لقیند او مصلحتی در صحنه نورانی
لقد و ماون لقیند و ماون ماون
بدین خلاف و

رسکھار او می ہی شیخ ابو داؤد
 ارصل اور بدر کاتب ہی ایک
 تہی نہ نوی حدیث و ان مسطور
 رنگ میں حقیقت ملی عنوان
 کر کی تقریر سی جھے آگاہ
 ویکم تصویر اور ملد اوس کو
 شغل وانشاید و نو کر باہم
 اگی اشتغال کی ہنی بیان مقام

جو تقریر سی کی حدیث خود
 عیب شرعی میں ہی لکھا ویکم
 نہیں کہتا کہ راست ہی بازو
 کہ سنا باوہ سب جھے اچان
 اگی تصویر سی ویکم سیے راہ
 قایدہ تخلو تا کہ پور ہو
 تا سمجھ میں نہ نوی پیش و کم
 پوری کیا رہ نہیں کچھ کہیں

مرحمتی الامام سارہوڑی نے سیدہ زینبہؓ کے تقلید



برائی کا بیان نہ کرنا اور باری تعالیٰ سے دعا ہے کہ
اور یہ خوب سننا چاہیے

مرطنی الیمین، نوڑی بک، شبیہ یقصد



دایہ پتہ او بیادوں کا سفید نواری مرطنی الیمین خالصان محبوب خلیفہ نواری

جلالت گھوڑی کے نشیب



جلالت وی گھوڑا ہی کہ باہان نامہ لکھنؤ اور دوستو از صحنہ

نگار اپنے نزدیک بد و فہم و بد اسلوب

ہاتھ اور پیروں کی سفیدی سن زنگین بال ہاتھ پدم کے تقلید



پدم گھوڑی کو ایر پدم
اور منی چوب چوب منی

قدوم لکھنؤ
از استاد محبوب
بنام استاد



چند دست لکھنوی بنام استاد

یہ ہول و گھوڑی کے شبیہ



یہ ہول و گھوڑی کے شبیہ
 جو کہ ایک اور طرح کا ہے
 جس کا نام ہے گھوڑی کا
 جس کا نام ہے گھوڑی کا
 جس کا نام ہے گھوڑی کا

یہ ہول و گھوڑی کے شبیہ
 جو کہ ایک اور طرح کا ہے
 جس کا نام ہے گھوڑی کا
 جس کا نام ہے گھوڑی کا
 جس کا نام ہے گھوڑی کا

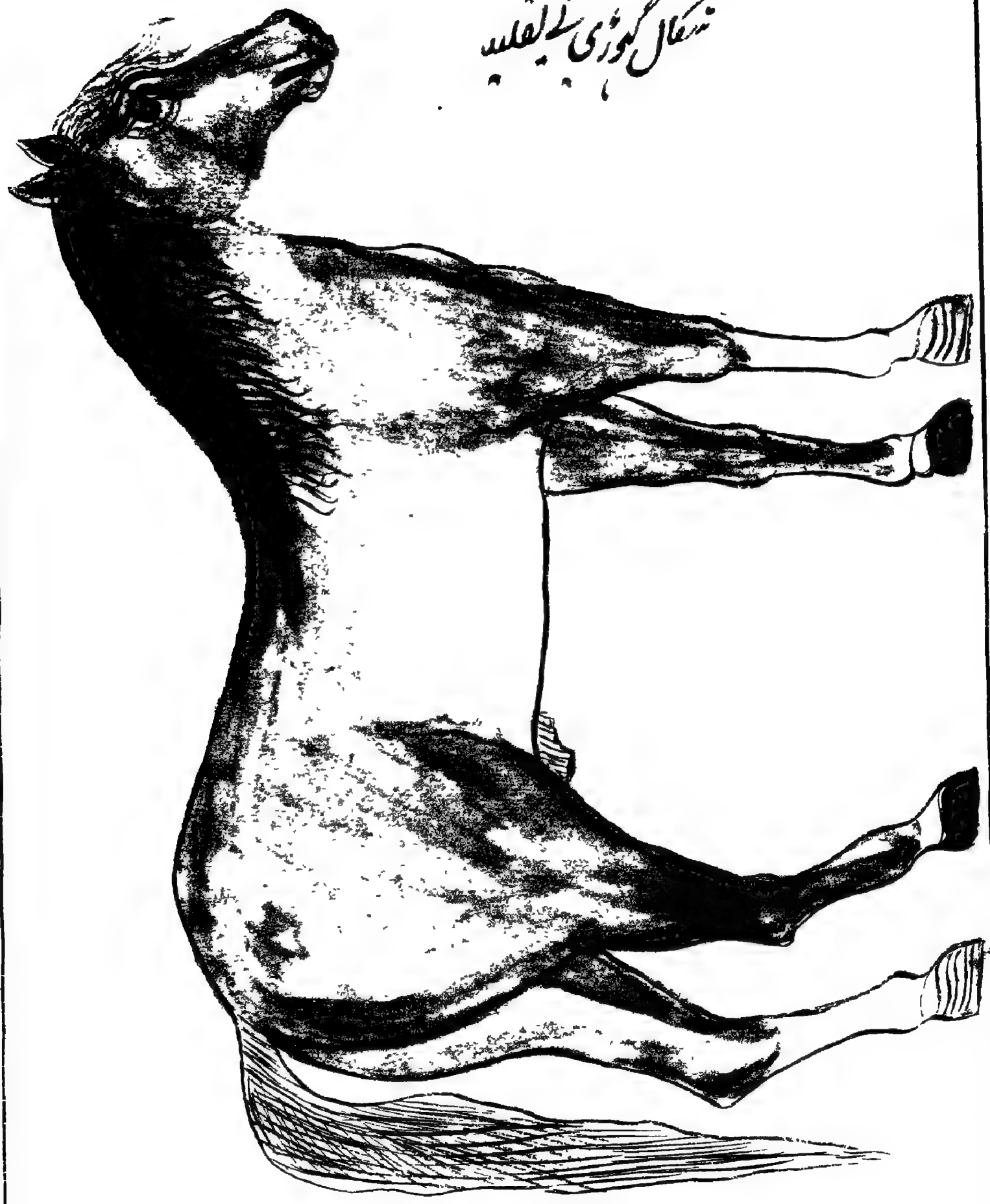
ایک پیر کا سفید ہونا دل جل کے نشا خست اور ماتمی کے سفیدی کے جرات ہے



کر چلے گا پیر کا سفید ہونا دل جل کے نشا خست اور ماتمی کے سفیدی کے جرات ہے
 جد و جہد کے نشا خست اور ماتمی کے سفیدی کے جرات ہے
 اور پیر کا سفید ہونا دل جل کے نشا خست اور ماتمی کے سفیدی کے جرات ہے
 جرات ہے
 سفیدی کا جرات ہے

در این کتاب
 به بیان و بیان
 در این کتاب
 به بیان و بیان
 در این کتاب
 به بیان و بیان
 در این کتاب
 به بیان و بیان

نشان گویای که تقلید



اسکی تصریح می نماید
 در حدیث بی دین
 لکمی

خداوند اور نقره اور بوز کي يور جي بس گهوڙي پر سياه پڌ جاين اوسکو محبوب چانتيهين اور زرده سرنج خال اگر کاي



سياه خال گهوڙي کي تفيد

سياه خال گهوڙي کي تفيد
 سياه خال گهوڙي کي تفيد
 سياه خال گهوڙي کي تفيد
 سياه خال گهوڙي کي تفيد
 سياه خال گهوڙي کي تفيد

دوسری فصل جلد می عبوب	خلفی کی بیاد نہیں
زنگ میں انگہ کی کئی ہیں رنگ	اکثر یہ دیکھائی سن نیرنگ
کچھ ایک ایک ستلہا نے	تیلی پیلی سی ایک زنگ افشا نے
خوک و بوزیدہ اور کتو نریہ	ہوں مستجابہ جو انگہ کی پروہ
نحس و ناسود لکھتی ہیں اوشاد	ملکی کب کبھی ہیں روسی ناساد

جفر کا بیان

اومی چشمی اگر مرکب	رونگو کتھا سن کوئی بی وہب
نام روسکا جفر ہی ای خوشنحو	عیب کتھا سن کوئی روسکو

طاقی کا بیان

طاق ہونا ہی انگہ سے جو بور	روس سی بستر ہی بد کہ ہو یہ کور
فی المثل ایک طرف کا وید سیاہ	اور سفیدی کی دوسری سمجھن راہ
ایک جانب میں جسی آہو چشم	اومی چشم دوسری بی چشم
طاقی کہتے ہیں روسکو امی بدم	جس نگہ برسی کری وہ سہم
بروہ انگہوں سی اس بٹھا ارجا	دیکھ نہ ہو برتا کہ ہو سے عیان

سرطنی البدین نورانی کے شبیہ تصدیق



آپ نے نقطہ
جب لکھواری
دونوں ہاتھ پھیلانے
روستو سرطنی البدین

کشتی میں

جسکی ہوشیاغ وہ بڑی کمال	نیر کا کل ہو با کہ زیر بال
فرق بر سو بے با کہ زیر دوش	ہو می سنیانی پرو یا سر دوش
جیسی انسان کی ہائے میں کر غور	ہو می انگشت شش میں کا طور
باد و تھوئذ کو سفند اسے بار	منزل کو نیزہ ہون گلے دار
اس طرح سی وہ شیاغ ہو عیان	ویرا با کو کرمی ویران
جو کہ عاقل سی بگائتی سی دور	الدامان اوس سی مانگتی سی فرور
کوشن وار کی صفت	
کان کی جڑ میں کان ہو ایک اور	کر فرست سی اپنی اوس بر غور
وہ ہے محبوب سی سجد کی حل	ورنہ با سبھا اوس سی تو مل جل
تسنی کی صفت	
جو کہ کی منہ پر ہونے سے مل	جفت لسان مرتفع امی دل
ہو برابر جو خسم فرما کیے	ہو نگیم میں وہ پرو برنا کیے
اسے تنے اوس کا نام امی کبر	تیری با تیری یا خنی
سنی کی صفت	
اور فقط ہو اوس گلہ لسان	مرتفع ہونہ مستطیل امی جان

جسکی ہوشیاغ وہ بڑی کمال
فرق بر سو بے با کہ زیر دوش
جیسی انسان کی ہائے میں کر غور
باد و تھوئذ کو سفند اسے بار
اس طرح سی وہ شیاغ ہو عیان
جو کہ عاقل سی بگائتی سی دور
کان کی جڑ میں کان ہو ایک اور
وہ ہے محبوب سی سجد کی حل
تسنی کی صفت
جو کہ کی منہ پر ہونے سے مل
ہو برابر جو خسم فرما کیے
اسے تنے اوس کا نام امی کبر
سنی کی صفت
اور فقط ہو اوس گلہ لسان
مرتفع ہونہ مستطیل امی جان

نہیں وہ عیب جیسی ہے
 ہوں یا وہ عیب جیسی ہے
 ہوں یا وہ عیب جیسی ہے

فیل دفتر کیسے ہو کر دانت	عیب کی اوسکی میں لکھو نا کھا
شوری اوسکی بدنائی کا	زور سی عیب کی دھائے کا

سگ زبان کی صفت

سگ زبان ہی وہ بوڑھا سچا	کہ زبان سست نہ صلی سو رفتار
وہ فرسی صلی سو زبان ایسی	باشمی اوسکو کہنا ہے عیبی
سگ زبان سو فرس کہ مار زبان	اکٹا لٹ ہی دوون کی اچان

سیاہ تالو سیاہ زبان کی صفت

تالو صبحا سو بازبان کا ہے	ایسی منہ پر نہ اوسکی کچھ لدا ہے
اکٹا منشی سو اس جتنی ترنگ	اوسکی شومی سی سو رس و لنگ

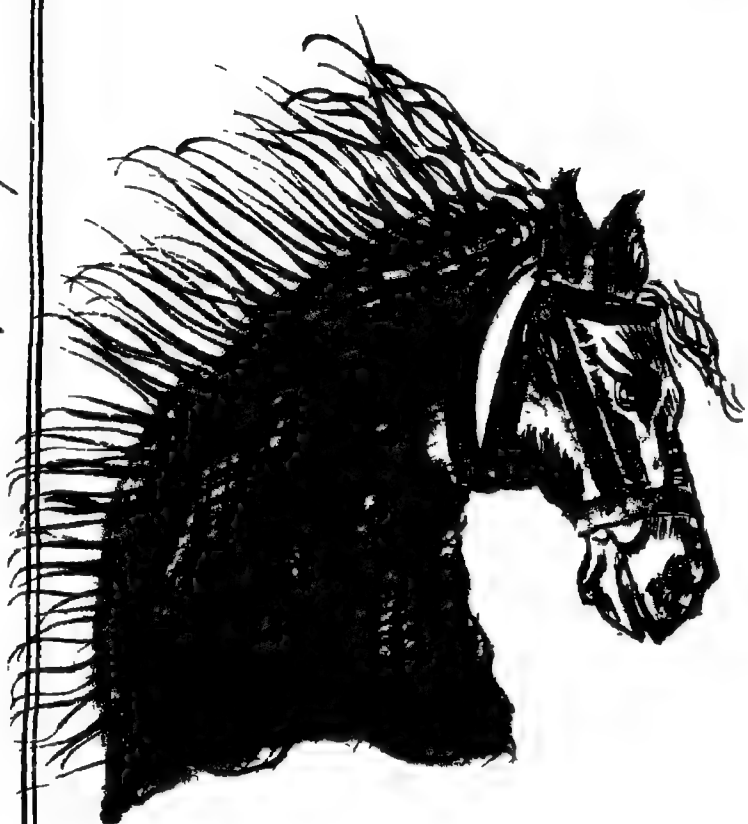
گادو دان کی صفت

منڈو صبحا سو وقع النشان	اوس سی بدی سو صورت کو دان
گادو دان اوسکو کہ اچان	اکٹا نہ باس اوسکو دینی تا امکان

گادو سم کی صفت

درمیان سی بچا سو کھاشم	دو شمشق سی ہو گیا ہو گھم
گادو کی سم سی با ہے وہ شبیم	ایسی ہی گادو شمشق بدر تو جیم

<p>الکھڑی ہونے کا نام ۱۔ الکھڑی ہونے کا نام ۲۔ الکھڑی ہونے کا نام ۳۔ الکھڑی ہونے کا نام ۴۔ الکھڑی ہونے کا نام ۵۔ الکھڑی ہونے کا نام ۶۔ الکھڑی ہونے کا نام ۷۔ الکھڑی ہونے کا نام ۸۔ الکھڑی ہونے کا نام ۹۔ الکھڑی ہونے کا نام ۱۰۔ الکھڑی ہونے کا نام</p>	<p>ہی مہنی رو سمن کچھ نہیں ہنسی</p>	<p>خوف کرنی نہیں مگر ازبٹ</p>
<p>خندہ دار کی صفت</p>	<p>ایک اندبہ کی صفت</p>	
<p>خندہ دار کی صفت</p>	<p>جاسی خصیہ ہوئے مہرہ وار سون سوا دو کیے جمع با واحد بوزن کسبے جیو خصیہ</p>	<p>رہی رہنے عدد وہ باکی قرار ہوین رو سکی ہرانی کی شہاد کیجو اوس بہ ہی نہ تو تکبہ</p>
<p>خندہ دار کی صفت</p>	<p>رخسہ دار کی صفت</p>	
<p>رخسہ دار کی صفت</p>	<p>سج وہ بد بین ہونہ جسکی نشان بدو تو لکھ سی سوجب بد طور ہوی اصلی ایک اندبہ کا پند طور دخت کا سوا نثر نہ کچھ اوسپر</p>	<p>رخسہ دار کا سوا کسبے برگیان اوس کی بیوی نثر از عظم اور جور رہی اس شہر میں کسین کسور یعنی سوس خریط صاف کنز</p>
<p>شتر و ندان کی صفت</p>	<p>شتر و ندان کی صفت</p>	
<p>اونٹ کی سی ہون جسکی دانت</p>	<p>اونٹ کی سی ہون جسکی دانت دانت گرسون عدد سی سیش زور کم باید مفقود ہوین ان خوش فام ہوئی مالو من یا محاونی لب</p>	<p>بد بخانی من بد بخا سے لڑے پاکہ زیروز بریلین مسیم ورتو لقا منہ من ہونہ رو سکی نام عیب لکنتی ہی اوس کو سب کی</p>
<p>کچ دنت کی صفت</p>	<p>کچ دنت کی صفت</p>	



دوسری و حکیم بن شاه کا نشان

اوسکو مذموم لکھتی ہیں اوسے تاناو ۔ جانتی ہیں اوسے بہت تاناو

اخگرہ کی صفت

جھوڑی خٹکاری جس طرح منہر	جسکی تن سے نمود ہو آخگرہ
یعنی ہوز پر خسروہ عابری	وقت تیمار ہو شہر رباری
ہی وہ مذموم شوم نامحود	اگلی ڈہری کہ جلی سے ہو نمود
تاکہ ہو جامی خجہ بر حال عیان	کہ سنایا یہ کب خبی ارجان
کر کی تصویر اوسے باندہر	پر توضیح اب کیا خرمیر



نصیب یک صدف کج موم سے دو دلستان کا لکڑا ہنسی کا نشان

یہ ہے میرا
میرا دل



گوش در یعنی تین کان ویک لہوڑ کیفا نشان

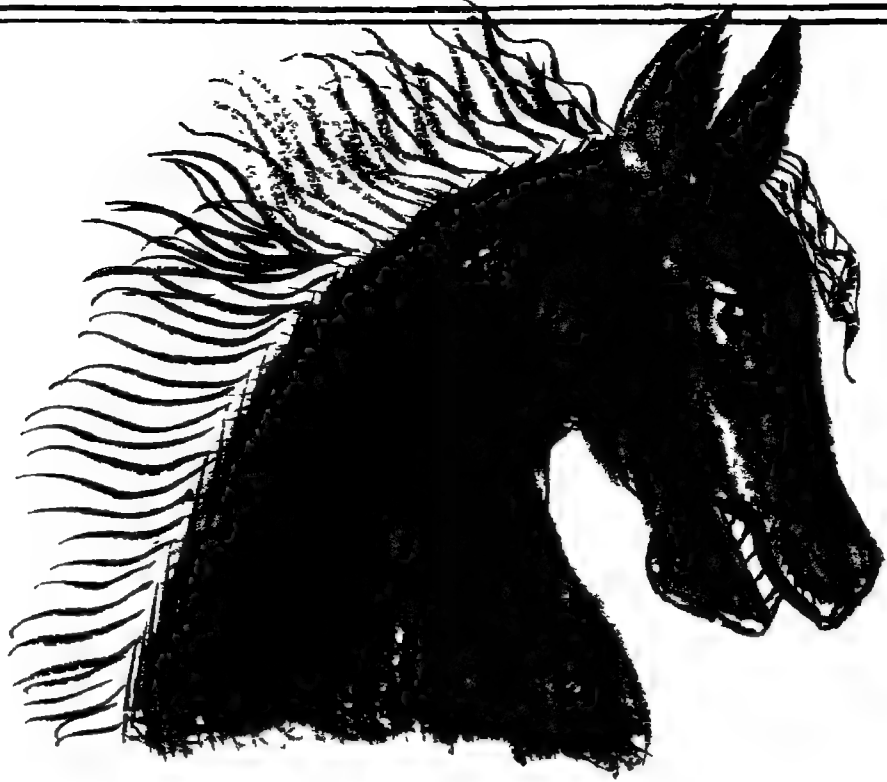


گورالمحبوب بی بی
لیک زندیہ خانستان اور اکبر لکندہ

قصید کے غزل کے نمونہ ہر فقط
دو نشان پستان کا ہونا میں سے یہ دو نیم



شتر و مردان یک لعلید



دولن مہر ہے



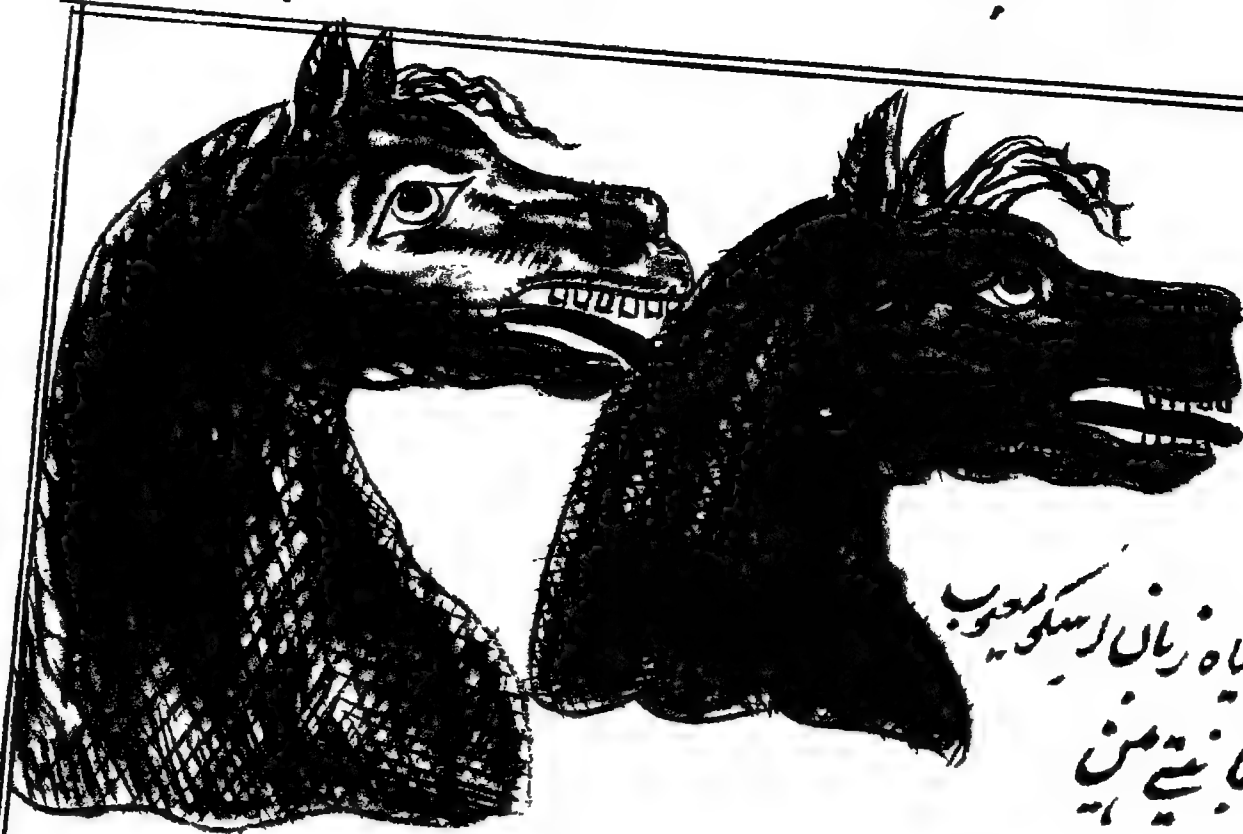
یہ دانت ویکٹوری کے لعلید
اور اسکو پوئلکنتہ میں

جی ٹوڑی یہ علم ہر نون اور سکو آفت و اکتسین
 اور یہ علم ہر اور سکی و اچھ — دیہے

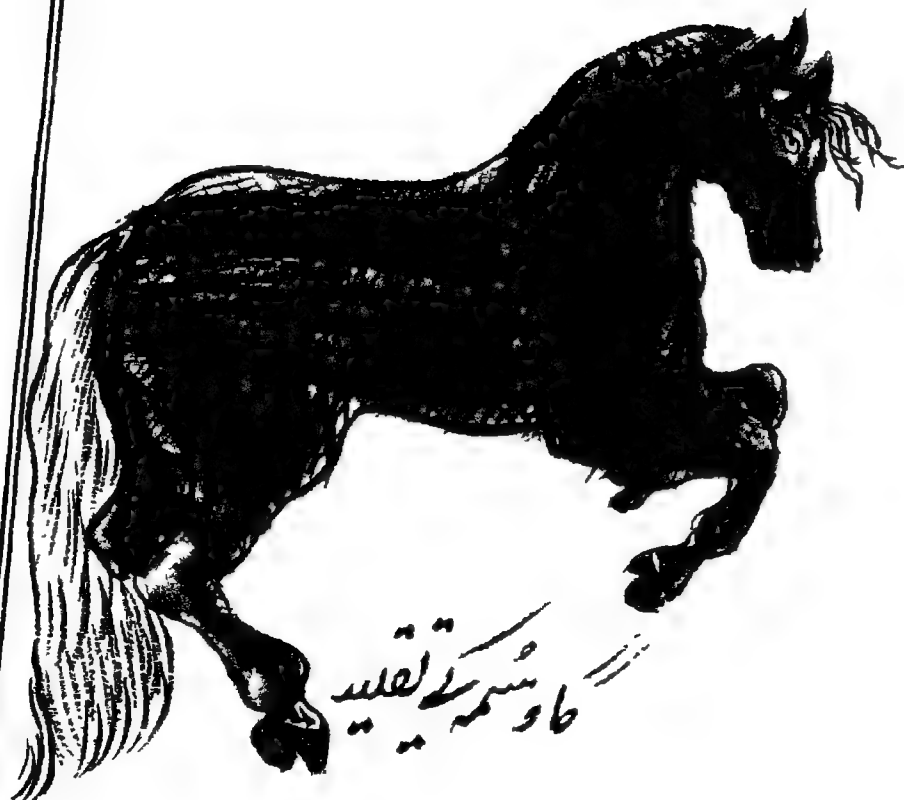


ٹوڑی

سگ زبان کا نشان اکثر سوری میں زبان باہر نکال کر چلتا ہے



سیاہ زبان اسکو محبوب
جانتے ہیں



شیر کے قتل
کاوشمہ

گج دنت کے تقلید



محبوب



سیاہ والوں کے تقلید
محبوب

بیسری فصل عبوب مرضی کی بیانیں

دو دو گھونٹنے میں بالو کی ای یاد	رسمب نازی کی ہوتا ہے ازار
دور لیں ہوتی ہیں نہ اتنی گلد	ہوں سبب سی ملہذا اور مراد
بول جانی ہیں دو اندر سے	ترفع ہوتی ہیں وہ اندر سے
موترہ او سکوتی میں عاقل	اوسکو لیتی نہیں مگر غافل
جس کی کچھ سو موترہ بدلا	وہ ہمیشہ ہی شکستہ رہا

ٹڈہ کی صفت

متصل او سیکے جوڑ میں ایک	ایک ٹڈی نکلنی سی بر دور
وہ طریقہ سی اوسکی سختی	یا کہ جیتی ہو مانو کیلے ہو
ٹڈہ کتنی میں اوسکو امی دجاہ	کدک نا اوس سی ہو خراب و نباہ
جس جگہ سے نہ رانو موڑ تابی	شک نہیں وہ مقام اوسکھای
نام اوسکھای کو بہت مشہور	ہر نو تک ایک کیکو عبور

بیرڈی کی صفت

باشنہ کی ہر ستھوان غلط	سنگھل ایک دستھوان محفوف
بیرڈی ہے وہ نکر تو عیب	اچھی ہوتی ہی جلد نیک و عیب



طوقه‌های موریه‌ای
طوقه‌های موریه‌ای

مثل سفید سر گوشه است و نه کافرازد	خورد و هو با صلدن و نه بی ناستا و
جلنی سیرنی من گونه نقصان بود	لکنت نقصان کایه مسلمان بود

زالوه کی صفت

زالوه ہے مرض بلد انگلیسر	مثل تشب سحر و سی فو فریز
بند زالو مین سی مقام روکا	روس سی سی فرس شکر سدا
راہ جلنی مین سو فرس کو حجاب	دونو فارسی فرس ہون مسما تہ فراب

سبحرہ کی صفت

سبحرہ سی یکب مرض ہی نا کارہ	بچہ مین حبسی در سیطی چارہ
کبک با مین سو دون باونمیں با	وہ مزہ سے جس حکم ریت
بانو کی بانسنہ کی سو را و پر	کا بھی کی سنکرم مین سے دہر

فیل پا

فیل پا ہے بہت برادر	جس سی ورتا ہے دیکر کر سجاد
ظاہر زاماس ہے قلم یا کا	کام آتی ہے وڈان دورانہ دیا

بچہ جرم کی صفت

حدسی افزون ہو چکی جلد و نہر	جون تن فیل در نظر بہ تجسیر
-----------------------------	----------------------------

پرھاری کی قوم ایسی شہسوار	سوی میں اس مرض ایسی پس ہزار
سسم بی مال کا جہانسی تعال	پیرہ ملت میں اہل ہند یون بے قال
حلقہ سان کوشت و لکھنوی فرزند	گرد میں گامچی کے ہومی گذر
بھلی بانو میں ہو اگر وہ کرار	کھنسا بشتک اوسی نہیں سجا

جھاو ل کی صفت

دو نو لکھنوی ہو اگر یہ نشتن	یعنی بشتک کی من قبیل اکان
روکھا شہور ہے جھاو ل نام	کر نہ یعنی کا اوسکے تو پیغام
ہومی بشتک دیا جھاو ل ہو	بڈہ یا موترہ کہ ہو روسکو
جس فرس کی ہون یہ مرض بدد	وہ ہمیشہ رہی شکستہ با

کھانا کی صفت

گوشت تبدلی کا ترہ نکلنا ہے	سسم سی باہر نکل کی جلتا ہے
یہ مرض بہم ہی ایک ہے پیرا	جسکا یعنی میں نام کف گبرا
کر کی نگر اوسی بیٹھائی تھان	سی ایسی ٹیک ٹیک تو چچان

بہضہ کی صفت

ہومی مٹو نہیں بانو شکے بدد	بہشش و پس میں ہو زیر پایا
----------------------------	---------------------------

نشل بہضہ

دل سرکت میں جانا نامی لوک دھن تہ میں مہا
 ہومی اورک ملام دیو وطر نامی ہنس میں جانی نہ کوئی
 خمرہ اور جگر ہو کو کو نامی ہومی بطن میں دیکے ناچو

جایا ہو ہی باکہ سرنا با	ہونہ سیرٹاز سے علیحدہ روسکا
برو آغاز ہی کر سے تدبیر	کنا عجب ہی جو سو علیحدہ بندیر

شفاق کی صفت

جسمین ہو بن شفاق کیے انار	روسکو کرتی نہیں فرس میں شمار
حسبہ اسم جایا ہی شقی شقی ہو	زنگ روسی ویکہ نہ کیوں فوج ہو
دست و پا کا نہیں ہی روسکشیان	روسکو بیتا نہیں کوئی نادان
شقی زیادہ ہو باکہ ہو کمتر	ہی مرض بہ شفاق کا رہتر

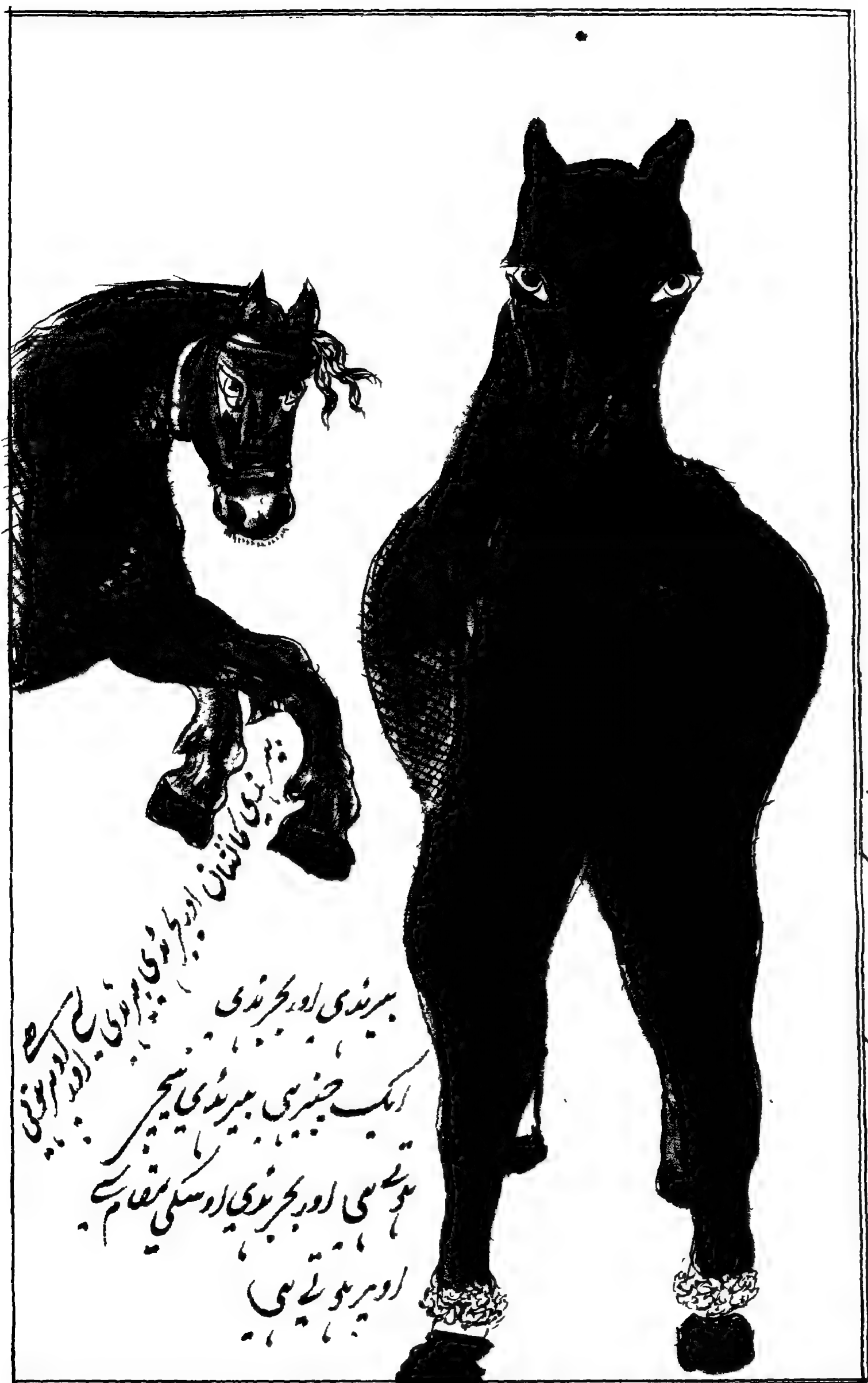
ہمارے اس گھوڑے کا نام ہے
 شہنشاہ اور اس کا رنگ
 سیاہ ہے اور اس کا
 منہ لال ہے اور اس کا
 منہ لال ہے اور اس کا
 منہ لال ہے اور اس کا



ہمارے اس گھوڑے کا نام ہے
 شہنشاہ اور اس کا رنگ
 سیاہ ہے اور اس کا
 منہ لال ہے اور اس کا
 منہ لال ہے اور اس کا

شہنشاہ

شہنشاہ



چھاو لکھتے صاف ہوں یہ کروں تم سے اور پھر ظاہری

چھاو لکھتے صاف ہوں یہ کروں تم سے اور پھر ظاہری

بیرندی اور پھر بندی
 ایک جنیری بیرندی
 ہوئے ہی اور پھر بندی اور سکی مقام سے
 اور پھر پوتے ہی

تشیب ترقی و غیره



بجای خود را در دایره
جایگاه خود را در دایره
رنگین و با طبعی
موزنی و با طبعی

بیمہ دولہونیز ہوئے یہی تلی کف گیرا مرض دریا کرنے کے واسطی



بیمہ دولہونیز جاچی منی بنفید مرض کے دریافت کرنے کے واسطی



سید زکریا

سید زکریا

گاجر کے پیٹ میں کچر کا نشان



شفاق کی انار

میں چند لہو میں شفاق کے پیمان کرے کہ میں اور شفاق ایک شخص ہی
 کروں سبکی ہوئے سے تم بہت جانتا ہی اور کسی ٹکری ٹکری ہو جانا،
 اور زیادہ سے تم لعل جانا، حرف مفہوم کو نت
 بات رہا ہی اور دو اکھ میں کر کے تکی کر

چوتھی فصل اوس عیب کے بیان میں کہ جس سے صورت بگڑ جاتی ہے

اوجھلی پانٹی کا ہو یہ جو ہموارا	وہی فرید پر کو وہ کچھ لٹوٹا
بدن لہینہ ورنہ دل صاف	آخر آخر نکالی لاف و کاف
گوکہ پیشانی قہج نہیں معیوب	پر شرارت کی مساتھ ہی منسوب

میں نے

پیشانی گوشہ صفت

لٹنی لٹنی ہون جس فرش کی کان	ڈھیلے ڈھیلے گری گری ریاں
رو سکوٹے کہ ہی پریشاں گوش	بدنائی کی ماری سی ہمدوش

میں نے

تختہ گردن کی صفت

تختہ گردن ہی اوس فرس کا نام	سید ہی گردن ہو سبھی اسی خود کام
سنگینہ ملی رہے بیابان	زبردیا و کینہ خس و خاشاک
سر سی مانند و برابر ہو	طول گردن کا راست یکسر ہو
تختہ گردن ہو ستر موند زور	ہی اچھا لکھ لکھ ہو مایہ زار زور
ٹانگیں اوڑھ کر ہی ہنسنے زور	ہی اصالت میں اونگی لڑی غور

تختہ

گادھانہ کی صفت

جب دگرگون ہو نشانہ کا انداز	چہرہ زرد کو وہ کر ہے پرواز
-----------------------------	----------------------------

گادھانہ

دورانِ مہینہ رانہ مرض کا نشان اور اوسکی پوجہ سے
گہوار لنگڑا ہو جاتا ہے



ہی سوتا می جھلی پاؤ ٹھارنگ	زخم اونٹانی سے ہونہ کنہ رنگ
سی سپاہی کی گھام کھا لکین	بانو رکھتا ہی رہے وہ بن گن
کنشادہ رو کی صفت	
وہ جسی کتہی سن کنشادہ	بانکشادہ کرین دم گت دو
متفرق ہون با مرادہ رو ہے	ناسبند او سکورنی سن بند
اور مغل کتہی سن رو ہی بہتر	کتہی سرزنش بدای مہتر
خرسہ کی صفت	
ہی وہ سپی مارہ خرسہ ناشاد	خرم کی رکتا ہو شرم بین جو بنیاد
جوف اندر سی سخت نامور	منزل خرمہ پہچ پہچ خبار
نورسن لکائی راہ چلتا ہے	نارائیدار سن روز چلتا ہے
جپاتی شرم کی صفت	
رو سکوکتہی سن سب جپاتی شرم	شمن کی جس سی ہو غفل تیری گم
جپتی جپتی ہون جسی سر ہے	بائری مانش کی ہون جسی تیلے
بیتنے دعوت سمیت کھاتے ہیں	راہ چلنی مین دم و باقی سن
مرغ باکی صفت	

میں نے
جدا سے جدا

ترفع اور بلند صوب ہوئے	آبرو و فرس کی وہ کہوئے
کباری کوئی روسی بہر تدبیر	گماوستانہ ہو اوہ سبے تقریر
زین بہشت کی صفت	
ایسی زین بہشت نامالوف	بہی رتی سنی صلیک سب معروف
بلکہ نش ہی نہیں نہ طاقت دار	چار بابہ ہی ایک بغیر شمار
آسوسم کی صفت	
پیشہ ہی پیش حکما ہو پیشا	ہی وہ آسوسم نہیں پیشا
ہی صفت روسکی بیکہ کو کم خور	ہو جو کم خور یون نہ کو کم زور
لبوی متوقین بر نہ سوداگر	ہو جو روسکی فروخت میں مضطر
بزرگون کی صفت	
ہی بزرگون وہی فرس پیشہ	صبا پیشہ ہو سزگون دم تک
وصل دم ہو بزرگی بینی	جیسی ہوا ہی خرقہ بینی
فرس کا ہونا نام روسی سے دور	جنا روسکو کھدتی سب ہو زور
کبج کی صفت	
لو کبج روس فرس کو کشتی ہن	گشتی ہن نگرا جوداہ چلتے ہن

په شنبه نسیم گردن کی پی



نصایح و توبیخ
و توبیخ و نصایح

نیزہ با فرسی کی کر پیسہ	تبرسی سیدی سوئی اسی عدم
بدنائے مین ہی عدم اوسکی	اس لٹی مرغ پائے نام اوسکا

نشم گردن کی صفت

نشم گردن ہی وہ فرسی ایسے بار	مورے گردن گردنش پرکار
باگ لینے مین کہاں گردن بل	جب پڑی صطح سی کوئی کل
اوس بہ قابو نہوے فارسی کا	جاسی جسی صطح پیری ہاگا
دگمی تصویر سی کہی کا حال	کر نہ تو اس جگہ پر قیل و قال



لف خانید و ہونہ پرین نون نامی
لیقت خانیدی

کاوشناہ فی تصدیق

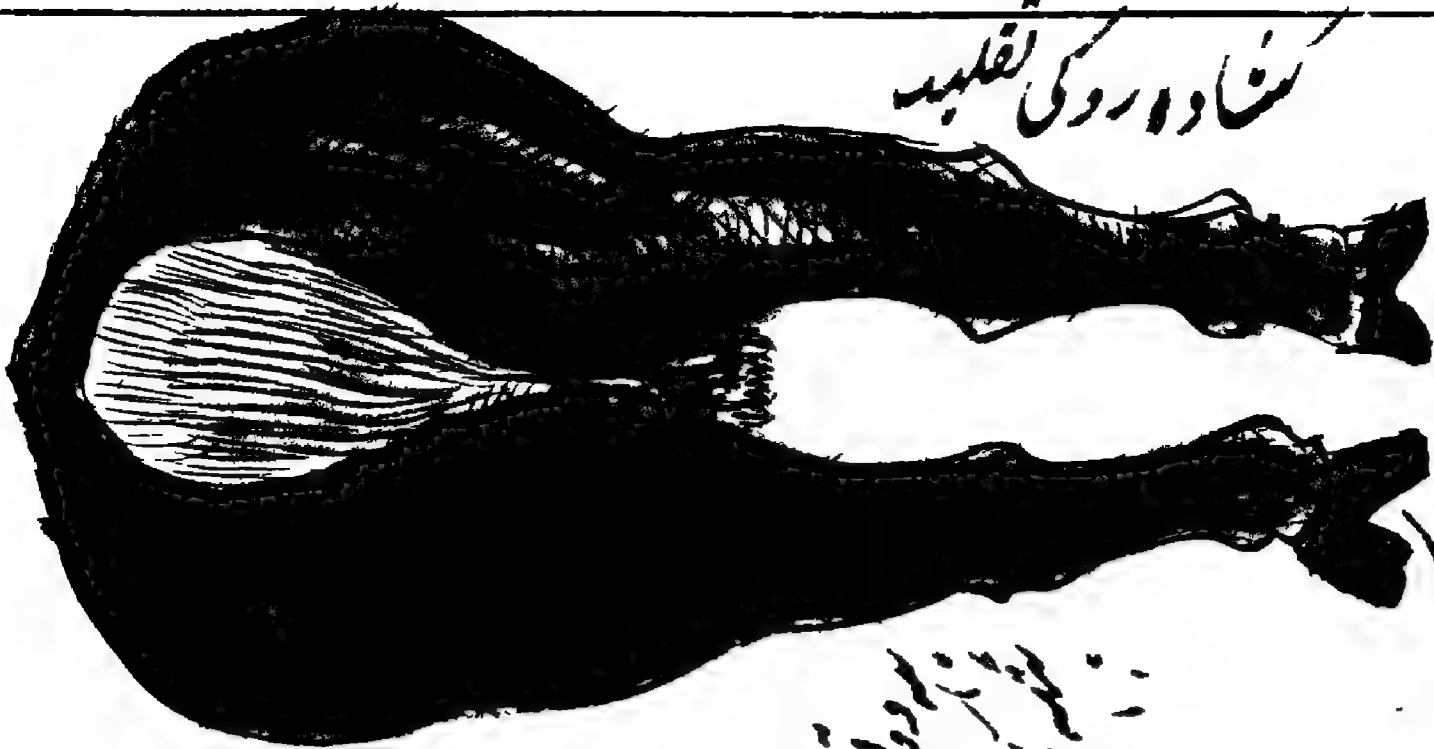
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بہ شبید قندہ رزن گھوڑی کے یہی اور تھنہ رزن گھوڑا
 مابوجود لہام دیتے اور خالصتہ کر کے یہی کوٹھا نہیں کرتا
 اور اکثر منہ زور ہوتا ہی

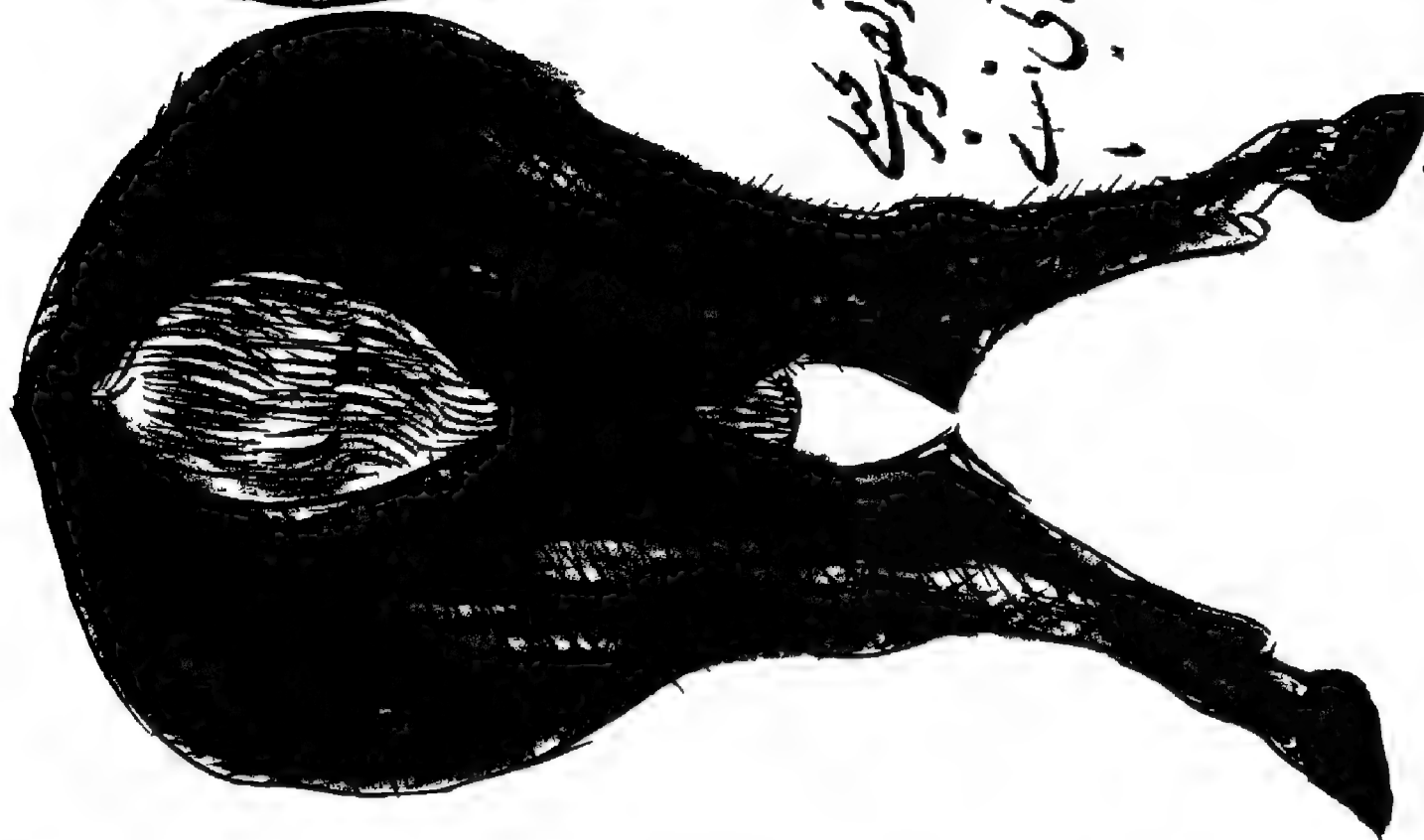


کشاوه روکی تقلید



بجل یعنی علی کی تقلید

بجل یعنی علی کی تقلید



خرسما کی تقلید



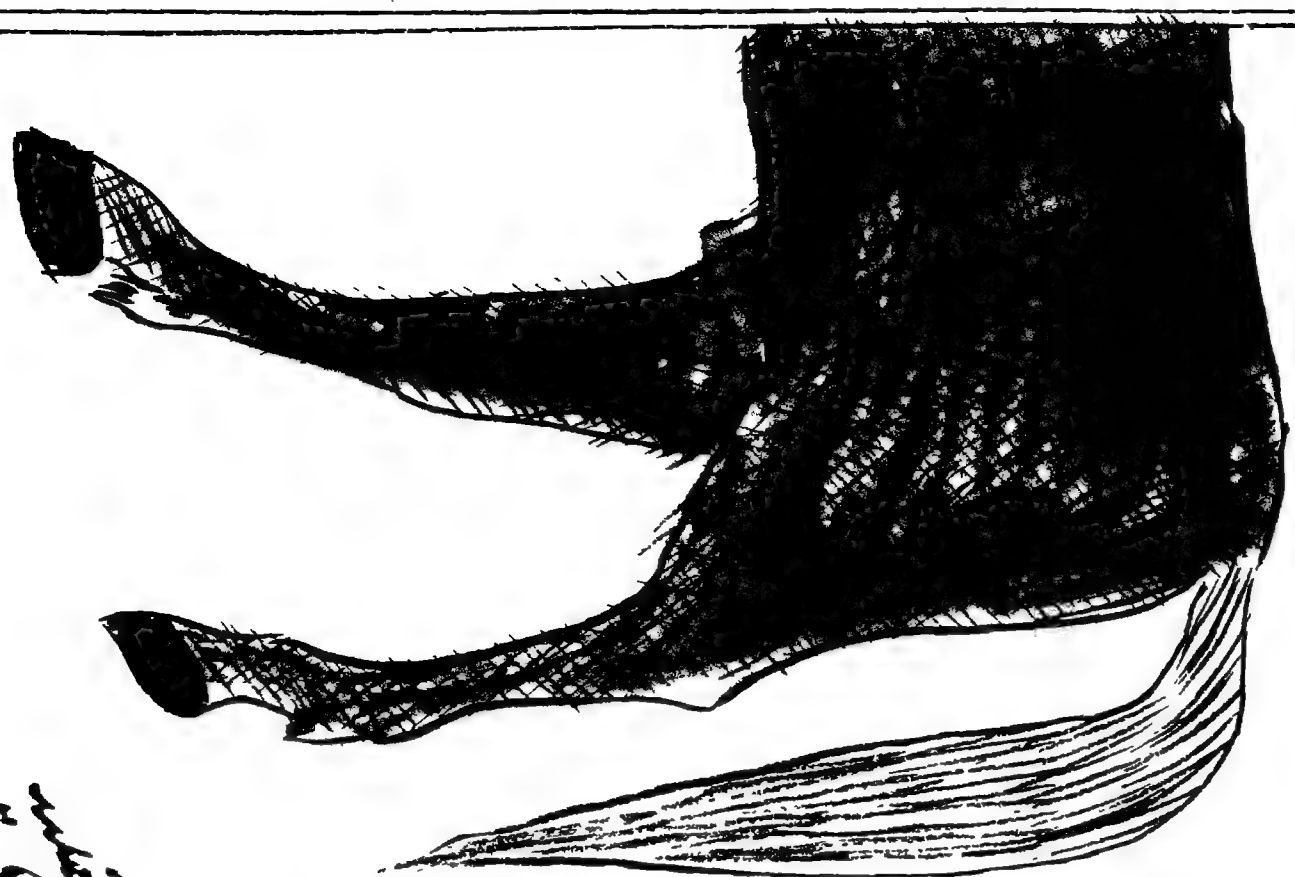
کچھی کے تقلید اور کچھی کو زین نشین بھی کہتے ہیں



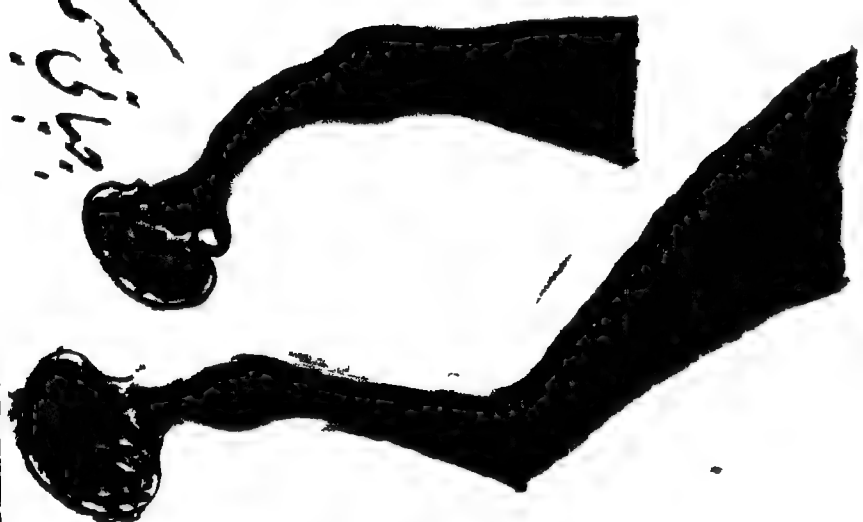
ابو سلمہ ہوسے بی قلمب



چونکه اینها را در این
مکان می بینیم



چونکه اینها را در این
مکان می بینیم



پانچون فصل پنج عیب شرعی کے بیان میں

عیب شرعی جو پانچ ہیں مشہور
نص و آیات کی نہیں سی بات
کیونکہ میں یہ عیوب لڑکھنوت
باد رکھنی کی بات ہی اسی یاد
گہور واجب قول کی تو لیں وہ دم
یعنی میں پنج عیب سی گر صاف
اور جو عیوب میں تو ہی شہید
اتنی عرصہ میں تو اوس سی بی جانج
میں وہ لیا کیا عیوب امی روستا
ایک کمری سی دوسرا کہم خود
مد مدد سخت نہیں سی وندان گیر
پہلی کمری کی میں شناخت کا طور
بیٹھ کر گر اوس کی تکلف سے
اوس کو معلوم کر کہ ہی کمری سے

اوس کی تفصیل یوں ہونی مسطور
برہم اوس ستادنی لکھا گیا ہات
ایسی کمری سب نلی مگر نصحت
اس نصحت کو میری فی تکرار
کر لی جانج سی مشروط مستحق کم
وونگا والیں تختی لیں راز مدقتہ
فقیہت بعد لاف و زراف
سوقا والیں تختی لیں راز مدقتہ
مانہ رومی کسی طرح کی جانج
صاف تبدلومی تاکہ رکھوں یاد
ایک ہی کندہ ننگ ایک شب کو
حسین سی چننی کی چمکہ نہیں تدبیر
ندان جب زمی تب اوس کی رگور
یا مثل کر روشنی تعیف سی
روم کا لہیا ہی محض بیخری سے

عیب شرعی
پانچوں میں سے
ایک عیب شرعی
پانچوں میں سے
ایک عیب شرعی
پانچوں میں سے

عیب شرعی
پانچوں میں سے
ایک عیب شرعی
پانچوں میں سے

بشرون پورمی کی تقلید



جنگا مو ایشیہ اسیو بشرون کشتی ہیں

جنتون فصل

بیان تھا دیر کا نہیں ہے کام آزمائی کی بابت ہی امی یاد	کسطح کر سکی کوئے رخ نام آزمائی روز سے نو ہیزار
جنتون فصل مقامات اصلی اور سود و خس ہونروین کی بیانیہ	
ہونرومی ہی آئندہ وضع قسم قسم اکثر یہ ہی مثل گردش آب	دیکھنا جانی تھی یہ طلسم گردشش آب راہ و درباب
دوسرا طور ہے کھلی کھاس وضع جارم شدہ زکثرت مو	تیسرا جیسی گل کھلے منہ کا رشتہ اوزار سے نافہ آہو
شکل خبیر سی صفر گوجر سبب سہو ہی شش کین کا طور	کر نہ چون و چرا نہ سو مضطر سہو چوین منہ منہ سے غور
اٹھوین کی مثال صیغے کا ہے پہنی ہر ہوزبان کی تن پر خط	جانی چہ کو جب کہ شوق منہ رہے ہو لحاب و ہن سے موختط
پہنی ہر ہوزبان کی تن پر خط پہنی ہر ہوزبان کی تن پر خط	ہو مطلق جو با ہے سر و باز
ہونرومی کی مقامات اصلی کا بیان	
دس جگہ ہی شمار سنی اصل دو ہن سینہ پر اور دوسر بر	دہانہ ہونی ضرور ہی ہونرو ہے دو با طرف ناف امی سرور

پاؤ پٹ کر تو روس کو امی دہر

بی جالش حسبت سی اگر جڑہ جامی

پیراوسی شوق سی تو عالی ہے

اور ہم خورکانشان ہی پیہ

سوفتہ لید چوٹی جہونی ہو

ہونہ فرہ کبھی کھلانی ہے

جنگ کندنہ ٹنگ کچھ منزل

ندان سی جب کبھی نہ اٹھا ہو

سی پیشب کور کی شناخت کا طور

جاندنی رات میں منکا کھلی

سنا منی روسکی بھنگ سرعت سی

روسکو توی توی وہ نہیں شب کو

کاش دنیا ہی جو کہ بی تقصیر

عیب فانی ہی پیہ ہے دایم

روسکی تیور سی صاف ہو معلوم

کر کی کورڈا چڑھاوی روغی ہر

ڈکی سچیانہ اپنی جیہین مدی

قیمت اوسکی ہو صقدر دی دیک

لدغرا اندام فی گمان ہے پیہ

گندہ ہے تہہ ماری رات دن روکو

چین و لکو نہو جلدنی ہے

نہ جلی ہو شناخت لبس مشعل

پرو منزل جلی تو لنگڑا ہو

سکینا جا ہے رسی لی غور

رور رند سر عین چادر اک رو جلی

جھگی یا بیاہی روسکی عبرت سی

روسکو بنیائی کا بڑا ہے زور

روسکی ہو پو کھنی وندان گہر

آختہ ہی ہو کر ہے قائم

کاش کہ نہیں سی روسکی ہو مفہوم

سنگین روسکونہ کہتی نہ دوگر	مین لکٹی مین روسکو اہل ہنر
آئسو ڈربن مین بیہ ملی تصریح	بہر فہمید مین سینے کی توضیح
آئسو ڈال کا بیان	
گوشتہ جسم کی مین و بسیار	زیر و بالدی گوشتس سبے تدرار
ہو جو سوچ اسے سراپا نور	نخس و ناسود کرتی مین مشہور
ارمل کا بیان	
ٹر مین کا خون کید یا شقیقہ پر	دونو جانب زخائے باہر سر
سرکی ہو نری سورسیدو کا نام	دیکھا ارمل لکھا گیا در مقام
جفت ہوین تو کچھ نہیں ہی وال	اور اگر طاق ہو تو لدی و بال
ہی بیہ سب ہو نری کا ایکلی حکم	کر نہ جون و جر ہو صم کیم
جاند سوچ کا بیان	
ہو نریان سرکی اپی خجہ تر نذر	دونو اصلی مین کر نہ خوف و خطر
کیا کروں روسکا نام بیان مرقوم	جاند و سوچ سورنشین معلوم
گندہ بغل کا بیان	
سباق ڈالو ہو یا بغل اُست	باکہ دم بر ہو سب مین ہی سناہت

دو تے لہ بر ایک شکر ہر
دوسرے کے اگر جو کھنڈ پار

کس نہ میں ہر ایک کی دلبر
عرب کہتے تھی اسکو راہ شکار

سعد اور عسکر کا بیان

نما بہ مندریں کہ جو مینے بدلس اور تحقیق
راحت عام سے بد توضیح منور بد ملک
کشتن بادہ پادہ راجا جہ نام وصف
اور راجا بدوہ جو پیکہ کی ایک ہی بیو نری
معدت ہو ایک یادو جو اوس سی زاید ہو
سبک و سنگھ
گسٹری و سنگھ اہل ایران تمام زور مغل
و تے میں رستم اہل شہاب کہتی ہیں دو گرا
نشر و فتح کوٹھی کہتی ہیں جعفر اوسکا نام
زور و شہادت کویت بدست
سنگھ صاحب
نیر کا کل جو بیچ و رفیع ہو
یعنی ہی جس جگہ سے سو کاغز
ایک ہو یا کہ نہیں یا ہو دو

دبیری خود سے پاند صفت
خول راوی سے منتخب کاس
نا بڑے راجا سچ منی سکھم
نام اتھی ہی روسکا ہے اصلی
بہر و سنگھیں سمجھ لی تو بھیل اسکو
روسکو کہتی ہیں خوشنہ لی بھیل
روسکو کہتا نہیں کو سے بہتر
بد بد کہتی ہیں اور نا فرجام
راکھ نہ سنگھیں سی نو کہیں امید
کوئی لکھتا نہیں ہی بد روسکو
ہو ہی جو بیچ و مان ہر ایک ہر دو
سڑا و سنی نام روسکا ہو

سنگھ

<p>لکھنی اسی ذی فروغ عظیم الشان و در نو جانب میں صفت صلح ہو</p>	<p>باگ میں بی سحر تو یہ عنوان اور اگر طاق ہو تو فالج ہو ۱۱</p>
<p>گھونٹی گازی تو ضیح</p>	
<p>ہو نری ہوئی ہی ہنہ بر اکثر جب کہ نو بامی نیچی منہ رو سکا نام او سکا لکھا ہے گھونٹی گازی اور جب بانو نکلتی ہو می وہ نزد یک بعض کی محبوب</p>	<p>بعضی بعضی فرس کی پر کھتر اوسکو محبوب کہہ نہ اسے وانا کہا نا اوس کی کسی نہیں ہی کوئی چار ہو کی باہر کسی یا کہ رنہ ہو بعضی لکھتی ہیں اوسکو نیک اسلوب</p>
<p>گھونٹی رو ہار کی تو ضیح</p>	
<p>اور اگر مودہ بیچ مابد میں ہی وہ گھونٹی رو ہار کی سکو رہا</p>	<p>یعنی اوپر ہو رو سکا منہ بی بہن سوم لکھتی ہیں اوسکو با صعب</p>
<p>سبح مل کا بیان</p>	
<p>ہو جو باز و بر سب گھوڑ سیکے ہی یہ تعبیر اوستی قوت کی</p>	<p>بہن منہ کہنے نام سبح مل ہے جتنی محنت تو جانی کی بانی</p>
<p>چتر سنگ کا بیان</p>	

یہ نفاذ باب
جانب میں با صعب
محبوب اسلوب
بہرین ہوئی
نمودہ محبوب
ارکھان کی
سید و ملک

اکب قزلباش اور مغل کے مسور	سب نئی گندہ نعل مساوی کھا
ماروت کا بیان	
بہی رانوں کے مالہ خصیہ پر اکٹھ شانہ پر پاکہ دونو پر ۲۲ ۲۲	زیر و بالہ می سینے با رو پر رخ پر بازو پر لب اسی اہل سز جانی ہن روسی سرا سر بد نفت لبتی نمنی روسی بکد
سبائ کا بیان	
دوش بر خزمین مال کی گراکب قائم اور سزہ سیج اور سبائ اکب جانب نمنی خان اکٹھ صفت اہل سند اور ترک اور عرب	ہو جو سیج لہ نہ روس کو نیک نیمون ہن اکب سیج بد باطن روسکو لبتا نمنی سی کوی مفت نمنی جاتی ہن پاس روس کی کب
باگ کا بیان	
دونو جانب وہ گر برابر ہو برہم ہی اصل سلاج ولد لان ہی ایسی زمین مجبوسک باقی گو کہا اکب نیہ صفت بد رقم	ہر بد بیکانہ حرف روس برہو سومنی فارس نہ جو جندہ کائن اور اہل حقیتی ہو اگر ط قی ہر جو اکثر نمنی نمنی محکم

دوباب نمنی صفت
زخم نمنی اکب
نمنی بد باطن
نمنی بد باطن
نمنی بد باطن

برہم ہی قید او سکی سمانہ لگی جسہ آجای تنگ کی اندر	ہونہ وہ سچ تنگ سے مخفی ہے غیر او شس سی ہوسیت سمانہ
لی نہ او سکو کہ سی سیت محبوب او سکا ستر تنگ کوئی اسلوب	

کنتہ من کا بیان

نہد لغوم ہی سی ایک مقام کوئی کنتہ ہی او سکو کنتہ من	جس سی ملتا ہی سو طرح آرام کوئی کنتہ ہی او سکو جنتا من
کنتی عیان تر رہی او سکو مغل سچ سو ایک یا کم ہون دو جبار	جاننی من رو سی سیت اکمل حکم و اہد ہی سبکی سبھا یار
اہل بند اور ترک اور عجم الغرض کنتی من او سے بہتر	ہی سعادت پر او سکی ہدی دم متفق ہو کے ستر و کستری

دعین کا بیان

ہو نری ہو دوسری جو قریباً ایک نشت پر ہو یا ہم و بیش	ہی ہو نری سی سٹ کی کنتا ہی وہ موضع من ای فحوش
بیش دم کوئی سی سمجھ نہ خور منفرد ہو ہی رہنے موضع پر	ری مرکز من وہ گلہ کی اگر باہر ہو سب طرح بہتر

اور جیتر ٹنگ ہی دھنکا نام	باکی پیچھے وہ زمین کے آرام
بہشت مرکب سی زمین کی ہے مراد	روکھو لگتی ہیں سب کی نشاند
ڈنگ رو جاڑ کا بیان	
ساعری بر جو سچ ہوتا ہے	ٹنگ ناموس سب وہ گنوا ہے
ڈنگ رو جاڑ او سکھا ہی مقرر نام	ارتی میں نفرت او سی ہے خواص خواص
ہر داول کا بیان	
نام جس منج کا ہے ہر داول	جنج ستومی کا ہے وہ دل بادل
عین کسینہ ہر سو ہے باہر	یعنی ہاتھوں کی وصل کی اندر
بد بدی او سے نلی عاقل	سوزہ ستومی سی روکھی وہ غافل
گوم کا بیان	
بیچ ہونامی ایک مجا ذی ناف	در بیان شکم نہ در اطراف
گوم کی نام سی وہ ہی موسوم	کوئی کتھائی ٹیک کوئی منوم
مریٹہ جٹ سن کید رکھا نام	بھاگ جاتی سن دوز کر کی سلام
گنگا بات کا بیان	
ٹنگ ہونامی بیچ گنگا بات	گرنہ دیکھو تو رہی اوس سی ارد جات

سنانہ اسکی سون کا نشی اور عیوس
ہے سعادت میں اپنی یہ ممت
اپنی تاثیر میں یہ غالب ہے
رہے مالک ہمیشہ خورم و شاد
از خلقی ہے کرچکا آگاہ
کر نہ بچہ نفلو نہ قبل و قال
کر کی محنت جو اسکا نشانہ ہو

یہ یہ غالب رہی اور وہ محبوب
کر نشانہ اس پر تو در کیت
میں محنت کی ہمیشہ طالب ہے
شاد رہی اور خورم ہی ہے ہو آباد
ختم بیان سے ہوئی اب کی راہ
آگے تصور ہے کہلی کا حال
کیون نہ اس فن میں بروہ کامل ہو

اس تصویر کے دس مقام اصیل ہونے کی معلوم ہو سکتے ہیں

چاند کو سج کر دوزخ میں بھیج دینا



سب سے اعلیٰ کیجئے
سب سے نیچے کیجئے
سب سے دلوں کیجئے
سب سے صلی کیجئے

اوپر ناف سے دوزخ میں بھیج دینا

سوی سے صلی دوزخ میں بھیج دینا

ایک ہونے کی ریف کی نیچے جان

نسر او پرینسی کانن

ن جان ورم پیمبر ما بگم

جست رنگ کانن

ن چاقو بر بومرنگی چاقو

ن جی ورت زده
ن چاقو ورم

نینه ی پومرنگ کانن

ن جان ورت ورم

الودمال پومرنگ کانن





النسود مال اربل شلین تینو بونری ایک جلمه بین

اربل بونری خالان

خاندومجانی
خاندومجانی

زالو اور ران اور بجل اور ایت اور دم کی پہونیر لونگو
گندہ بجل کھتے ہیں اور اکثر محبوب جانشی ہیں

سہی وانشی







بزرگواران

بزرگواران

دانشگاه

بزرگواران

در حدیث و حدیث

بسیار زیاده



اس تصویر میں سوار ایک ہونے کی قوی ہے کہ جسکو دوسرے اپنے باقی سب سے زیادہ

محبوب ہے

سبوی باب کی فصل بہار

ہی مزاج و دوا کا جسمین شمار

جب فرس پروری کا ہی آنگ

علت و ادویہ سے ہو آگاہ

تیر کی فہم اس میں ہی درکار

ذہن ہو وی رہا طبیعت نر

موسم و فصل کی ہی تشریح

تیر کی تازی بہ بہ نظر بازی

سچہ ہر ملک کی مزاج کا رنگ

ادویہ کتنی سکی کیا مقدار

صراطِ مستقیم کی ہی تدبیر

انورض و تباہوت جہی تہن

باد و بلع نس کی کون ہی خالی

سیکھ سیکھا رکھا ہی چند می ونگ

رنگ فرس کو امان سی امی فوجاہ

نرو بان چاہی کہ ہو ہر کار

توسن فکر کو کری مہمیں

تحت و مافوق کی ہی ہو توجہ

کیسا تیر کی ہی اور کیا تازی

شیشہ کیسی ہی کس طرح کا شنگ

کتنی کیا کر ہو کون ٹھہرے

یا در کھنی کی ہی بھی قدر

نہ فصل کام سے تباہ

نوی و موی ہی نوی صفر آوی

باد کی صفت

دانہ خواہش سی و نہ نہیں

باد کو لری سی افی خشک اعضا



مکتب

اور جو ہوزر و رنگ ای لبر	سر دی زاید ہوئی ہی مادی پر
جب کہ ہو سرخ رنگ بنی	اوسکو گرمی کی تو تباہی
زندہ گزری جو حدی سرخی کا	اوسمیں چٹیا ہی ہو سیاہی کا
وقت وہ ہو دعای خراب	زندگی ہو دو بار آتہ غار
سرخچہ اوس طریق ہی گاہ	طرز ثانی کی دیکر بیان سہراہ
جای مل ہی اسیج پر	ہی وہ تباہی نہ نظر باز

قارورہ شناسی کا بیان

ہوا کی وکھنی سے ہو معلوم	سدرستی ہو اور عمل مفہوم
جب کہ اوصدا کی فرمیں	ہو دی سر دی سی اوسکو بیج و تباہ
ساندہ ز روی کی ہو جو کا پان	اوسمیں پاؤں کا ہو ضرور چلن
اوسرخی جیٹ و سمین پان	وہ حرارت سے کہوت گہیاں ہو
جب ہوا اسحر سی تو آگاہ	اور طبعیت کی تو ملی باقی رہ
رہی دریافت اوسکا حال	نری خویر تو بہر اوسکا علاج

دوسری فصل الکدہ کی بیماری اور وکی و وکی بیان میں +

لگی لگی عین کرکھن شفا | یا کہ ہوئی سیطرہ جہٹھا

بلخی و شورسی کبری غنبت	کمانی پنی سی، اوسکو ہونفرت
شکارا ہوتن یہ رگ کا حال	ہو طبیعت کو، و سکی استحلال

بلیم کی صفت

اور جو بلیم سی بڑی اوسکو کرے	بال اعضا کی ہون نرم و چرے
تیز و چالاک ہو دلی کم خور	کری ماورہ یہ میں سے تکرر

صفراء کی صفت

ہو دی جسکا مزاج صغراوی	وسیم سیزی ہو اور و نانی
کمانی خور شش سی انہی بی	ناخبر ہو و سکی سو حمت
موجو صاف و توجہ فشانہ	صحی کری دم مدین غریب سی تاثیر

بناضی کی صفت

ہو وی اخلاط کلوسب معلوم	چاہی ہو شناخت ہی مفہوم
کمانی صفت سی بہ کنہی شہرہ	ہو مرض کی شناخت و پروردہ
یعنی پلکوں کو انلیکوسسی اوست	لی تباہ کی رنگ کی بہت
بای جسمین گڈائی تو رنگت	کہ دی اوسکو صحیح و بی جنت
جسمین بحالہ فط سغیدی	ہو برو دت سی سبب خلل اوسو

یا اگر ایک مہنی کا پتھر پر
یا کہ سرورہ کر ایک پورانی سب
یا کہ شورہ سرورہ چند گریوی
جب ہو سرورہ نو ایک نلی میں
یا مٹکا کہویری نو آدمی کی
تین دن منتقل تھا وہ سرورہ
مرورہ بنوی بہ ترمیم
چونا گہو مکی کا پتھر کی زرو
تینون حموزت بری سرورہ سا
طایرہ تینون کا سا بنہر
تینون حموزت سا بنہر خوب
جب حموزت ہو کہیں پانی کی
مرع کی پیٹ یا کہو ترے
ماضن فیل میں ہی تھا شیر
یعنی تراوسکو سرورہ سا با ایک

برہمی تو انکھوت لکھایا کر
 پہونی برابر بارادسکو چھٹ
 برکی اجیتر پہلی سوالی
 ہونکئی دو بدو ہو لکھوت
 سر رسا پیس کی خوشی
 تاکہ پہونی کا دور ہو سر
 جھکی رو برہمی ہو جکی تکر
 چوری سیشہ کی پیس ہو بدو
 برہمی کی نیلی حیند بار لگا
 کاح کی چوری کوئی ہر
 باندہ کر رکھلی اوکی حیند بوب
 بہر دی لکھوتین خاروانی سی
 تازی تازی لکھوت ہوت ہی
 اور لکھانی کی ہی ہی تدبیر
 بہر لکھ او سکونائی تحریک

[illegible]

<p> جاری اگھو لسی اوسکی ہو پانی ایک بائسن من تر بہتا بہگوا بانبا اس طرح علاج اوسکا بکی جا دل کی پیچیدہ ایگر شہر جی سپید و نقدر اس طرح پکری جو ایک نقتہ </p>	<p> ارغوانی ہو ویدہ ای جالی اوس سسی اگھو کو صحت دلو کہ مگھا پہلی تو کف وریا پیس تہر پر اوسکو دان دیک اوسکا اجن لکانہ ہو سور ہدی سو و نور ال غتہ </p>
--	---

پہلی کا علاج

<p> زہر موی فائیدہ خاں معلوم لیکی میناب رومی فی الفیور پانہ نہ راسالی ملک سانیہ مغنیہ اکی اوسکی ویدہ یا مل سنگ مین ملا کر شدہ حب مرکت ہو جلی ای بار یا کہ سند و پوریا مگھو الی سورہ سا پیس اوسکو ای ہو سار </p>	<p> اوسکی رلی ہو دو غنیمہ اوسکی رلی مین ہو دیکر باسی پانی موی مہندہ مین طلی کارو الی مہی دال ای دلیہ سچی کبری اوسکی جید و جہد ابتن اگھو مین دی ملا لک اوس مین جینی مس اوی ملو وی اوان اگھو مین جینی </p>
--	---

گرچہ اندیشہ لاکھ لاکھ کیا
یعنی نوزہ مہین کر کی منیت
لیکن خاک اوسکی اور کھروشن
گر کھاتی تو اوسکو صبح و شام
ہی بہ لک لکے محب درین شب
مسوت مساتار ابتدا میں
ہمان مگر کفایت کر کوئی اوساد

ایک سو سی دوسرا غلام
ڈالی اوسکو نور من شہند
مثل مرہم نبالی امی بر من
گل لک لک کا وہ نہ کر کئی نام
ہوئی اکھو من بہ حنفیہ لب
بڑی اتنا کہ ایکہ حای کو
اوسکو چاہی تو کر دی بی

شب کوری کا علاج

ہو جو شب کو تو دوا بد کر
تہ بار سطر حسہ شد
اوسکی مٹی بنا چراغ جلا
اور تابی کا ایک لے باسن
جس کے روعن چرخین جلی
اوسکی کاجل میں تورا شہد
یا لکھا اکھ میں بعد امیر

ریشمی کرا پانی میں تر کر
بعد پانی کی نوش میں کر
پاؤ بہر تیل اوس میں ہر چہ
اوسکی اوپر سی تانیہ ہی
اوسکی کجلی چڑائی جتنی پاس
چند روز اکھ میں اوسکی لگا
گہر کے سر کہ میں ہر صلی سفید

برای دفعہ
مسکری جی
درین صبح
سوی اللول
درین شب
لڑا وید
مفتی
تاس روز
باکھل
گرو
دائر
گورن
سید
گندہ
خندہ
نہ
حال

ناختہ کی علاج کا بیان

بہت مرع کا سنگا کر لوست	خاک اوسے تو حبلہ کر لری ووست
اور تھوڑا اوسکی گندک ہے	تو نہا ہی ساوی اوسچین
بول من اومی کی کرنی حل	گولیان باندہ بہر رفع خلل
پہر اوسے بول من صند یہ کر	و فو و فو اوسے گھایا کر
ہی جرب نہ شخہ بسک تہا	ناختہ کاری نہ از سر ہی تہا
بال یا اومی کی سر کا یہ	سنگ اصری کی اور کف وید
وزن من تنوں یک و ہم	شیر و گبی کور من کر غم
سر و ساپس لہ اوسے مارک	اک و ہفتہ اٹھارہ و تہی شملک
ہر وہ نکلون ہر ایک آتای	وجہ ہی اور ناختہ ہی عباتی
ہی جرب اور ایک سنگا	جس سے باقی رہی نہ بہر کٹھا
خان کا ٹونٹ اور شہر مد	اچن نکلون من یک تہم

موخہ اور لک کا علاج

و لو بہن ایک موخہ اور لک	ایک مشہور موخہ ہی شک
خاتنی کی سوا نہیں جب نا	رسمیں بٹا رہی ہی گہیرا نا

مذہبی ازار کا جو ہے ٹکڑ
 ہوئی بد لو کی سادہ کف جاکر
 دانی والی سی سوہن مہندہ بکلام
 سطر حشری ہو رہی جھنڈ
 سو تہ پہا مساکو بہ دوا
 چار اشارتیں ہیں کہ خوش
 اچ سنسی سن و تار مہندہ کر

یعنی شیشہ کی ہی مقابل سنگ
 مذہبی رنگت تمام سو کا پیسے
 چاندی جانی نہ اس کی مہندہ سی لکھام
 لینا تالو کی مہندہ سو بہتر
 نرقی جو خوب دو لو بہ اجرا
 جب سے ہی آدو سی ہی ہی ہوں
 اور فرس بلادی تو کیسے

سب عام کا عین

ایک سب عامی دھن پر ہوں
 ہو مرا ہر کنار باقی سے
 بیشتر سی مراد ہیں سب سے
 ہر کچھ دھن پر ہوں ہدی
 اور اک اور پان پرچ کا ملی
 پر ہمار کی کی پیشہ وہ لہا

ہر ہی ازار اور ہر بر قول
 ملک نیچے کے دانت کی جیسے
 کہلی یہ شہر وہ تاکہ سو ہی
 بہ دھن دھن کی ہی لوجہ
 سب سے آدو بہ دھن و ہن کی
 نفع ہی دھن تاکہ ہر ہا

نقد و جواب در خنک
 که موکد دارد با فکند و کوه
 نند و بدو و خود از فکند و کوه
 از صمد ال کج
 و تکلیف از خنک
 آرب و فوج بدید و مالک
 خنک و فوج بدید و مالک
 و کوه

یا کسوجی من برگ فاشیده	مثل انجن کھا تو ایک سفتہ
بدیقین ہی کہ درک شب	باپی منبائی منبائی ہر انہی نور

بیسری فصل سرکی ہماری اور و سکی عدا جک بیان میں

در و سر من و رش و پیش و کم	باد و صفوسی ہووی یا یلغم
در و سکی سرکی ہو بہت پہا	ری تن ہر نہ اوسلی ماوی اب
کہانی منی من ہونہ خد عخت	مصنہج ہو رہی عید رحمت
جاری لکھوئی آفندہ سی	لیتی لیتی ہو و مدی وہ مناب
جسکس پر ہو اسھر کا و اب	اوسلی تبدی و و را کی
بیر مسوند و یچ اور پیل	کی ہونن ایک ملک چال
تہوری لیکہ شرب و سیمان	اور خورد مکہ کہ باپی مان
یا کئی دن فحق شرب	نامہ ہو و روکی و اوسلی نور
یا مگا لکی قدری نو ہامد	عفراں چار حصہ ملو اگر
کوٹ ماون من و و ساو چان	شکر و سیمان ملک و ای فوش
کہنی معزان اوسلی تو طیار	ایک صفہ کلاوی بی تکرار

جو ہی فصل منہی مراض اور اوسلی و و را کی بیان میں

ماچہ ملی کبھی جو گھوڑی کی
پر سی آبی سی وہ دام
مرہم اک و سبہ یا نبال گھا

اوسیدہ پیری کی رگہ دی گدے
سوی پالی نہ پارہ ابر
لگی ہی فابره مبین جیسی یلکا

فالج کا علاج

ہوی گھوڑی گاہک ہی منہ کنج
تیل کا قنقا کی ای پرن
بہر سگا کر رنڈا تیا
ہو جی جیت تیل کی ترہن
پا و ہر تہا قاتید نہا لہجہ
عرض گروہن دی مکر داغ
فی صلہ ہوی قان سی برہ کر

غیر فالج ہو سہ اوسکی دج
خوب مال لکھی تو سر گروہن
اوسکو سر گہن کا و سہن سوا
اوسکی مبدی سی کر اوسکی سنجہن
نات مین و سکی مال اوسکی و
تا کہ رو سکا ہو داغ چشم چراغ
داغ کی خند کا بارہ اول طر

مستہ کا علاج

مستہ گھوڑی کی جو گھوڑی مسما
ہی کاغذ کی ایک شاگرہ
اوسکی دھوئی سی نو جٹا اوسکو

سین مجھے تو یہ علاج اوسکا
یعنی جونی سو وہ نہ پرمروہ
و ہونی گھر یو نٹلک پیانی ہو

نیم ہنسی انداس
کب کب لا جو سنا نہ نصف
کریغ راضف اور نصف اور
سی دل وقت صبح
کوت نہ دیند بار صوفہ دو
جلک داغ و اب ہر باکی
غرضی داغ دیند ہر با
داغ مکر دی دو داغ و دیند
لکھنی اور داغ مکر
کریغ کا جابج
کریغ کا جابج
کریغ کا جابج

کہ مٹھا تھوڑا کھا، کھا کر	بیدار تھیں کابھی تیار
پیس و نوٹوں کو اور کیری کر	اور کی لسیجیں کر رہی ہوں

خاموشی کا عذاب

بڑھ کی پہنوں سے دھاریاں	نہم و نہ سستی مانتی
بڑھ لوست صحت و سلی	خاموشی نامہ شہرہ
بیلے اور سگدہ سی فائدہ	کمانی مہنی مہن اور مہن
لوہی شہر سے مہلی و بندہ	لنہی و آجوان بعد و صاف
قطع استخوان لطیف و نرم	مندی ہندی ملک فطرت اور
بای ناموس و ...	اور اہل تائی نہ اور سگ توار

رہ جوین فصل خان مہی گریں ملک کی اور فصل اور سکی دو کا

ہوا ایک فائدہ و رہبان و موکل	اور سکون مہی من خوری و فی
داع رنما و مہی بیت نامہ	حبش شکوفت و سہی مہی
ہو خط حبیب و سکاد و	پہو سال سال سنائی کر

طسورہ کا علاج

X

حاصل کیا داعم
درست مانت اور فطرت اور
حاصل کیا

یا نه چنگ قاصفا پنی ریست
نکس خیر جا به یاستید و
یانه و دهوره فی سده
بیس نه بدین نو تر پیسه
که نه وین عدا ج سی و و و و

فی تر تب سب سب سب سب
منازه ها نو خیسره
بوخی نه عفرین بن سب
و نو فو عا نه سب
قطعه که ان سب سب سب

به صفا عدا ج

هو جو پوری کی میده به و
انکس تا و و و و و
که کذا که یک سب
ایک سب سب سب سب
و و و و و و و و و

نام مشهوری به و و
فون و و و و و
سب و یانی سب سب
هو را پورا سب سب
و و و و و و و و

بسته سب و عدا ج

وانت سب سب سب
جاری او سب سب سب
تسلی سب سب سب

منعقد سب سب سب
وانت سب سب سب
که سب سب سب

نخل کو زنا ضرور مومہ علیہ
 برکت تنہا سید اور اب
 پاو ہر سب وی ہر تیار
 پوری و سکوئید توایت
 چید و نہ سقاف و سکوئید
 بول و دس سب سہر سہا
 لیب با ند و سکوئید

کیا ضرورت کہ توری فصاحت
میچ فانی و در سندر خط
ملکی پیرین صحن و قی و سر و نما
ماله مو تندرست و ان شفته
رو سخن و سالی و سونیک
مزدقی شبیه و دشت
میں و فیض و سنی و دشت

خوبی و غمی

بند صغیرہ نو نفع خرم
بلد یاب ہر علی من مود
آمر نہ ناخیر شیک صین رہا
بیاض صفا آئرو و سلو حصہ
جو ہار ناما کی بہور سا
شام کو اودہ کیر مرج سیاہ
او کی خور کلب طسود صین تبا

پہلی روز و سہری سہری
 خط سہری نہ یاد دل معقول
 خشت بند و شکار و شکار
 ہون روز و سہری و سہری
 ایک سہری نہ یاد دل
 پاں اور نہ ہی و سہری
 و سہری و سہری و سہری

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کان کی خبری تا بدو خلق
 مسموم اور او را بلی شنگ
 ماکری و غوغا حبس بود غار
 و غوغا حبس بدو بند
 پس ماکری و غوغا
 یک پس روز محمد و ندا
 او ماکری با و بهر یک
 به اسب بند سوعد و اسب
 نو به بند و می رکب

بهنمی اما یک فرس مروی
 شک خاکی خشت بند
 و غوغا حبس تا بهر غار
 واه دو چار و دو و دو
 مسات تا ان بهر یک
 جوی تا بند بند
 بهر یک و بند
 با و بند و بند
 تا بند وقت بند

حسره و غوغا

و غوغا حبس تا بند
 و غوغا حبس تا بند
 و غوغا حبس تا بند
 و غوغا حبس تا بند

حبس تا بند
 حبس تا بند
 حبس تا بند
 حبس تا بند

سہا بن اوسمیں ملائی دو درم
اور اوسے تیل کو لٹایا کر

ساری اجزا کو میں میں کرتا
کے بہت کچھ نہ دینا ضرور

بامہنی بوللاہ فاضل

ایک ہی مرض باغی ہو کر لگا
 جس سے جانیں و سب گم
 ہو عذوب و سید سب نہایت
 محو ہو کر رہ گئے
 بلکہ ترماں و سب خار
 دو بہ کت کہل عین ہیں علم
 و عین نہایت پر پر ہو کر
 بل بلبل سب بھڑک
 بہر ہی کو کس برس کی زبان
 بنوں محو زینت میں کہ
 اور ایک پاس و سید جل کر
 ہی وہ کو لاس باغی جس جا

دہ مہینے یا چالیس مہینے ہونے کے بعد
 خواتین فاسد سی وسط ہوئی رہا
 ورنہ اگر کسی کو توبہ و رمان
 بیش عدد و زمرہ ہو
 ورنہ جو بھارت کی تہذیب
 پانی کی طرح ہو
 ہوئے ہیں وہ سب
 ورنہ یہ تہذیب و تمدن
 ایک نئی سی تہذیب
 ہوئے ہیں وہ سب
 ہوئے ہیں وہ سب

از این کتاب

حبشنگوت ہی او کو مفید
 بی اثر ہو ووا جو آخر کار
 یا کہ مسدود ہو وی مبد کا جو من
 یلی سرگین فاد و سانیہ
 گرم کر صیہ و شاد و کرو صفا
 باندہ پر ہی ایک غافل ووا
 بختی پالی حب و ہو گزند
 زیره و جدا ہو لیدی یک
 اور علی خدام و سجد ووی
 زخمی مند بین بر صوف و سنگا
 لری ووتین من بد و سہ عمل
 بین من بد ووی زخم میج
 تل لالی تل لالی پو وای نایہ
 یل بین لری سوخته بسلا
 مرج اور لوتیانی ایک ایک واد

رنج ہو را ہو کہ ہو می شدید
 اور ترقی پذیر ہو آزار
 و لکنی سی ہو خبی و مید جمع و من
 بوال صحت آوی یک تو ص کر
 تاکہ پائی و و خیلگی یک بنا و
 نا ہو شب و حیدر سی جدا
 مند ہی بندر خمد و شکفتہ
 تین واد و سجد ووی خود واد
 پیس واد و سجد ووی
 باند و ویر سی و سلی یک
 پیش و سجد ووی لعل
 اور لعل و سجد ووی
 و سجد و سجد ووی
 و سجد و سجد ووی
 و سجد و سجد ووی

دیکھ لی مجموعہ اس طرح ترکیب
 ہر حکم نامہ صحت یوان طب
 بانس کے ایک نالی سان و سکو بہر
 یا مگھا لاکٹ کاکلہ
 یا نہ و عذ کا یہی جو رہ عاب
 ناک سین و سی و جلا و ہ
 بہ یا و سپ و تو بہ
 یا نہ و ہ و سی و بہ
 و ر سیدہ کت و بہ
 بہ سن مہو کت و بہ
 اس طرح نامی جو صحت
 اور بہت ایک جو
 چار لورہ و ہا یہ و
 شہد ہوزان و سکی و تیار

[illegible][illegible]

[illegible]

ایسا بجد کہ خون ہی افسان
کہ محلا بتوں پر مدار و تیل
تین دن ہوں تو کہوں ہر سکو
بہر انصاف نہ ہو پر مرہم فیر
وہ جو غیر حاسی سسوی ملک

اور موسیٰ و واکا اور سید محمد
جہاں خاں شہید بابزہ و منکاجیل
باقی ان سہلی حویلی سکون ہو
وضع ترقی ملی ہی ترقی
باب محمد و محمد تقی

تجربہ میں نصیب بخار و سرور و بسند بندوبست و اور فی و روسی و واط

بهادری شهبازی و زینب
 به خیمه سون بین و غزالی
 به یلی شهبازی و زینب
 بهادری شهبازی و زینب
 به خیمه سون بین و غزالی
 به یلی شهبازی و زینب
 بهادری شهبازی و زینب
 به خیمه سون بین و غزالی
 به یلی شهبازی و زینب

انا و ربه رقی جوسر دسو
 سونہ تجاری کہی حد یاد
 سوری سی فرست یون نہ فاد
 ترق پیدا انا کی رقت
 ماسی تباری رب جو جا
 ورکد پھونسی مہی ہو ثبت
 وف ہوزن جوئے و ریل
 کوئے ہم حرق تو و سفا خور
 سونہ سید کوئے و ریل

پر اوسے ملای صاف کرینیا
 اور کملانی کی اوسکی ہی ٹھکانہ
 بعد دانہ کی روز و مت شام
 یا نہ نیکہ حساب تازی حیاں
 کر کی باریک خجائی خوش خو
 وز مستان میں گنہ گار
 وز مدد و نیاں کورید
 بعد باقی یاسی صفا
 و ناس گوسھی و ناس

کوٹ ترین دان اوسکی دنیا
 پیسی و بہر فعد بد نثر
 تین دن گنت ای ای خود عام
 سچہ کی رخت کی خوشی
 صحت و تین و نیکہ و مسک
 پر عد و من و نیکہ و مسک
 و ناس گوسھی و ناس
 و ناس گوسھی و ناس
 و ناس گوسھی و ناس

حقیقت نامہ

حلقہ صفرا سی جو زمین
 سانس بوزور و شوری
 کھی افسر و فادہ
 ایک عید اوسکا نیکہ و ناس
 تہہ تور مگھاف تو حشر

نال کھین و کردان سنو
 ہوا پسینا ہی و صبر و حیا
 ہی تہہ پر خود گنہ گار
 اور مسند سی و سی نیکہ و ناس
 اوسکی عموزن اولہ ہی منک

تکلی غلط ایک حکم ہے۔
اوسکی ضد ہنوعین غلطیوں فصل

پوری مقداد، نوزدیشتم
ایسی فیدین محمد اور سکو بن

سیر و فاعل

بادشاهی بهی سرفروانی اخبار
 و رعایت مستحقین و بیگانگان
 محمد مرفق بقدر بیست
 و سالی مضرب است بخند و و
 از سالی مجنون و و و و و و
 تینون خلوص و و و و و و
 یا تمام و و و و و و
 و و و و و و و و و و
 رکیدی و و و و و و و و
 بعد و و و و و و و و و و
 یا صفا سیر بهر و و و و و و

سو و درین ناسی و ناسی با سید
 یعنی سیرف ز طام ای نوری شان
 بهی متبذات و به رفیق سید
 شد خالصه او و سیرف
 نو و سیرف و ناسی
 روز و سیرف و ناسی
 به سیرف و ناسی
 شد خالصه او و سیرف
 نو و سیرف و ناسی
 روز و سیرف و ناسی
 به سیرف و ناسی
 شد خالصه او و سیرف
 نو و سیرف و ناسی

السلام

ہمناخت ہی کی تحقیق

اور زمیندار باوجود اور کس

دوسری طریقہ کا بیان

۱۰

[illegible]

شدم
 ملکی است
 دولت
 مرجع
 خلق
 کمال
 سوره
 یک
 مداده

تین دن ایک اس طرح سی رہا	بجلی بدو جیسی رہا، بسکہ
--------------------------	-------------------------

سید میرزا علی

<p> سید ہذا و سکو گھٹی مہن فی سہین گاہ باوی سی سکھا ہوا چاد وری سوار کا رو سکی اور چور ایسے چند تے سی کھوت ہو چور کھلی قدموں سی کر سکی نہ خور قصہ کے ساتھ یہی تے چور نہر سید مہی وہ غوری کمزور ہون چوڑاں یا ہوس اور کھاری کا لے لے سید جال ہذا اوسک کوٹ کروڑ جوش و کیر نہ کرنی ناخیار جوش خاکی سہی نہ رفع فہر </p>	<p> حب کشا مہی ہو و سکی بغیر برسی ہو گا گاہ شاہ یا صید کوئی کھلا فی الغور گشت پای نہ رہو تیار وہاں محاکمی اینی وہ اقدام رکبہ کے ٹیلہ یہ نہ انگوئی گو جنیٹ انہی گاہ و گری سکی مہنی کی ہی ہو بہر وہلین سارند کے سنگھ سوی تھہر ہو بہر و نو سرو پانی نہ نہی نہی تیار وہیل پانی مین ناخواہ ضرور </p>
---	--

وقت نما وقت با چو با
 بهنم برهونه خد خاطر او سلی
 اسی عکس می نوی جوگیر
 سینه کیر آب گرا و جوگیر
 بهور اپلی سینه ااکه خیر
 اندک اندک علف و بی سوره
 بیخ و ندر این رسا شده و
 یک ماسه بین رگ بر یکید
 بیه شوره کار علی "علم
 اسکی تاید فامین پایان
 اور پرست اید و روم
 به و بهر فکاسه اانه
 بهلر فامین و زان به بهر
 و سمن سندر بهی ملا وینا

بهونه وانه کی کز نگینا
 خام و خد غذا و سی وی بی
 بی در صوبت بی پیرا
 ان بهنکی بی ایکی تریه
 ویدن کد که امید فضا خد
 جنگ اسچانه به و بی خود کام
 چرب خد به تهوری فکوا
 نایوان بی مسکی مملک ملوا
 بهوان بی بی وری و مسکو
 میاراد او سلی بی شایان
 به ملدی بی مسات هر سکو
 ای هموزن و سالی گوی خام
 وی وی تو او بسکو او سید بیان
 به به تول که اوی لینا

ای و چو با
 بهنم برهونه
 اسی عکس می نوی
 سینه کیر آب گرا
 بهور اپلی سینه
 اندک اندک علف
 بیخ و ندر این
 یک ماسه بین رگ
 بیه شوره کار
 اسکی تاید فامین
 اور پرست اید
 به و بهر فکاسه
 بهلر فامین و زان
 و سمن سندر بهی
 بهونه وانه کی
 خام و خد غذا
 بی در صوبت بی
 ان بهنکی بی ایکی
 ویدن کد که امید
 جنگ اسچانه به
 چرب خد به تهوری
 نایوان بی مسکی
 بهوان بی بی وری
 میاراد او سلی
 به ملدی بی مسات
 ای هموزن و سالی
 وی وی تو او بسکو
 به به تول که اوی
 در روغنی باطله و بی بند
 چون طایفه شکرده و بی بند
 و اسب را خوراند و بی بند
 و دانه نصف با چارم
 و دانه دو و دانه خوراند و دانه
 که کند و بی و اسب و دانه
 محفوظ بنده و دانه
 ارشد اسب و دانه و دانه
 خاک و صحن و دانه و دانه
 زبک و دانه و دانه
 رخسار و دانه و دانه

جو گیرا باد و کرا اب لبرایا علی

ایمان ✕ ✕ ✕ ✕

جو گرام آباد کرا اب لبرایہ علاج قابضیان

سر کی آغاں کا بھی سہی کھیل
 سر میں سنبھل گئے کبھی سوچ
 پانوں پر گئے غصے سے بدوی بار
 سو گجری سنانہ وہ پیدا
 تنہا ہو کر وہی رہے شش
 کوفہ رخا زمین نہ تیرا یہ
 ترقی اور محبت کے نام نہ تیرا یہ
 دودھ سے پھر غریب ہو گیا
 جگر سے سچا جوت نہ تیرا یہ
 بیل کو مسخالی نہ تیرا یہ
 نیم ٹار ٹوٹا بھی ہے
 اور حد کر دی رہے گی تیرا یہ
 ایک سو اڑتے ہیں ہوا میں
 دو سو سنبھل گئے اس وقت
 جہان آرا و سلا لیب ٹوٹا

کوئی کچھرا بھی ہی کوئی نہیں
 پانوں میں شائے مل گئی ہے
 انوار یا غلواد سے قند
 ہرگز رست نہیں ہو سکتا
 خلیفہ قاسم کو اور محمد ہو لیا
 نوٹھیں بنی ہوئی تیرا یہ
 تیرے اندیشے کی وجہ سے
 یا کہ شیر و درخت کا
 بعد دسالی سمجھ کر تیرا یہ
 جوش و خروش کی تیرا یہ
 سنانہ وہی ہے لی تو تیرا یہ
 بای جنت و نوری ہو رہا
 چھٹی ہی سو عید و مل چلیا
 ہوی باریل جگر سے تیرا یہ
 یا وید مل جی سے تیرا یہ

چار بهر از زمین سادون مع	بین گوی بنیادی مسکون
ایک گوی تدارک و سکون	آب و آتش کار کند خیال او سلی
بهر جو جاز و غنیمت سبب	و سکون و شیر گرم آید و آب
فصل بر فاین بانی بی حد	حسب عنوان آب بی تاخیر

(سما نوین فصل سادون بر میاد او رخسار او رکناد و خدای بی پایان)

بن برادران سرخسند قضا	ایوی ملک و می لوی خند
لوی نژاد او گوی منم	به شش و نه کی من رقام
اه خیمه سبکی و قضا	نا نودی سجد من کعبه غنیمت
به مصلحت او رگهی بی کسرت	جوی پنداشت او من بی کسرت
دانه وانه غنیمت بر همان	گاه کی چون طاه چمنی چون
سخت سندی بوگره پند	گاه سر بر گهی سر و پا
لای تو جوان رقام و بلغم	لخته حدت می جاز و جوان
سلی و سبب لای او ستم	ایپ نرایب ماده که رگه یار
بهی کی من نه گری تسلط	چشمی نری کی ماده سلی غلط

ایوی و قضا و سبب و غنیمت
 دو لای و سبب و غنیمت
 ایوی و قضا و سبب و غنیمت
 ایوی و قضا و سبب و غنیمت
 ایوی و قضا و سبب و غنیمت
 ایوی و قضا و سبب و غنیمت
 ایوی و قضا و سبب و غنیمت
 ایوی و قضا و سبب و غنیمت
 ایوی و قضا و سبب و غنیمت
 ایوی و قضا و سبب و غنیمت

شہد کا وزن کچھ نہیں ہے
وزن گولی کا ویدہ تولی بہ

جس میں گولی بند ہی تو اساملا
ایک کھلا شام کو اور ایک سحر

پہلی قسم کر ملک اور اوسکی علاج بیان ہے

اور یہی سلی قسم ہی ای بار
نسب وزبہ کو اور کری رنجور
حوب و وڑی با چلی نزار
وانہ وانہ سو سر سنی تا گردن
سی علامت بدن دیکھی بہ ہر شے
سو گن منہ و اور عرق لہنا
نہن علامات گولہ اوسکی سیم
چیز شتر سی لای و ورنہ
اوسکی دانہ کو دیکھ با صد غور
اوسکو بتا نہیں ہی کوئی سجد
اور سچو رنبرقی جو رنگت ہو

فی علامت سبب اوسکی شمار
یعنی ترنہ بدن دیکھو گولی دستور
لامی حوات جوش مدہ پور غداں
پانی اوسکی اندر ہی رنج و کھن
اضطراب وین و بہوشی
تا پنا بھرے نہ منہ آرا
نیل نکتہ ہی مدد حسیہ
وسیدن ہوتا کھست کسی حوزانہ
رنگ بستہ جو ہو ہی فی طور
ہونہ اوسکو علاج کوئی مفید
اوسکی کرنا ووا مرست ہو

ایک جلا کھداوی تو او کو
 اور بھی ایک اور جلا
 سوئے وچین تو پتی کھدہ پیر
 او سکی او ہی دی وری پیر
 اور کز و سہی مہیدہ بین
 و نو وقت سے نہ یاد
 بہر نعمت او ہی رہی معقول
 ماوی و نر کا گوئی ایک جناح
 داغ ہندی کی بر نہ زاید ہو
 سی خوب سمایا اور و
 ایک تار جو بھنی سی
 پاو تار او سمین و ہی سما
 بہی گنداک کو اک بر کر سرم
 جو بھنی ہی کوٹ کر رکھ شک
 کر کی بار یک سبکو پارہ پیر

آشت ہی نا کلام و نیا ہو
 کھدا او شتاو کا عطر آست
 چیاں سمجھ کے پاو بر ویا
 کوٹ کر و نو چیاں ہی خوشحال
 کر و چیر رکھہ طوطیہ بین
 ساندہ و نہ ان تو بندہ
 حب تک چیاں نو رہی ہو
 و نہ ہر عجب و ہی مران
 محکدہ او بر نہ عا پر ہو
 باہر اندر سی باہی تاکہ شفا
 نصف تار و سہی گنداک دی
 اور سرم ہی او پاو شتاب
 سرم بارہ بلا کر کھدہ شرم
 اک سی بہر او تار کر مار یک
 شہد خالص مہکا کی کر آمیز

بن مسعودی ساری اودہ
 کرلی ایک جاہد سبکی سوات
 ایک حصہ واکا او سمن
 ایک سفید اوس کی کلد وینا
 ترسہ پر مرج شہد تہن منفا
 بدایین خاوریہ و حیا
 کرکی محذور شہد مدین و ستار
 محمدیاتی وورینتی شام
 او جو ماضی و ہر سنہ

نوں کر چیان کنگر چید و بر
 نیل فی آوہ سیری بیباک
 نیکی نام خدا فرس کو کبدہ
 نیل بر روز قواں کر نیسن
 نوں مرا یک سیر بہرہ ہو
 خشک آوہ آوہ یو سیدین
 گولیان باندہ فی عدو شستاو
 نوں قبکے رہی ہی رقام
 روہ خار شہر میں سعادت ہو

میرزا محمد حسن خان - میرزا محمد حسن خان - میرزا محمد حسن خان

بانوں کے لئے روضہ بین مہر و حسن
 کی محکمہ سندھ و سرحد پر
 کوئی مخلوط حجازیہ یا یہ
 یا کہ مالو کی فہرست فی ایشیا

یائے ز نو صین سوی خرد متواصل
 یلج اوسلی طالع صبر ته
 لب لب الزبانه وی اوسلی متک
 نانه موجا بر سعاد و رونا

<p>فصل بدنام بین جو میں لیکھا پیش رکھو اور ادا چند روز کو کہیں کر سید یاد تیرہ سنی و ہون مہون</p>	<p>اگر خوشی ہی میرا دسکی یازد یا تو نفل منگانی ای وانا جہر وادہ اور تہن موری بہر رکھنی بولت چند روز تو مہول</p>
<p>دوسری سہ کرک اور دسکی وادہ ایمان</p>	
<p>ہوئی رچی کی خند تیرہ پیرا نرنا اور مسکا عید خوشد ان غنائ و ہر تہن ان و نوی ان شہر و دشت و اور سلی اندر ہی سوت سنانا شست و تہن ہی ہر تہن اور تہن جابر فابہی منگوا اور ہی باقی ہی و ہر کہ جانی ورم اور تہن جانی ہی ہر مگر جا</p>	<p>سہ دوم ہی ایک ہی وانا طا بر کونہ سفا بہر سے جہوف تہن ہر تہن نہ تہن نوشتر جو و جو و ہر تہن فہر وادہ سلی اندر ہی حیر فہر سہن ہی اور سکو ہر تہن یعنی کہ تہن تو منگوا جوش باقی میں کی کرفی سہ اور منگوا کہ بہر اولہ ہر</p>

یعنی اگر اس طرح حکمت بند
گرو یا فی سہ سو کو اٹھتا ہے
کیسے پوسٹین کی کر محفوظ

نارہ بہرہ ہونڈنا پری چویند
سمو و لہجیر کا و دس مان مو
اور حفاظت سہی و سکو مو محفوظ

جہوپ لڑیاں تہذیب

پیشہ بہرہ ہونڈنا سو جاہو
بابی مٹی لٹاؤ تنہا ہے
ہو ان مٹی آوی و س ان و سکو
بہرہ مٹی لٹاؤ تنہا ہے
نہا ہو لڑیا و ہونڈنا ہو
تین دن قضا و سو مہرہ
بابی مٹی لٹاؤ تنہا ہے
ہو و مٹی لٹاؤ تنہا ہے
بہرہ مٹی لٹاؤ تنہا ہے
نہا ہو لڑیا و ہونڈنا ہو

جہوپ لڑیا مٹی لٹاؤ تنہا ہے
بابی مٹی لٹاؤ تنہا ہے
ہو ان مٹی آوی و س ان و سکو
بہرہ مٹی لٹاؤ تنہا ہے
نہا ہو لڑیا و ہونڈنا ہو
تین دن قضا و سو مہرہ
بابی مٹی لٹاؤ تنہا ہے
ہو و مٹی لٹاؤ تنہا ہے
بہرہ مٹی لٹاؤ تنہا ہے
نہا ہو لڑیا و ہونڈنا ہو

خائیا ہو وہ استخوان مسرور
 موتِ شمری نو ایلک توں ہر
 نامہ زور و صفایِ بشری کا
 بانو بشری یہ حیرتِ چہرے کھل
 بادِ نور ہر لب و لعل و افق
 و سیرِ معاینِ عاقبتِ عجب
 جہانِ بانی میں ہمیں حیرت
 یعنی عنوان کی پیروی شستہ
 سخن شہر کی رنگین
 و زمین شہر ہی غنایہ نگار
 جو شہر و شہر و شہر و شہر
 یعنی رہہ ہند بہ رسمِ لبِ لباب
 اداسی کبریٰ نو بادہ و رو بہر
 اگر خفاقت نہ ہو سلی کو نہ خطا

روز بهر فکر و دوا سری مرز و
 باز و پیشم بدفع رخ و ضرر
 بدل منداک به روی و
 مرز و موجا و دوا لوی بی شک
 بدان بدل آگ نشین سیمی یکی
 باز و بدی به سات و آن پیش
 قطعه ز به دست و در حلقه عا
 شیر و سی مور و و سیمین
 شیر و به بر ف و سیمین با نام
 استخوان شسته مور با خر و
 رید و ف و ر و جاب به یک و بر ف
 و بهیفا آب جوشمیدین
 و سیسهی ایک سینه ز بهی زکی
 بر آتش حلقه سی مور و حلقه

[illegible]

ایں گرو اصفیٰ کی اور کھن مل
فرور و اما سر چپہ بجان
اور پلٹنی کی پہر رہی باقی
گرو فاش و موند نہ تکیہ
بہن دن اسے رو جو عمل
بستی ہی سہو و لوبھی مخالف
یعنی گرو کا مو عمل حسب حال
اسنو رو میں ایک فرما

رکبہ اوسکی پہنچ کر اسے بے پروا
 سہمی زانو ملک منہ پر و کمان
 ہر بعد ہر ورا اوسی عافی
 رکبہ خفا مت سی و سلو با تائید
 اوسے جاننا ہی تمام خصل
 بعد اوسے عدج ہو گشت
 رف و زہر شکر و درد و
 حبیب محمد و رہو ہی مہب

بمیر نذری واصل

جو وہی سن سن کی پسند
 اس حوائج کی وقتانی مشتر
 بی خفت نہ چسپاں ہو
 لیکن افسوس نہ کہ باوجود
 ایسے کمزور بہتیاروں کو
 لڑائی بہر گرد باندہ ہدی پر

به سزای روز نام می رسد
 یا نه تیران خدای حکم
 زوی موی زلف عاود نور
 و رو با که عزای و آشنند
 از سر چشگری کوپر یلو
 خدیق نمی روی بسته ای دهر

زالود کا علاج

او بری ہوئی بہ دمی ریشہ
 خرق انما ہی دس کی رکین یار
 پچھنی و لو انوار و س حکنہ بخت
 او چیل کا تیل و زچیناک
 دسی بندہ یہ سپر یا جفت
 انہی تا ہون کی خوب با ملکر
 لڑکی طور و ریح و شاد
 دغ بھی دسوی لیکنانہ
 دغ لی شفا کی لون کا
 بین بھی دسوی و پیری
 و بیان اوسلی اندر خط سید
 بعد زمان تین دغ حقد
 پاکہ ز قور خار و رکی و دل

زالود سوی با جبر سے
 بہرہ بہرہ بہرہ دودہ کنڈر طور
 ییل ترنا ان تو تیا شکر و
 لیکنی پیر کورن کا تو ہی لک
 دلی قود و وزن کی پرت
 دسوی سید لکریہ بہرہ
 جب تک پائے و دغ شاد
 دسوی محبت کی بہرہ و دغ
 ناز اس کی ہی ہو کوئی مرہ
 حلقہ حلقہ سنا و دغ
 دغ بھی بہرہ و دغ
 حقد کی بھی بہرہ و دغ
 نوزدرا دسوی کی و دغ

باندہ ہستی از نڈ کی محکمہ
 باندہ رستہ می پر و می مضبوط
 بین و ان ہو جلدی و سہا پہلو
 بر و سہا ضما و یہ ہمہ
 رطل سے نکلون رستہ می ہمار
 شت تاناس کے جوائی نص
 زبانی مہی بکھایا کر
 برقی پاسی نہ رستہ پر پائی

ہوں نہ ہرگز نجاس سے دور
 تاکہ دو تین آن رہی در لوط
 اور مانی نہیں زر و زین گہوں
 مای آراء تا برا اوس
 حبیب اچانہ دکھا ہوا
 اوس میں ہرگز نہ دیکھو غف
 زلفہ رفتہ و قمار ہو خوش
 شہ و حیات ای جانی

بِرِّقَ عَمْرٍ

جس سے کہ یہ بد و بدی
وینا اور فاشہ
اور سنگ ہی سنگ
لوک سب دور نہایت
بابہ آئینی بہ کھنڈ
باغ و بد و بد و بد

زمرہ دسکی سی دور ہو عود
 مغنیتہ اڑ پڑ ہم منہ سکو
 چار نوہ سر یک شلی یک
 سان پائی عین اور وک بوجا
 ایک جانب صفہ اوسی دوسر
 کام بھی سوختہ سو

[illegible]

بہل ملازم ہر ایک میں اور ستر
بانڈہ محکمہ اوسے شہانہ روز
صحیح بانڈہ صبح نو پہر سو
بد بختی نہ اس کی مری
یا بتاؤں عجیب یک روز
ہی بہریشہ حیرت و شہ
بہر مری جنت و بشت
صح رہن کی رہی نہ چہ
فخر ملی فکالت و
عرفت بچہ اوسے ہر
کر لہاں اوسے و یک شہ
بہلی کر صافت بال اوسے جا
ن و مند ہر دی نہ ہو چن کر
انی صحت ہیں صحت و

رنگہ اوسے اچھاں ہر مری
وانہ کرنا گرجہ ہی ہر سو
نہین و ننگ سی کی میزان
ووسہ اپہر علاج ہر نہ ضرر
وی شافی نہ ہر سی جگہ
زادہ سج ورن کی موہر باد
بدہ در موہرہ ہی شہ
عندہ و نثار جو ویکہ سو عاق
نران میں وہ پاؤہر و
کرفا چاہے ہر شک و
سوئی صحت و ننگ کووی ہر
وہ بچہ ہی ووسہ حکم و
جنت و نہ ہی ویکہ لہر
وسہ ویکہ لہر ویکہ

یا کہ حلتیت ز روح و حیات
 ہر حلتیت تین یا چار
 تول کر دے سپردی ہے
 توان شنخی را و توان
 سیما بین برایت و اگر
 رونی اندک و رک و سولہ
 یا نہ مؤخر و اول
 چاہے چیل و زبرہ سیاہ
 و رسبہا کہ بی سولہ پان
 پس کہ رسبہا و سولہ

سینده حال ملک سے بی بی
ایک حسن گوی کر دیے بریان
کوٹ سنوئی اور کوٹ روئی
وہ نواہ اور باوای ریر
کہہ فی و سلی بنا جو را کہ
میرزا اور باوای و سلی
یہ سلی و سلی و سلی
کوٹ و سلی و سلی
نواہ و سلی و سلی
باوای و سلی و سلی

شک و چغاول فایده

سوی سبک و با صفا و ان سحر
گرم ہدی کو کر کے او کو سنیاد
جانی اس کی منت موشم
یعنی بال و سح حکم یہ نہ رہی طا

استخوان شتری سید و مسو
لوت جایی نه جب ملک تو نه پناک
سی مگر اس دوا بین امتا شکر
نسو گو گمتی کوسی کوسی گا

ننگ کرون نام
مونه اردو شکر یکی بادی
جلدین اسم مسه نگی در افروخته
در باره نوایی کند و در دود
گرم نموده سنگ عاقل را
از روی مالای مینی میفرستند
به بند و مونه خوانده شد
لوتی سبزی و سنگ و موی
که نگاه دارد و در کوزه
لبوراند و در او میزنند
مرآه آب مالک بنون
در آبی است برای پختن
مسواک صفت و برای حمام
یا از گوشت و پوست و دندان
پارده چال گوشت و پوست
خور زوده در جوشانند
وز طباب ندارد و میگویند
خون دارد باز ندارد و میگویند
چشم زدند و خون

۱۲

اوس پر جس طرح جی اشیاء	کند و نیکر جدا اور سنیک اور سکو
جی رہا کر از مدی در حار	کری سر بستہ اور سکو ای شمار
یا کہ سب این پہلو نو و اشیاء	کو تیار بند مدی اور شمار
جملہ جہیز یہ صان یہ سنگ	آب خالص کے ساتھ کر رنگ
یعنی پس اور سکو اور و مفاطل	اوس ہی ترتیب سے جو پہلی ایک
یا مد و رہ نہا کے نور عا	ہمدی اور مدی یہ کامیت
وین ہا ایک ایک سے ہر	بہرہ ہر مفاطل ای سرور
آک یہ پہل میں وہ سکو	کری مل وصل و سکو اور ہر مند
مورد خدی فی مخرج رسیہ	بہر عار و سکو مستند و
نجم کو سہی تی موی شید	کری ماسو و ہی دو موی سعید

موقوف و مدح

مومن ہر ار موق عاصیان	جلیل رس موق تہا کیا
بانوسین و مہر کے ہو بھی عا	پاس موزید فیہ کے چید و موزا
مغنی موی نہیں موی مدد	اتواج کے ہوشانہ کی باہر
نیای اناک ہی وہ یک طرف	خود بر سر شیدہ تن پونا

اوس پر جس طرح جی اشیاء
کند و نیکر جدا اور سنیک اور سکو
کری سر بستہ اور سکو ای شمار
کو تیار بند مدی اور شمار
آب خالص کے ساتھ کر رنگ
اوس ہی ترتیب سے جو پہلی ایک
ہمدی اور مدی یہ کامیت
بہرہ ہر مفاطل ای سرور
کری مل وصل و سکو اور ہر مند
بہر عار و سکو مستند و
کری ماسو و ہی دو موی سعید

سستی کرده در اوقات خلوت
 نمی بخوابد و در راه گاه چو در
 قدم باطله قدمی نهد و او را
 در میان سبزه سبزه سبزه
 برپا شده در دو جانب به بالید
 و نگاه نگاه نگاه نگاه
 و در محکم برسد و در
 بخت نهد و در سبزه
 اگر بای رلب رلب رلب
 کل زرد و زرد کل زرد
 رلب رلب رلب رلب
 رلب رلب رلب رلب
 به چو سبزه سبزه

یا ہی لشتک جھار اے جی
 یہ بچھاؤ لواری گوم اور سہ
 اور مٹھا چڑھ دیکھ ماری
 جھیل کر اور مسکے چھان دیکھ
 در پھا اور سلا گیت اکبر
 دیکھ رہی رہی رہی رہی رہی
 بالون چوٹی مڑھٹ رہی رہی
 اور جرماس سلی سوجہ
 بھری ہون اور مسکا
 اور ساس رہی رہی رہی
 یاد سب سے کامیابی
 باری اور کامیابی

بال و مانگا کسے سے افسردہ
 تار جانی ہوا سے سے تنگی
 کمرہ اور کچھین کو چھینا غائب
 بیس مشابہ ہیں اور بھی ہوس
 بیس کوروس مقام سے چہرہ
 یک منب فرما ہی رہو
 یک مغلہ کرا سمن و سکو
 ہر روز و سنی نہ رہو سیکر
 و رملو کی و نو رنگ جا
 شہ و سکو ہو و رملو شہ
 بانو فین ال سی و سی و
 بانو تا سیکر و رملو

بیفتا اور خانہ کا صدمہ

و فرزندش را به نام "میرزا محمد" نامید و
چون که در سن او

سوی منہ و دہ یار سو خان
سوی خنوز و نواری خوش

<p>روں ناک کو چھری کی طرح لوتیا سہا بن و نو سیاہ وزن کا حال کیا کروں بیٹا کی شہسب سیر و سیا ایک شہسب میں مسکو و سیا حبیب کیا ہوئی نہ اور پر نہری کی اور سجدہ رہ شکرست ہی موی و سیا ہی مسکوتہ و سیا پہاڑ کی تللی تیل میں سیا رخہ و سیا بہن زور بہر سیا بہم و سیا چاہی و سیا</p>	<p>روں ناک کو چھری کی طرح لوتیا سہا بن و نو سیاہ وزن کا حال کیا کروں بیٹا کی شہسب سیر و سیا ایک شہسب میں مسکو و سیا حبیب کیا ہوئی نہ اور پر نہری کی اور سجدہ رہ شکرست ہی موی و سیا ہی مسکوتہ و سیا پہاڑ کی تللی تیل میں سیا رخہ و سیا بہن زور بہر سیا بہم و سیا چاہی و سیا</p>
---	---

فیصل کا عذیب

<p>بہر سو جا سترج ٹانہ جا جا کر شہسب کی اشارہ یہ تللی میں ہو زور سیا کیا شہسب سے روس کی سیا مر تر قیہ جان و سیا ہی عین مار سیا ہو سیا</p>	<p>بہر سو جا سترج ٹانہ جا جا کر شہسب کی اشارہ یہ تللی میں ہو زور سیا کیا شہسب سے روس کی سیا مر تر قیہ جان و سیا ہی عین مار سیا ہو سیا</p>
--	--

وہن فعل سے و زور و سیا و سیا و سیا

<p>ایسے فعل کو نہ با ستر</p>	<p>تا عذیب و سیا کی و سیا</p>
------------------------------	-------------------------------

مہیٹ چوٹی مین بہرہ چاروں کو
 لڑکی ہیموس ترودہ جانی منہاں
 بانڈہ کپری سی او سکونٹو کیک
 یعنی جسوقت آج بانڈہ ہو
 ایسا سفید ہی پایا ہے نہ

باقی ہیمو بانڈہ یاروان کو
 سرسبہ سرور وادہ روی خلاق
 اور رکھتی لکھتے ہیں وہ دم
 بانڈہ عل یہ بھی لہوا کر او سکونٹو
 لہر خدا چاہی جلد بہ بہتہ

سہم خارہ فارحہ رین رتبہ سہم

جلد کو مہتی ہن تول سہم خارہ
 ابوان سی موس سہم پہلی
 دفعہ کرفی او مسی ہی سہم
 پہلا منگوا لی تول ایسے چہاں
 حاجی حاجی مہر پڑھیں
 سہم ہی رو بہرہ ایک منگوا
 او سمین ووتونی مصلی ہن
 اور سہم ویرہ تولی نا
 کتہ پیر یا کیکہ مروارنگ

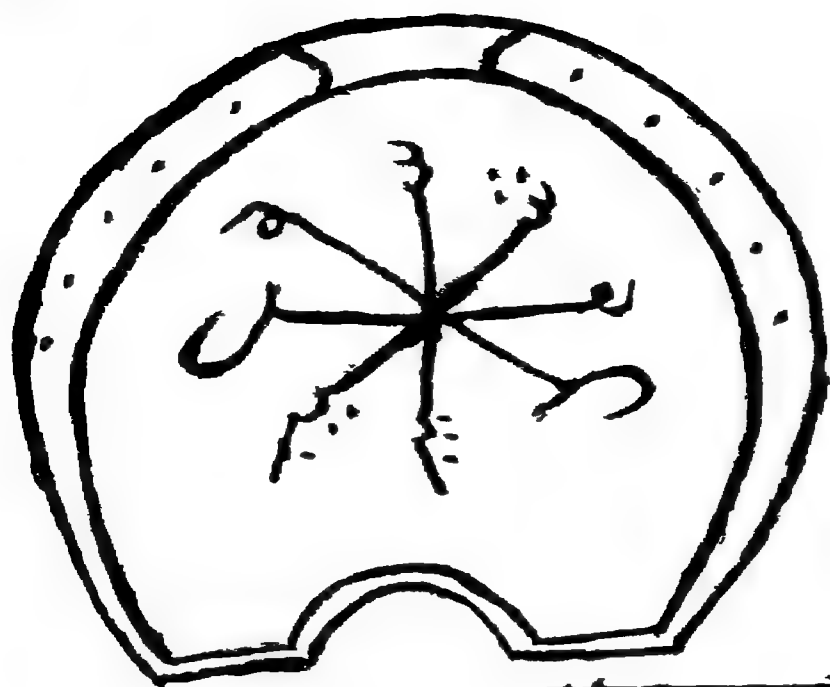
او مسعہ انداز ہی ہی سہم
 گہور جلدی مین موس سہم
 پہلی پہلی کو وسی خوب سا چہ
 باو جہنم لہیل کے ہی مانگ
 تول کر باو باو رہہ ایک جا
 پہل سر سونف پاو بہرہ
 ویرہ نور ہوا مینوان الجوشن
 رال ووتوی او سمین جلد
 ویرہ تولہ رالیک مو ہرنگ

نعل بندی میں ہوا اگر تاجیہ	دور سواری میں ستم کی ہوجیہ
گہستے گہستے دھانچا جھوٹا ہو	ہیر پانی رہی اولکھوٹا ہو
سسم کو دھوا اور فصیح لڑا و سکھ	چمپل کار و سی تا برابر ہو
اورنگھارا کہند شہزاد خان	جد ہوزن لکلی لوک اور حیات
سہ اوٹا اور مسخوف اور بھیا	کے سے سنیک سنیک اور مسخوف
اگر مسخوف لو اور لڑے جھڑ	سسم کی مقدار میں دھمی تاش
انہی کا مسخوف ہو کر	روسی جھڑکی کی ہمن حد وین
بجھی چار تہ اور اوپر نسل	مخچین کرودی ای خشتہ
ہو ملر اگر بھی نہ رہے	سہ ہو تخت اور رازی لکھ

ایسی روکی زخمی لکھتے ہیں

شعقاق سہ فاعلہ	
سسم میں گھوڑکی ہوا اگر خد زخم	چا ملی لڑا اور سلی اور پر زخم
ہو جو تر قند کے سی مسکونہ منج	اوہ بلنہ کاوی نہ اور سکون
اور یہ شریب کر کہ اجا ہو	چار و سسم میں وہ اپنی لکھ ہو
بتکاری تو بیا ہو میرا سبب	نینون ہوزن اور اوکوہ
تکلیت نینون کی سوان لکھی	عرق ہوجوہ خالص دیہ

فعل ہو اس طرح کی ای خود کام



پندرو مان فی جہد سوان
نواع و منہی شفی ہر فخر
نوع و منہی شفی ہر فخر

باید و چه در شرح له و چنانچه
روز و روزی نه از یکدیگر
علاج به اینگونه که در شمس

فريقا

حالا عتیرا مینا اومد
لای مجوزن چون اوتیش
تیموف یا عرفین بی بی و شو
تالیون بر عینا و ابرسم
کون لعل نه حبیبک نبلی
باندن و و جاردن به نیل ملام

رب تبارک و تعالیٰ
 بنام تو هر چه هست
 ما را از شر و غم
 ببرد و ببرد
 تو را که هر روز
 جنت ملک هر که درخت

سهمی می فی و بهر لوله سیاه
فوتیا ایک نوعی می و حصار
فی لی سنگ جراحی و خوش
و رساندن می یک پندار
کر بنای فی اوسکی بنده کعب
تیره از نو و تینون و درون
مورد و رفته بلی و درون کحل
چیان که پندار نقش و درون
سرور و درون حد و پندار
نگ می پندار و رقی خال
زور و و خا مشغول و پندار
مشغل و درون حد و پندار
یعنی از پندار پندار
ایک پندار خا و پندار
اول و درون خا می هشیار

چیان لیا می حصار می اوس می
مورد می اوس باور می تکرار
اور کعبه بر ایک نور و
بختی لری ساری به اجزا
حس می ملک مود بین و تکرار
ایک سس منن اوس پندار
پندار و درون و اوس پندار
نعل و درون و اوس پندار
اتحاد و درون و اوس پندار
نعل و درون و اوس پندار
چوب و درون و اوس پندار
لری اوس خا و درون و اوس پندار
مرد و درون و اوس پندار
جلیتی و درون و اوس پندار
ایک و درون و اوس پندار

باون گھوڑی پہر ہر روز کر	کر گھوڑی گھڑی اور نمیش کر
تھوڑا تھوڑا جھڑک کر	تا کہ گھڑی سے وہ نہ تھکے
سہ پہر پانچ بجے تک	سکڑی ہر کی جلد ہر روز
پانچ بجے چار بجے تک	بھٹی ہن وہ ہی دور دور

ترتیب و مری سیمہ کی بشرطہ سو فی روز پندرہ دن وقت از مری

پہر ستر ستر سو روز سے	پانچ بجے بجای دین فرموش
مردن بجائے سہ بجے	فرست ماسقہ سہ بجے
رو تھلے من ہرین سو	برخیز و سالی روز چلے پی
روسی تدبیر شاعر موعظانہ	مرئی طعنیں ترسی سو مدد
تیسرے روز کر خود اردو	تیل ملن تیلان سہ بجے بالاجی
و علیٰ نسی و کی و	جوت سن سیمہ کی پانی
اسمہ نیک نیک سیمہ	جسمہ کا خیر ہو گل
بانہ کپڑی کی دوستی	تازہ مویشی و سی
حالت غدا حاصل ہو	پختگی میں سو
صبح یا شگرنہ یا ہوا	س مل سی و ہر سب

جوب کبک کا علاج
سینہ کی بیماری

نسنہ
درستی ترسی
یعنی کوسیدگی سیمہ
نکات تجربہ و آزمودہ
نوسا در خط مسالو
کرفہ مضبوط نموده
در سم ایک خوف خوف
نمالد کہ و زان جذب گردد

فدا زان کسوان و شیک و سحر	خشکی او سپهر شکر که اجا سحر
نسخه خشکی خامی لعل و یار	فصل نکتہ بین جاکی و کت

بعد از آن که هوا گرم و شگفتا
نسخه خشکی ظاهر گشت ای یار

خودنگاه و اصلاح

در نه ایندی کی هی حب این همگاه
بافون رنگنی من او سدر موی
سید زور او سکی نه موبینه رار
نابسته می می کی نیکت و تحفه
سید کی کاس به او کی نبد موی
ما که جای و ده در و این بهران

پہلی حالت میں باور کی گد فاف
 . رونی سہ اور سیدین سہ
 سورہ اولی حبشہ و رمار
 حیرت و غن میں سہلی کمزور
 نو لیں چھار سہ
 تین و ان سہ ہی مسمول

میخ و سنگه نیروانی زیر دانت خنجر علی سست کے ترکیب

منہ جرد و می نوی مہ یار
لنگ پہاڑی باوریند چید
سرمه رخسار کہ ہوئی دل
تہیہ کر کے ایک مہا گری
رومی لکھ کو ایند سر رکھ دی

سنگریز ہو کہ ہوی خمار
سیم صین ہو چی جو رسعہ بند
خست کسہ مفاں آستین
اور کہ عاقل رہ پڑی کہ
اور غلو کی آیت طغی سے

<p>نہن دن اس طرح رکھو اور کتبہ صاف با کروی پیکتوئی جوف بہر ملک لہاری و رسد گدھا رکس ہر مٹی میں خورق حاکم</p>	<p>نہا رکس خانگانی و وہ ہونہ بہر ملک و سب گدھا جوف وزن میں ہوس و پیچہ بہر شرح میں فی نادر سب</p>
<p>رکس و ہر شرح میں فی نادر سب</p>	
<p>ہو تر و شش ہویا ہندیہ جوب ملک میں حبیب خان بلیوسنی و وہ بدست بند زنا ہر حبیب رتا جوف میں بلیوسنی و سکوبہر</p>	<p>بلد و ہویا ہندیہ وزن ہاری بدست بل ہر عقل از شش و رنہ در سب ہندی و ہویا حبیب نادر سب ہندی و سب</p>
<p>و سب عقل حرق ہاری و رنہ و سب</p>	
<p>خرب سب ہری ہندیہ یل سب ہندیہ و ہندیہ جلد تدبیر لہر ہما مو ہادی لہر ہندیہ و ہندیہ</p>	<p>عقل ہری ہندیہ و ہندیہ ہندیہ و ہندیہ ہندیہ ہندیہ و ہندیہ ہندیہ ہندیہ و ہندیہ ہندیہ</p>

سید احمد علی شاہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

مجموعہ مکتوبات مولانا محمد تقی عثمانی

نہجیون

یا غسل بر سر لی اور کافور
 وونوار مک حائاتی اور مخلوط
 اور کمر فرس کے کرت زمین
 کہاں مری کی ایک کمر وادان
 یعنی ہر گوشہ میں چاکر دور
 اور گونہ گونہ ہو چکا ہر
 چلہ پور و سحر و جادو
 ہو کر سی وہ بنی کسٹھ

یا و ہر نواں کمر برای ضرور
 مثل مریم و قناکہ سو مرعوط
 کچھ ضرور ست زمین کہ سو سجین
 باندہ الیہ کہ وادہ نوی کمال
 باندہ نری سی اور کمر وادان
 باندہ حبس کہ وہ سو نمط
 کہاں تازی ہو ورنہ بکار
 باقی آئے ورنہ ہو

باورہ و سندھ

باورہ و سندھ کا ورنہ
 ہر گھنٹہ کی ورنہ جہا
 خست کمر ورنہ ہر گھنٹہ
 تیل کمر ورنہ ہر گھنٹہ
 نو تارہاں کمر ورنہ ہر گھنٹہ
 نو تارہاں کمر ورنہ ہر گھنٹہ

وکیلہ ورنہ ہر گھنٹہ
 ورنہ ہر گھنٹہ ہر گھنٹہ
 جہد کمر ورنہ ہر گھنٹہ
 اور کمر ورنہ ہر گھنٹہ
 قدر کمر ورنہ ہر گھنٹہ
 باندہ ورنہ ہر گھنٹہ

یا کہ ہم لڑکی اب سنو! اچان

یا کہ سنا بن او گرم باقی ہے

یا کہ سلسلہ تیار و تہذیب

یا کہ قزو و اور ملک کو باجوہ

ارشد راج تواری بہہ و ملکہ

ہمیں بہتر کر کے پہلی سیٹ چھی

منہ و پر لکھا ہے یہاں

اوس کی ملامت کے تو درمیان ہو

یا کہ شبیر می و ملو

عل ورم بر نوار و سبک ایستاده

مذہب و مشافہ و اصل رنگ

تزوجی کی اس خبر پر جی

سند و اور پھر کے

پسیدہ نعل از روزہ کے بعد

کتابخانه عمومی

باقی دوسروں کو دیکھو

رامدوی و سکر و تهرند

و در جوی نهد شد و هم در

معلمین و تلامذہ

فتواتراری حورند هفت

عالمی سطح پر ان کے وقت کے مشہور

نہیں سمجھتے۔ جو کہ

نہایت ہی خیر و خیر

گہوارہ بابی شہید مار مارا عمر

صنعت باقی روی تو منکر ساز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اور قوم بڑی خسروست

بسم الله الرحمن الرحيم

گرسن و در اوسلی خاک نشین

منتهی و فاعله منتهی
شخصی و مفعول به منتهی
ایمانی و مفعول به منتهی
منتهی و مفعول به منتهی

فخر عالم
 منور
 دانا انبیا
 زبیدی
 درویش

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

100

کرکڑا ہی میں تیار اور پیدا
 بہ نوراں طبعی طور سے سن وال
 ریزہ میں سبکی چڑھتک وہ کہ
 نرم رہتی ہی میں کی مٹ
 بہ نقطہ ایک دہرے نام
 اور جو ہے ایک سی دور
 سرسبز نیل ملکی سنیک نام
 یعنی جو تیار و شعل و تاب
 پانی میں کوری میں رہے
 دو تھنوں و جریف و ویا
 سیر بہ شہر و دروہ شہر
 دور علوانی شہر آباد

لہجہ پر رکھتی دو سکون صلی
 ایک وسیع سے زور ایک تھا
 یونہی ہمالی تو سنیک سکوی
 اوسلی جینی میں وقت چڑھی کر
 پری جسوس و یارہ ہوا
 میں نام کا منگالی وانی غور
 جیرو سبکی اس طرح ہے
 جوشس باقی بین زمین و آسمان
 دونوں میں وہ و فوشش
 تیار شہر و شہر میں رہا
 و تیار و بین و علی سبب
 جاکند مسجد و ہر خور

مذوقی ہامی صریح

سکود و جو سو درم پیدا
 سان باقی میں شہر و پرکھ

جلین متی منگ و ای وانا
 ہر مری اور سبکی خاوند کا چاکہ

ملک کے بھی ہر طبقہ سے
 ہر دور افادہ اور مفید پیدا
 اور سب کو عروج میں لانا
 بدھ کی سب سے بڑی بات تھی
 ہر دور افادہ اور مفید پیدا
 اور جو اس سے بھی بڑی بات
 جو وہ دیکھتا تھا وہی تھا
 فکریاتی و فنیاتی
 شہرہ فانی و جلدی
 جہت نامہ ہر دور میں
 اور افلاس ہر اہل
 یا بیک تہی - ہے
 پہلے پہل میں کو ایک
 جد سنجیدہ تہی
 اور کڑی سہی بازہ اور سہی

لی غیر حیدر اور سہی وقت
 تکیہ روٹی کی تکیہ ای شہدا
 ہر تہی بدھ کی تہی
 مادہ نہ یا اور ہر
 بانہا اور سہی
 ہر تہی اور سہی
 اس کی تہی
 عاقبت اس کی تہی
 مادہ سہی اور سہی
 نرم تہی ہر اور سہی
 اور خدا ای جلدی
 اور سہی
 کجہ ہر اور سہی
 روٹی اور سہی
 کھولنی کتہہ ہر اور سہی

ہر دور افادہ اور مفید پیدا
 اور سب کو عروج میں لانا
 بدھ کی سب سے بڑی بات تھی
 ہر دور افادہ اور مفید پیدا
 اور جو اس سے بھی بڑی بات
 جو وہ دیکھتا تھا وہی تھا
 فکریاتی و فنیاتی
 شہرہ فانی و جلدی
 جہت نامہ ہر دور میں
 اور افلاس ہر اہل
 یا بیک تہی - ہے
 پہلے پہل میں کو ایک
 جد سنجیدہ تہی
 اور کڑی سہی بازہ اور سہی

[illegible]

یا تکرار و تکرار و تکرار

یا مہدیؑ فی سید تو مصلو

یادِ نبویؐ نہا عسکریؑ کہیں

خاک پری باروس مری

امام حسینؑ و خاندانِ نبوی و آلِ نبویؑ

سید محمد رفیع سوزا صاحب

برآمدن زخم سی علی کے

ملقبہ نامی تحفہ من مرسلہ

خانہ کے سلی ہی و حدود مسما

میرزا علی قزوینی

چونکہ ان سب واسطوں کے ذریعہ

امید کا سورسفرٹ یا تبدیلی

زینبیں و منہ و روئی کی ہند

محمد علی رضا و سجاد

خبر و موتی در مکتب

سہولتوں اور سہولتوں

نماز میں فصل جلد سید اور وکی مسکنات کا حکم یہ ہے کہ اس میں

موضع تملک کے لیے جو زمینیں

سادہ خانہ دار کی کتاب تہم

از سوی خداوند و رئیس بر زمین

مورقہ - پیش و جا

مؤیدین حق و مریدان حق

و مستویانی مندرجہ ذیل

روسلن ویرجینیا

مذہبہ کواؤستو فرما جا

ظننہ و علیہ

تنگہ سے چلی ہو بسوں کو سوج

فی خبر جلد اولی وقت خروج

لدن ایلوت و خدیو
 خوب سار سلو نوک و توچان
 منل و سه نمانی بی و سر
 باز پهلوی سنگار و سی که خوش
 یه حبیب باقی کار بی کاسه
 بهی ایلک بین و ان می خوا
 عاید فی و چینی مند سیه
 اسلو خلد و ز پیری تیره
 می بهی خلط بلوغه خاشاک
 ورم بلغمی است سر و رو
 بهو جوار کمار بی ملک و زمین
 نوک و چکان و اسو
 سیرمه می نهوی می کسندر
 یازده مکتوبان گای کا نوهر
 نین و ن ملک و اوسیه و م

دور جوار کمار ساهوی ملک
 گهی بی و سیدین ملک و کمان
 و مو و موصی و کروت و بار
 وری کی و و سیر آب ای و بهوش
 تال من و سکو برید سینه
 عاید حاکم و سوری شفا
 و موزین بی و زین ملک
 نیت عید و و سکی نوچیه
 بهو ورم و خنک و سار و جان
 سیدین و مکتوب و کمان
 س تیری بی و بی و سیر و سینه
 شرب من و مکتوب و کمان
 نال من و بی و کمان
 نازده نازده و مکتوب و سینه
 نازده و مکتوب و سینه

درین شهر
 و مکتوب و کمان
 و مکتوب و کمان
 و مکتوب و کمان

کونی و توتین دن اسی مہم	کرنا بہر فلک و سرق او مہم
باو خایہ صذاب کس بھی دور	یہی بکھی لٹاب بیان مر جا
صبت و رت ہر ایک کو بار	اور نہ وہ سہرا دور کا

بن تعویق امسام نامک کا مدح

اور جو نامک اس طرح بر تھو	جب صفت نہ کوئی منظر ہو
بہیچہ بندار دیو کس عین تو ماں	وہ جو ابد رستبندہ ہیں با
انبہ ملدی ہی دوسری سانیگا	بعلی تموزن سب سے لڑائی
زبست میں اس طرح بار بار	بکے شہنشاہ مار اور قی تمبل
نیک نام سفا دور بنایہ	جانشینی ہی دوزخ میں مہا
سبندہ اجورین طرف مرہ	بہیچہ دور چاہتہ ہے
پوری لی ایک خضر کس تجا	درست سب سے تین کس
تین دن اس طرح ہلا مال	اور نہ وہ کس کی سی منظر
ہوئی فضل خضر ہوشام حال	بانی صحت تیرا دوسرے حال

ہو درم خیر من اگر ای مرد	بارہون محل است اور خیر من سیکار اور دوسری مالدہا ہان
خلط باوی ہی سہی مرہ دراز	

کونیا بہر فلک و سرق او مہم
 کرنا بہر فلک و سرق او مہم
 کونی و توتین دن اسی مہم
 باو خایہ صذاب کس بھی دور
 صبت و رت ہر ایک کو بار
 اور نہ وہ سہرا دور کا
 بن تعویق امسام نامک کا مدح
 اور جو نامک اس طرح بر تھو
 بہیچہ بندار دیو کس عین تو ماں
 انبہ ملدی ہی دوسری سانیگا
 زبست میں اس طرح بار بار
 نیک نام سفا دور بنایہ
 سبندہ اجورین طرف مرہ
 پوری لی ایک خضر کس تجا
 تین دن اس طرح ہلا مال
 ہوئی فضل خضر ہوشام حال
 ہو درم خیر من اگر ای مرد
 بارہون محل است اور خیر من سیکار اور دوسری مالدہا ہان
 خلط باوی ہی سہی مرہ دراز

کرتو اوسکی دوا خوشی ہے
 حسد زانو کی اوسکی پٹی ہے
 اردی خیمہ کو حرب و غنیمت ہے
 اور ملک و حیدر فی اور سکھ
 کہراں کا ٹھکانہ ہوا رہا دی
 اتر کر کب سے رنج و دسا
 فوری میں نہ ایلوا تورا
 جو اور طالع و سیریل
 سو جو آگن زور و ہیا
 نور و سال و حیدر و ہیا
 ایک منقہ کلاوی سمیت تر
 پینک بریاں و واپس ہوا
 آج و رات کی سو خبر و کر
 واندہ اوسکو نری دوا کی خبر

گھر میں ہی ہوا ہی وہ خالی
 قرعہ خیمہ کی رگ بدن نشتر و
 قادی کا بواں اور دین سیلا
 آگ پر رکھ کر اوسکو خوش کلا
 اور مری و دھرتا کہ اور سیلا
 اور رنگ کر کلا و اوسکو دوا
 پینک و پینک اور واپس ہوا
 واندہ میں ملک و رات
 اور اسے ہاں کلا و شمار
 فوٹ اور جہاں سے سمیت کلا
 پانی وینا ہوا ہاں ہاں ہاں
 اور واپس ہوا ہاں ہاں ہاں
 اور واپس ہوا ہاں ہاں ہاں
 اور واپس ہوا ہاں ہاں ہاں

آگست کی بھارت کا حیدر

گرمی دارنه فاعلام

جسکي خضبه بر سوپين دارنه نمود	جرب و غصن را و سمي نوزود
جسکي کمر لا و رخت شبک چپال	با که لهرن کي و صفا و خال
پرسه نايک خوبه سي اي بار	نرودي و صفا و ناي تکرار

مخففه ناي فاعلام

نمون ز بلور به دو نوپا مو	کشيجه نون فرس و خضبه نو
ايک جانب و ميره سو مودوم	با نه نون سوپين گمان معلوم
جسمي جتي کري با و سنا و ن	اسوه ک ناي ز و و
سو جود و سمي عبد بيد تاخير	آخر اخرون سوي لنگ نيزه
بر سمي نون و سمي ننگ پيش	هي مرض يازيد و پيدارش
سو وري اصلي و اسوه قاب	نه جيب است هوزه حاک
و رخت قابو ش و خيره	صاف و صفا و سوي مشيه
روز ماري نون رگر قابيل	سو وري و سفا خيد و صفا
او مرض سمي نه سوشان انهر	سنان هو ايک پري سو وري
و رخت قابي نون و سمي	که طوط و سمي صاف اخير

دم کو سلسون کی تل سی کر
 اور ننگوالی سیر بہ خرم
 کوٹ و ونو کو ایکدا لری
 یا یکہ روغن بنا کی خارشہ
 جو دوسون فصل سن ہی رسا

نرم باقوں کی تانہ پورخی ضرب
 پاو بہ اور تہہ ما
 نین دن تو فرس کو لکھوادی
 حسب ستور اوسہ روز
 دیکھ لگی نہ رس جگہ لرف

جو دوسون فصل سن ہی رسا

نصف تن کی جو سوی گھوڑا
 ہر تہہ رخ خش آوہ تن
 پیہوش غافل و حال
 سہ بہر تل کا تیل بہر دوا
 لینا ایکوت تیل کا آوہ
 اک پر یہ چہرہ درویش
 رکنن روسکو سوا سی تو
 ہی کسلانی کے قلعی اکمل
 یعنی بیل تو سوس و مین

ہوی باوی سی راستہ
 بہنچ ضمیرہ مہرہ و
 کاحہ و وازہ سہی ہوزہ و
 اور ایکوت و ونو سارہ
 کرنا و ونو لوریک من یک
 خوب نش راولی تو
 ہوزہ نجوس سہی ہو
 سیر بہر و وہ پاو نہ
 اور پلا و فرس تو بہر کرنا

لادہ لانی

ہری آلت بین گھوٹکی سپدا
 دانہ دانہ سی اوسین ہوین کام
 سونہ محمدتے اوسکی گرتدیر
 منہ لینا منہ ہوا اوسکو
 سرو پا چڑک قصبہ فی
 ہم کو خوش گراوی دسواں
 ہی گریڈ موز ملکہ ویکس
 کہہ پیریاں میں نہ کا شور

گرمی کی خلد سی درم نہوڑا
 ہری خارش سی مضطرب کام
 گرمی پر مایہ دل اوسمیت فی تاشیر
 پر رات نذر دات رانو ہو
 لپٹ کر مائی ہجر کی گروی
 تانہ پیا ہو بہد فی اتیان
 می مہ شہو لہجہ فی تکرر
 بسا سید لکھ نہ مو

نیر موش فصل ورم ورم سکسک کا ازار ورم ورم کی نریر

خارش ورم کا سبب جہاں
 جھوٹی جھوٹی موائی ورم مدد
 ہو جیروسی علیہ مینا شہیر
 یکیک ہاں یوان گرین ورم
 ہریان جھدر مین ورم میناں
 ہی ہتر ہی وای سی گری محمد

خواتن ورم جمع ہونا جان
 ہو سبوت مائوری پیر اوسکی
 گرم کیا مایہ دل ورم فی تاشیر
 یاد ورم سی جسطرہ ستہ
 ہو جو ورم ورم ورم ورم
 فی ورم کی اوسکی لپٹا منہ

روز کرنا تو اس طرح طیار

اور کھانا اوکی اسی مقدار

خارش اور چل فاعلام

گزرے کے برعین خارش ہو
آب یا قلقلہ شبیہ فاعلام
نایاب یا روت خیمہ ہی میں
بازہ سبب میں صفا بقدر ضرورت
کوٹ و نو و پہلی کو خیمہ
پوٹلی باندہ و سس ہی لعل
ماہی زری دی لی خیمہ و سکو
بازہ ماری صفای و دشمن
سہ سی شتا قدم برابر مل
خشب حبش نہو بر س و و
آومی و نامی ہی لکیر
رکھو مینی ہی از مایا ہی
اور قطع چل جو ہو تو سید اخیر

باہی یا شبیہ خوب و سکو ہو
سیدی و پلوادی او سکو ستر یا پا
فی نصف مل او نہ خیمہ و نو
اور کسی چوٹندی از ملک ممر
پہر سی یا رجبہ مین و نو
اور اوکی ہی بران و نو
مل اوکی نوٹلی نو اور سست
پر ز تازی او ہوئی شیا قند
رود و وقتہ کی طر سی عمل
باندہ نو و نو و شتاب لا
لاکھ توبہ کی سہی ترمبر
نفس رس سی بہت و شیا
کری یا رند و سکو فی تقریر

خیمہ خارش
سیدی و پلوادی
افطرس شیف نو و شتاب
را آورده و نو و شتاب
و جرجع و نو و شتاب
و نو و نو و شتاب
مصدق است

<p>مفصل سن دن او سی جان</p>	<p>محمد گریلا تو بانی آمان</p>
<p>مع جرم فاعل ج</p>	
<p>گندوی لای حب که تنگی پیمت یمنی موجا جلدی جبر اسم فاعل ج اوست حاشی بمل کاتی اشیری حاشی بمل کوری بهر روی راند چنان جبر او رمل کانی بمل و سلو اصل بر جانی که بای تر</p>	<p>بهری خشنودی بهی بهی نندوی آب کسر لست ناله فصل خدا سی مواجها پت بهی بهی و سیمین تان و نو خلد و ی یی عین کوف پنجانی بمل بمل متهمین مال او سیمین بمل بمل وسیمین بقی یی بهی</p>
<p>پت فاعل ج</p>	
<p>او جلی نمی فرس که ز تن لی منتها لروکی اور کور یا منتها چشمانک مرج سیم و نو مار یک پس کر با هم</p>	<p>نیمید اید سانی و به کرک خلد و او سیمین او کور او سیمین تیمین دن تک کندی موخیم</p>

سحر محبوب لکری پسید
 خون فاسد کی سوخه سحر
 بود و سحر عدل کی شکر
 زین فکرو کی تم کا پست
 اور وہی ہی صفائی اور
 کون فخر و زکات صبر
 بنیاد کی سحر و سحر
 بار شہرانی صبر و صبر
 خای فانی و صبر و صبر
 رخصت و صبر و صبر
 تمور اتور و صبر و صبر
 جند طر و صبر و صبر
 باد و صبر و صبر و صبر
 اور زحمت و صبر و صبر
 کشتہ پیر و صبر و صبر

غلام احمد

جسطرح سوختہ ہوا لکری
 مسدود ہوئی اور سحر و صبر
 کمرانی و صبر و صبر
 حجاب و صبر و صبر
 بیخود و صبر و صبر
 فتنہ و صبر و صبر
 ہی خیر و صبر و صبر
 میل و صبر و صبر
 و و و و و و و و و و
 جرب و صبر و صبر
 اور خلوت و صبر و صبر
 ایک و صبر و صبر
 جو و صبر و صبر
 نیم و صبر و صبر
 لکری و صبر و صبر

اور سگوانی و مرغ ترش ای پاپ	ابنی مائتوں سی تو ملا کلب
چل کے موضع براوس دیوئی	تیں ویند و فاکر سو افس
و کسب و صفت کی صفی زرو	عل بدن پر فرس نہ ہو بیدر
آب خالص کے ساتھ او ملو	روز چارہ صفو و صلیت ہو
ر ملا کر ہی مین تپ کمار سے	و ہر وی او صفادرت بخار
تیں و ان میں رخت و دیوان	مہر کی جیسی وخت شبنم ہو
باور بریل پنا ہے بہر	تیل زور ہو میدان ای ناز
اومی رومن کی نیل و رسل	اور بدن پر غار او سل
بعد پیکس پر زکی و ہور	حلی مٹی لٹائی پانی سے
نقش لرعا میں موی پانی سحر	اور سہ عین ارمائی بیدر
خارش اور چل ہوئی نوک	ہی نہ سستی عجیب پر زور

انہن باور کا علاج

ہو انہن باور کے عیاد	ابتر لکھا ہی او سکی و سامان
ہو انہن باور کا ہی و سنور	نہن ہی اپنی ہی ترس معذور
ہوئی ہو سیدہ ساری تر کی	جانب خا او سہا بال اور حشر

محمد علی نوذاری کے
پڑی ایکسٹن جوائنٹ

ملکیتوں میں اور نواد
کیون ہوا و سوس و ہر

سین با و کا علی

بہار علی ایکسٹن جوائنٹ
ہو مرستی جاپر و سکھا
ایک فقو و ایسی دو جاپر
نعمہ سولوں و بد و غریب

دوسرین با و کا علی
ایسی ایسی ہند و احمد
جس ملک کنڈی نو و سوس
خود رانی ہند ایسی تدبیر

پرس و علی

بسلہ پرست ہر علی
جو اکون با و علی
حیرہ علی علی
بانیہ علی علی
بیک سوزن رنہ علی
صلو رنہ ایسی علی
پاک علی علی

ایسی علی علی
ایسی علی علی
ایک علی علی
اور علی علی
خیر علی علی
ایسی علی علی
علی علی علی

محمد علی نوذاری کے
پڑی ایکسٹن جوائنٹ
ملکیتوں میں اور نواد
کیون ہوا و سوس و ہر
سین با و کا علی
بہار علی ایکسٹن جوائنٹ
ہو مرستی جاپر و سکھا
ایک فقو و ایسی دو جاپر
نعمہ سولوں و بد و غریب
پرس و علی
بسلہ پرست ہر علی
جو اکون با و علی
حیرہ علی علی
بانیہ علی علی
بیک سوزن رنہ علی
صلو رنہ ایسی علی
پاک علی علی
ایسی علی علی
ایسی علی علی
ایک علی علی
اور علی علی
خیر علی علی
ایسی علی علی
علی علی علی

سوا اگر رحم بر طلا اوستی
یا که بوسیده مات کاندرا
هری بانی سنی مات وایم تر

بهر نه ورکار و دوسری مودوا
دشمن بر لبی مانده و در منقیا
گوئیان تر سر کی لعل بهیستر

فصل سیزدهمین در تمنا و در قیصر زده کی علی میانین

طریق ارجاندنی کوی کبریا
بهر قیصر زده ای ایک صوفیا
بر شبنم تمام ستر ما باو
آب و روزی ارسلو فریقا
بهر بی لب بوی قیصر ایا
بند مودا حبیبک سی ز صفا
نوجوان ایک مرغ کوند بوج
در نون ماهون در مرغون
نوبت و ان بین او سلو حبیبک
ماهر مار مرج کاسیل فی
اور خالص شراب ان صلو

جانک و سنی رخصتی نور
ایکده بر و نو بون متغیب ایا
در قیصر سحر چید کند سا
قند بران منن او سا و وقت
در مدین قریای قند خا جود ساه
قند خشی و در بر جام خشد
رند سید او سی نام بروج
بهر و سی بوشش بر بند ضرور
عندت و کین می یا صفا
نوبت باریک و سکو و سید فی
نوبت سون پوری سیر سید

سکه ساری قیصر زده
که شکر است سوده کوی
سب راجان رده اند
بند و بازه و دوله رده
در قیصر و در وقت
در ایک دوله و در وقت
بند از دوازده
در بند و صاف و بند
ایکباری منصل
در سکر نند نامی
در امیر بیدار

گدیان کر کی سبب ہشردہ
 ناک سے اوسکی وہ چا پانی
 یا کہ دوسر گوشت بکری کا
 جسکے دوسر اوسکی ہوتی ہے
 نوٹ باریک و نوٹ ایک جا
 کر کی ایک حصہ و زجر سچا
 یا کہ فی کل کا مل نو و سیم
 سوئی روغن ستور شہر
 جوش بن سبکو نر یا بن
 اوسی یا نیلویار اوسکو
 یا نیک سنگ ایک چتا یا منہ
 پاؤں تازہ خون بکری کا
 قند ہی می سفید بکینہ
 یا نقط و نو یا سن کر دی

ناں میں ہری آب لعل حورو
 و خود خون ہو پر نشا
 ہو جو بکری سیاہ سرتا یا
 نیکیٹ ہی پاؤں ہر مگھا ای یا
 سات حصہ کر اوسکی یا
 پانی اوسکا پانی و رات
 حرف تبر یا ہر ہر محمد
 نوں میں پورا پاؤں ہر ای یا
 حرف اترمانہ خار وانی بن
 نیچے کوٹ پیہ کر نہ سو
 نو و رو پہل اوسمین اور ملا
 کر لی مخلوط او زورس کو کہلا
 ہوی دغاں چشم یا جہ
 یا کہ ہوا خرا لودار

نو عمر کا علاج

وی صید بنی و سحر قدر ضرور

ہو چکا اس طرح و حسب طیار

پانی دنیا تو لرم ایک ہی دم

یا منھا ایک چھپلی ای بار

کوٹے و ان سب اور میں ہو کم

بنیہ بند ہیں و ان شمسند

گوشت گیدر یا طری

اور و سب تملانکی ترکیب

چشمہ دنیا و سب و وانی سر

باندہا اوس جگہ و سب لیکر

بند ہو جا جید بندہ اوس سب

حیض کی گدبان مسکا و سب

قصید پانی کی کیا لکھوں ای بار

بس کھا بیتہ اس قدر پانی

جید مقدر کی رمی با تے

کرم رب اوسکو بادستور

یہ ہر کدنی میں اوسکی کد لکرا

دنیا بہ گزرتہ سروای حمد

کھا کھ کر پاتہ پاوان و سب لکرا

ہموری آتی میں اور کد اوسکو

کری و کوٹے جو ت و سب لکرا

ہی مقرر غیب و سب لکرا

ہی و سب سفر کی نا و سب

بانی و و پری و سب لکرا

کرم سب جید ہو انہ گزرتہ

ہی نرو وانی اوس بندہ شکستہ

رندہ و سب و سب لکرا

بترف و انامی و سب لکرا

گنہی اوس کھا لکرا با سب

لکری چہارہ و سب لکرا

ی مقرر صرع و رضی کا مصعب
 لوسی چان کا یہی ہی شان
 جبکہ دیکھی فرس کا تو یہ رنگ
 رقی سایہ میں خشک و سکو
 سوئے لوہان ٹوٹے ٹوٹے
 وودہ میں پس سوئے اور
 بل خایا تیا ہے کی دانشمند
 و نوخط لری قدر ضرور
 و ریدنی نور سخی ملگور
 اور کثیر چرا تہ بھی ہے
 حزنات میں مورہ لکھتے
 باقی اوکھین فصد ہو و زمار
 چہان کپڑی میں و آرتال
 چارون کس طرح بنا کر وی
 اور عدا جو سوی ای ہوش

مورت کا سافنا ہند کی حب
 لوف ٹپکی لری نرسس ہمای
 بل لوفن مکھائی لرمہ ٹونگ
 نامس وری روسکی اور انجمن
 نوزہ ورس وودہ خایا ملگور
 اور ورسکیا خصوص کر یان
 عرف نیمور وکی فرطہ حبسہ
 لوری ورسکو ماس با و ستور
 خای ورسونہ رلیہ ارجا
 پتہ خستہ مکھائی ورسین و
 رقی حور ورس ورس ورسکو
 حسب حیدر وری تہ ورسکو
 شام ہونے اوسے پانی طاف
 نامرض اوکھان و فصاروی
 ہوملی میں ویا نرس ورسکو

اگر در این کتاب
 منصف و در این
 حاصل از این
 به این کتاب
 صلیع در این
 این کتاب
 آمده اند و در این
 سوزاننده و در این
 باب بعد از این
 منی عمل
 گونه نیکو شده
 صلیع در این

جس نے فرس کی ہوجاوی
ہو پست سے ایک روان دریا
لو غم ہی دلی خوف و خطر
جذب کہ تیری منن دوا او سکو
غیر ازین در کچھ منن نہ میر
یعنی را کہ آدین کی مٹکا جلد
ہر ز حقیقت شد و مٹکا علی
مانی ملتی ہو کر اپنی بند
پالہ ووداعی رہتا مارک
پالہ مرج اور باور و تر مال
اور عاقرت قرع چھا شک ای بار
پیس سلکو شراب صہن لکجا
لکجا عجیب اگر خدای کریم
ایک صلہ از سلو دی دان

زندگی میں ہواوسکی و سوار
سوی عرق عرق وہ سترمایا
نام لبتی نہیں ہن سو داگر
کام لاتی نہیں دعا اوسکو
کاشکی یہ وراکری تائید
اور ملتی میں لرحبہ نرو
راکہ ملتی میں کر نہ کچھ ہی
نہ تر و تار اور موخورسند
نبیک و نور قان کی ریز
ایک تاکہ بہ عرق اوسین
بہ بہرہی شرب بن تکر
بوسکی حبیبہ نرس کو پیا
حمہ کردی وہ ہی عفور جسم
و یکہ وارانہ وہ گو مو و روانہ

مسوالمون فصل صریح دیوانگی سوانندی فی خون و عبرہ فی علاج جلی سیک

کوٹ باریک شبد لیلرسان
نرکی موقوف رشتی دیر
بعد ساعت کدوسکواری فری
دست آبی بین سورتر ناصر
اوسکو جاکر کبد لکر لایا
دور جو جان فاش دست
کو لکر کوں مابندہ به مقدر
"نارہ سو جاندار مشاوت"

تین گونی فلفله بنایان
 ایک گونی کھلاوی وقت سحر
 ایک دو بار دوی پانی گرم
 صبح دم گونی دوسری بی ہر
 نازہ اجائیں دست بی دسواں
 سر و پا بین سونڈہ لپی اوشتاں
 دپل لیموں زر کند ایکبار
 درخووی نہ وہ فرس و دست

منہ کی خون بنداز بھی

خون لڑا ہوتی زور ٹوڑ
 سی خرب علیہ بیت ز صفا
 خشک سیارہ بین کر بار بار
 تین بیفہ لی تو سفیدی ہے
 ایک غلو بہ باقی او سلو کمند
 روز طہار سکو کر لیس

خون زید ہو یا کہ سو ہو
جیال حاتمین کی پیٹھا و نا
سو جی صید اسعری و مہار
ایک گشت رست رو سہ لو گھمن
مانہ ہو جا وور و سہی بد
ایک مہرہ ملک اوسہی وینا

محمد باقر بن محمد باقر بن محمد باقر

4

10

۱۰۰

سازمان امور مالیاتی

میں نے اسے دیکھا تھا

[illegible]

عربی

میں نے اس کی طرف اشارہ کیا۔

از ان علوم و فنون

پیش

189

در این کتاب که در این کتاب
که در این کتاب که در این کتاب
که در این کتاب که در این کتاب
که در این کتاب که در این کتاب
که در این کتاب که در این کتاب

اوراہ منکلی سبب منو کبایل	داغ ای و منو تاک منو رایل
---------------------------	---------------------------

دیوانگی کا علاج

خوب بخور و خالی گزینوی مرتب

اِس - نورانی صفت مسکاف مزج

مکتبہ مہر سنج بابو حیات

نور محمد سیدہ اور خدیجہ

سورۃ النور و سورۃ النحل

سویا و سمجھتی ہیں ہیں ہم

از خود بیگانه باش

و دست و پا ریزن مار ستمیه و

عنه بما لم يمدنا تو او سكر عناه

اور جوین و عظیمہ

پنج سینہ علی ایملہ و مورا

یا دہرہ عورتوں کی زندگی

کتابت در حجاب و سنبلاتی

تین دن تک سرد رہا

سومندگی قانع

خود بخود مری کفر و کفر لاغر

المنزہ ہی میں سفیدی ہو

وینا جلائے سلوک سوسے ضرور

زیرِ چوڑے سونے کی

بی بی حبیبہ جابر ولیم نوال دوست

فربہو کا زینت

ہیں مزید غمزدگی و سہم

ہو صفائی سے معدہ کی سرور

اور حوا و رسل لڑنا سہجی ہے

بین نور علی حس پاپیہ

موجودہ دست گزرو رکھو	ایک دو صفہ برابر او سکوتیا
مجدد او سکوتیا بہتر ہی	اور کھنڈا ہمار خوشنوازی

ناک سے خون بند کر کے علاج

خون گرمی ناک سے گزرتا گاں	بند کر مکی دوسلی سے ہی راہ
شام ہو دکانہ شہر ای بار	سوخندہ لہر نیا عروس اکیس بار
رہہ نئی منی زری بندہ زری	ناک میں دوسلی ہونکہ ہوا
یاد دای ایک وری خوش	ہی "روٹھین نہری کر رسل"
جسہ درد لول آدمی غایب	دوسلی تونہ زینہ ہا تا دوق
دونوں کر ریش اور ہی مین ہر	ہوئے دق دوسلی ناک کی
بی غفلت ق محض یہ مرتب	ہر سر کر ہی رسید لفعہ تجربہ
گای کامہ رر بر طاش	فدا المیزان سیدہ ہو بہتر

گنتی خور سداہ سے در خستہ
اور از وقتہ شوق بار بار زودہ
ایک ایک غلط اندیشہ مقدار
ایک ایک خاکوں دریا بہ
خجہ نامی دندہ بدایع
ایک دور زندان ملک
ایک دور خاندان خون
اب ملک خاندان خون
بندہ بنور و سفا با یک

تربیتی و نژادین در خشکی زبان کا حدد

فادہ در نہ می سبلو لغت	یعنی مایہ او سکوت کلبت
نری خورشید ملو و کمانہ سے	ہماں لہر شہری ملک چبانہ سلی
دانستہ از سلی من ترش با لہر	یا زبان و ہی خشک سے مہفو

در جہدم لولی اور بخت جہان
بیدار سنانہ بندہ ہر شب
اور سالی تھان ہی نہ جہلم
ہی دور او کی واسطی ان
سنوئہ سکوالی اور ویدہ
از وی بیاں فادین مسیح
ساعوی و قنیت او کی
نامک سنگ و ریشہ
سنوئہ سکوالی و ریشہ
کوی حال یل وین و سب خبر
حسب محول او سالی حقدہ
ایک محب سے اور ہی سرب
سنوئہ دو سر مراد و حد سیاہ
کوٹ کر شیرین خبر نور الہی
کیا کہون فادہ ہی ایک

لید باہر شووی مقعد سے
 ہووی درز شکہ می وہ نہیاب
 اوسکی عام وزیران پر خوشکی
 ثم حروال سفید و رستہ
 وزن میں سب مساوی ہو
 انکے سید بنانی ای معشوق
 رکتہ قیام کو یک حالت ہی
 نیم فوجیان ہی مٹھا کر دی
 در سعادتیں مل جائیں
 بہرے و سونے میں برابر جا
 ہونے پائی و دوانہ طہر
 جس سے حاصل ہوا و سکون
 چار ماٹھ لی ہیک ای و جاہ
 اور غلو نہیاب و رس کو کہلا
 لید حکت نہر ہی تہہ تک

[illegible]

بسته تر مار موسی با فطرت

یا فلیته بنام ستوره کا

در جبهه داده حاکمانی تیره حال

چای پخته می تهری تهری

یا نه سبزه ها و سبزه ها

ناله منن با پایادی زورانی

یا نه جوت سبزه چمن سبزه ها

جبهه رس سبزه ها و سبزه ها

سبزه های من سبزه ها و سبزه ها

ایک لوتی من سبزه ها و سبزه ها

یا نه سبزه ها و سبزه ها

سبزه ها و سبزه ها

سبزه ها و سبزه ها

سبزه ها و سبزه ها

ما نعلنی من سبزه ها و سبزه ها

اوسکی رسته ما یزدانی و سبزه ها

فرج من سبزه ها و سبزه ها

فرج من سبزه ها و سبزه ها

فرج من سبزه ها و سبزه ها

فرج من سبزه ها و سبزه ها

فرج من سبزه ها و سبزه ها

فرج من سبزه ها و سبزه ها

فرج من سبزه ها و سبزه ها

فرج من سبزه ها و سبزه ها

فرج من سبزه ها و سبزه ها

فرج من سبزه ها و سبزه ها

فرج من سبزه ها و سبزه ها

فرج من سبزه ها و سبزه ها

لاری فی سبزه ها و سبزه ها

سبزه ها و سبزه ها

اینی خاوت و وجب جاکه
 مندی مسد و جیکه مو حرت
 نایه تا تو من گلی چلهی زدی
 و گاهی هر خوب نیمه بهر
 گلی بریان مسکا که ور مل
 موز نه جده فاشه می سبار نه
 غریبی موز نه بهر سبب غانی

دم نری لونی اور موی ملون
 انری سه بر او سکی سویش است
 یا چهره او سکی منده و گاهی
 نیک و خوب موز نه تر
 بانی شیرین اور اثر ملانی کبد
 پور بهر مانی و سجدی مدد
 اوروی ار که موز خدا شانی

نری فی یا خورین مسد و بیان

قسم خورین عده و نری
 و نری لونی از بیت ریب
 موز نه موز نه بر اثر و سکی
 و سکی موز نه بهر سبب
 او سکی نری بهر سبب
 خنده نری می ملانی صحت
 است نری نه خبلیک نری

مسن و موز و سکی یا پیش
 موز نه نری سکی موز نه
 موز نه موز نه نری
 اگر مای ملون موز نه
 رخنه نری سکی موز نه
 موز نه موز نه موز نه
 خنده نری بهر سبب

یا کہ مکتوالی میل نری لبه	اور است سیم کی مد لرتا به
چسپائی کی مد و جبال سبل کی	ساتھ باقی کی جو شمع جلیقہ
وزن باقی عابری کثرت شمار	اون باقی رہی شب مکتور و مار
سوز اور سکون و فرس کو بیا	نال سن برون پانی تار و شفا
یا فی تنباہ پنی حاسد	در کند وی فرس نور و سدم
ہی مد سبب کی سبب	جہا ہی دل جسد کو نور و شطر

نور و مہر کی سدا بیان

نور کرد و حیرت کی نور	خلو نالت فاد و سدم کی
نور ابرو و لب اند کی نور	جس سبب عدا کی نور و مہر
اور سلی شمعین و سی کی	سدا ہون کی نور و شمعین
نور و مکتوالی سبر ہری نور	اور مفا و مفا شمعین
و نور ریش اور حد کا	مال سن برون شمعین نور

نور و حیرت کی سدا بیان

سدا حیرت کی باور و پشیا	منحصر و سدا و سدا کی
شعب طیارہ و مکتور و مکتور	باور و پشیا کی سدا

کرین اگر فرس کو و ضابطہ
احترار اس عمل سے سی منتر

ارکلی ہوئی و وانه کد نافع
محرار اس سی سو نو ای منتر

کرری سکے نوین سے طابان

در و قولنج جکی پیدا ہو
ہوئی سنجی کی باکوای و برار
سورق اقرلی سے نہ پوان پیت
نری پانی نہرہ غوطہ
و مبرہ ہو حبیب اسکو شست
و نہ دینی سی سورق و دور
و نہ دینی من تر مال سور
کچ صف دور سمد و رتور
وزن نیام و حار و در
سیرید شراب پوری
مال من سر پانھا و رو
باید و شیرے

فسم منعم و کر ایغا سو
ملک سد و سورنی نام ساز
جوان سپوشن سوکی سروریت
بدن سے میں ہر طوی غوطہ
نار تیرہ سو فاد کاہی زور
و نہ سی و سفا سو رختور
لیون و و افانہ بد حمل سور
سنیک و نیک و سو سو سو
نرہ چان سبکویش و نہ
اور و سار سفوف و سو سو
رندلی محول سبک و اجا سو
سیم و رور و من

اور انکلیسی و با و یا اور مسکو	ریاں مزر کو با و یا اور مسکو
آنت سی مورین فوطہ حبانی	آخہ لرو سی مورین فوطہ حبانی
آنت سی حب ثلث فانی مور	مزی نہ اند کھن و سی فوطہ مور

لورین ان صندیق سہ ضایان

انکست برری عامہ شمار	فستق سنہ و یا سی حب لورین
سور عدست نہ مورین	اور سی حب سی حب و یا سی حب
اور مسکو صید و یا جاک و سیل	ور و سیل لورین و یا سیل
بانی کلل سفالی لورین سیک	پنج بر و یا سیل لورین سیک
جیدہ گارین و یا سیل	ور و یا سیل و یا سیل
بانی فوس سیل لورین	گازنہ خازنہ و یا سیل
ماکر مسود نر فورا حبین	با و یا سیل و یا سیل
نصف و سیل و یا سیل	ور و یا سیل و یا سیل
اور و یا سیل و یا سیل	حب و یا سیل و یا سیل
لورین و یا سیل و یا سیل	بہن و یا سیل و یا سیل
ساعری و یا سیل و یا سیل	لورین و یا سیل و یا سیل

پاو بهر موندات ای شیار
 جمد پای لک سفید روز
 دور ضرورت سحر و مقنه
 حقنه لک می پی تیر سر
 سیر سر و ده سیر سر
 خلط سبک و سوز
 جرم خاک لک سبک
 لک به سس و سس و نوهر
 و زب عادت سسی با
 سی سیه لک حقنه فی بهر
 س نه س و س سبک سبک
 اینمی من کی کار سبک سبک
 خواب غالت و من سبک
 فوته او شست و سبک
 سبک سبک سبک سبک
 سبک سبک سبک سبک

سبک و خلط لک لک لک
 ناکه سوحای و ورا و سبک سوز
 کریم تیر سر و سبک
 سبک لک سبک و سبک
 پاو بهر سبک و سبک
 سبک حقنه سبک و سبک
 نایره لک لک سبک
 نایره سبک سبک سبک
 جای سبک سبک سبک
 سبک سبک سبک سبک
 سبک سبک سبک سبک
 سبک سبک سبک سبک
 سبک سبک سبک سبک
 سبک سبک سبک سبک
 سبک سبک سبک سبک

سبک سبک سبک

سبک سبک سبک

<p>گنگا نرک تو پلا اور سکھ دست آنی میں سوار اور باقیہ بعد سب سے ستر میں خوشحال</p>	<p>دست کی عورتوں کو خوشی ہو دوسری بار کو جیتی در تیسر دوسری میں سی اور دوسری مال</p>
--	--

نما میں فصل شریف کی عورتوں اور دوسری عورتوں

<p>کرتی مقرر میں مللی حبیب ہو آتش کی موزیاد و فلیں سال میں نوید پ اور سوزی ملوں سورج سے دس حلقہ ہو میں دھن ستور اور موز اور ریل تیں مایہ آرو جو پاؤں پر موزیات ای عدم رائی تیار سجود وانی باد اور پلا سے بد شریک و سنگھ یا صفائی کو سنا اور جویر وزن ہر ایک سے لونی کو</p>	<p>دوسری عورتوں کی سدا سے سب میں ہی ترم میں میں منجھ دوسری میں ت میں دھن اور دھن میں ہر ایک اور سکھ میں پلا سے سدا سے سب شہد میں ایک اور سکھ روایب کلا اور سکھ ایک سفید تیر سی سفید پوری سفید تلک چاہا جو اور رحم انار با مسر کو در شہد اور سید کی عدم</p>
--	--

موی تن او سلی چون مرز بهم
لک و دو نو هر سرخ کان سو کرد
معدن جابین از قمار و سفا
دشمن آری او سلف و فاقه سیه
بیم و آن متعلق مو فاقه سو
در تخذیر او سفا ای عاقل
بغی سیر سقر مار و خون
لی نقل آمد غلی توان ابله بار
نور نور حرارت است
جاسی سوزش و زنجیر و کلون
لی استقامت جاب و نور بار
نخ حرفه بی نای نور لا
ترید بازنگ فرج سبانه
نای استیاری فریبوس
نیر سده حبس باقی

نورتن اخصاب من مو بر و ولم
کریم نیر او سلی تواری و
هونه خاق و سوا نطا و او سفا
سو حو بنا گلس سو کله و
نصف اراض نماز او سو
بسطه بین نمون پوری غل
سیر سیر تر و ف او سفا
مرز و نمون نای و سفا
دو و نور سفا پر و سفا
نیر سفا نای و سفا
او سیر او سلی سفا
او را او سلی سوا سفا
لی و آوه آوه با و ف و سفا
روسی بانی من کرو و سفا
و یکدان نو او تارای سفا

اور وہ تیرہ سو درم ساو ہو
 یا ویر شد با ویر مانی
 اور اگر اوس ویرا نو او سجد
 نیس ویر اسکو در طلب
 حقد و دوا ملا
 تو اگر بایر تبهان سکو
 یا ویر سب سوز ویر چار
 ایک صبارم ہی سب سکو
 ویر مانی غریب سوز
 حقد و دوا ملا
 یوم مارا ویر سجد ملا
 ایل و سوز او سکو اگر آوی

لوٹ مار یک جهان او سکو
 ایک حصہ دوا فی ای جانی
 خوش نیدن خفیف و دیر
 بلی بر نذر آب سجد ملا
 صحت و دوا ویر سوز کو ملا
 برگ شنبوای ویر ایک ملا
 آب سجد ویر دوا ویر ایک ملا
 ایک ایک ویر سوز ویر ایک ملا
 نیم مار سوز سوز
 سب ویر سوز ویر ایک ملا
 جلد آد ویر سوز ویر ایک ملا

سب سوز ویر سوز ویر ایک ملا

سب سوز ویر سوز ویر ایک ملا
 سب سوز ویر سوز ویر ایک ملا

جسکی دوست رہا اور سا بہنہ	اور زبیرہ سیاہ لڑی دلبر
اور نہ گام و گام و راہ قدم	اور گمراہ و سکھانہ و صحت
باگ و بختی سی فی انہی تانتہ	اور سلو پر و سر سر سر سر
سیکھی کر راہ و دریا کہ حضور	چاسی تربیت میں دسی انہی
گولی بند و ف کی عد و چاسی	سب میں سوراج لڑی ای طاسی
لڑی و و حصہ کو تیرہ و و نو جدا	و و نو تہ و نو تہ باندہ کر کی دعا
اور بند تاملان ہی اوس سی محکم	راہ لیچال اوسی قدم بقدم
صفت اوسنادی و ہی تانتہ	یا کہ ہو و عاقب و ہشیار
علم آسن جا اپنی رکھتا ہو	چاہی جسطوری خرام و سلو
رام کر نیکی جو دعا چاہے	یا کہ سنجہ و عمل وہ لڑی
اجنا ظنت فرس کا ہو بکار	حفظہ اپنی چاہی یا کہ شمار
بہ چارہ من و بکد و اور سلو	عمر تعلیم تاکہ پیدا ہو

خاتمہ

سی گمراہ کہ چھابن سام	رنیت الخیل مسکار کیا نام
ہی علا مارہ رب قدر	ہوئی انجام اسکا فی قصہ

چہاں کرمانی دہی جس مقد
اور دہی اوسلو فندہ

اور اسکو ملو وں میں مشہور
کرس عمل کا کتب طریق و پر

اور بیسویں فصل اقسام اور اقسام اور اس کے بعد چالیسویں

تنی را کس فی بی چهر
 ادیبی باد و دوسرا بنغم
 جسته هوات شود خستد نام
 لذتی نکست و قیاسی بی نام
 در ره زو می که سوار بر سید
 عدلت تجوین جای و جاست
 و نه در نه هون سبب بر خور
 و من کس را کس مو بر سب
 جسد سلو بود و در عفو
 خلد بادوی نمی زود عفو
 لخمی مو باز و دوسری عدلت
 جنگی پرو و جلد مو فایل

[illegible]

اور ارمین میں سے مندو

چھان کرمانی و وہی جس مقدار

بہوی میدان لفظ دوم میں سے

اور وہی اور سلو فتنہ کی باری مقام

لری اس جہت و جو میں انفا

اور سوسن بھارت

سیرین اور سترن میں جہت

و لفظ کو کری خلد

شہد خالص کا ایک نیا ہی سہو

لری ہر ایک مقام کی خوشبو

لوستان ایک اور چول

یعنی ایک بستان کری طیار

سیر لری کو سن کی مذہب

اور سنی خواہش میں پیر و کبر

بہو طبیعت و کمال صفت

بہوی حل سے بہن و معذور

شہد بیداشی میں بہر

خدا و دانش سے بہریت و نہ

موتیوں سے لے لیا

پانچ بھائی بہار سے حل

بہو مشہور شہر اچوت

اب بہر ہی اندر و مہر

ماتہ سپیان شہب آباد

شہسواران و رب تمام

ورنہ بہر ہی سہو

و لکھنی میں حب و سلی

کرین مہدی کو اب

موتیوں اور مہر و مہر

ایک بار اور وہ

اسلمی تالیف کا ہا جری

راہ

این عابد و زاهد است
 بر مقام کمال و کمال است
 زین صفات و صفات است
 کمال و کمال و کمال است
 بر این مقام و مقام است
 زین صفات و صفات است
 کمال و کمال و کمال است
 بر این مقام و مقام است
 زین صفات و صفات است
 کمال و کمال و کمال است

فرح و مقدر هر کس که در آب
 لایع هر جان صدف افشانی
 نرسد خانه می می مفسر
 داغ سینه قار و ریحان کاوان
 داغ سینه موی موی بیجان
 در میان لعل و لعل و لعل
 روان سلوک می و شش و دم
 کوی و نو و جوی کجای
 شایه لوق بنای پر و پای
 او می بیند و سکی مومون

جس می تنگ شده بدخواب
 و یکد حیرت می می می می
 شاطر اسرزه ثبت بد اخبر
 موی موی موی موی موی
 در ریحان موی موی موی
 ناله موی و موی و موی
 موی موی موی موی موی
 میسر موی موی موی
 او می بیند و سکی مومون
 صمد و موی موی موی

الکیسوی موی موی موی موی موی

موی موی موی موی موی
 موی موی موی موی موی
 موی موی موی موی موی
 موی موی موی موی موی

موی موی موی موی موی
 موی موی موی موی موی
 موی موی موی موی موی
 موی موی موی موی موی

ہنرمندہ نسخہ کی دعا و بیان مسیح ایمان آیت قرآن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِنَّا صُفْرًا
تَلَوْنَاهُم بِهِ نَجْمًا فَهُمْ عَلَى صُفْرٍ بَاطِلٍ

اب دعو و حفاظت ہم
 یوم و کاسست او سکی ہی خبر
 عامر یزدانی کرن سے
 اس نف میں ہو گیا باز
 ماہ رخسار اور رحیمین
 ملا ملا سے اور زبان
 گویا او مسعالم و ما فتوح
 انکسین تہمین و فتوح اور ما
 ہی ہر است ہی کہ پڑھ نہ
 ہو چکا اس طرح وہ حسب
 خوابے او سکھانہ نہ تھا

جس سندھی کہ منی بالی رحم
 ہنا کسکا فرس بیت لکیر
 ہنا نصن وین و سکل و نیسے
 نظر اوی دسی سماں انیب
 انسکا ایچو کج جسمن
 ہو گیا خرابے کسکا راجستان
 و سکل دل سی اوتہاں رفیدوس
 خاموشی لب براور زبان شیار
 کہ دوسری جاکے دور کہ پانی شفا
 پہل کنی اکہ کرتا ہی نسیم
 یاد اور سہو و ہی قرضہ ہنا

<p> گہور بکلی صغیر جو غمیر بد سر عالم کردیا کہتی من من صبت اب کو تو لہی ہی صبت ملک کو وفا و اس </p>	<p> پایا بینی جہان حدایت لکھا اور عمل و لہی بہ فی اسطیر ناصیہ پریدہ و منلی و د لڑی سو سرست نژاد ہونہ ہونہ </p>
--	---

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ
 كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

<p> سب سرید مرنیرا شک وہ نہ کا نہ نہی و نہی </p>	<p> اور نیران پریر مرنیرا شک بیان و نہی مرنیرا شک </p>
---	---

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الَّذِي هَذَا أَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لِنَقْدِرَ لَوْ لَا
 أَنْ هَذَا أَنَا اللَّهُ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا
 كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ

<p> بازہ دم کریدہ کاغذ اور سبلی </p>	<p> نہ اطاعت میں ہونہ سبلی </p>
--	---

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَعُوذُ وَأَعِيذُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ
الْمَعْرُوفُ بِكَذَا أَكْذَابًا وَسَائِرَ دَوَائِدِهِ مِنَ الْخَيْلِ مِنَ
أَذْمِهَا وَشَقَرِهَا وَكَيْفِهَا وَأَعْرَافِهَا وَمَجَالِهَا وَحُصْنِهَا
وَحُجُودِهَا مِنَ الْمَشِيرِ وَالْمُشْرِ وَالْمُشْرِ وَالْمُشْرِ وَالْمُشْرِ
الرَّضَى وَخَفَقَانِ الْفَرَادِ وَرَعْدِهِ وَغَرَّةِ الصَّفَاتِ وَالْمُشْرِ
وَبَلَعِ الْخَشِيرِ وَالْحَذَانِ وَوَجَعِ الْجَوْفِ وَالرَّبُوفِ وَالْمُشْرِ
الطَّرْفَةِ وَالصَّدْمَةِ وَالْعِشَارِ وَالْحَمْرَةِ فِي الْأَمَاقِ وَمِنَ الْحَمْرَةِ وَالْبَهْرِ
وَسَائِرِ الْأَعْلَادِ فِي الْبِهَارِ دَفَعَتْ عَيْنُونَ السُّوءِ عَنْهَا فِي سَائِرِ
جُسُومِهَا وَبَشَرِهَا وَحَمِيرِهَا وَقَدَمِهَا وَفُحْنِهَا وَعَظْمِهَا وَجِلْدِهَا وَ
جَوْفِهَا وَعَرَفِهَا وَشَعْرِهَا وَذُرِّهَا وَطَنْهَا بِالْإِحْلَاطِ الْكَبِيرِ وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ
الْحُسْنَى وَبِكَلِبَاتِهِ الْعُظْمَى مِنَ الْأَشْيَاءِ مِنَ الْأَكْلِ وَالنَّعْضِ وَالْأَلْتِوَاءِ
الضَّرْبَانِ وَمِنْ حَرَجِ الْحَدِيدِ وَوَصْرِ الشَّرَّابِ وَحَرَقِ النَّارِ وَالْجَلْبِ
وَمِنْ خَفِجِ إِضَالِ السَّمَاءِ وَلَسِنَّةِ الرِّمْلِ وَمِنْ الْغَوَامِرِ وَاللَّوَانِعِ وَ
ضَرْبِهِ مُؤَمِّنَةٍ وَقَعَةٍ مُؤَلَّمَةٍ أَعْيُنُهُ وَرَاكِبُهُ بِأَسْمَاءِ خَيْرِ
جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَرْبِيعًا عَوْذِيهِ فَرَسُ الْوَأَسْرِ وَبِأَعْوَذِيهِ

جاکیا اوس برادرسی عاکووم	ای و در باره اوس کی در منوم
قدرت کامل سی کبندی	ای و دره کو می پ از نسب کو

بی پر ایستد بکتابان

هم و هم و و ایستد و در مان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَلَّةُ بِعِزَّةِ غَيْرَةِ اللَّهِ وَبِعِظَمَةِ
 عَظَمَةِ اللَّهِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللَّهِ وَبِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللَّهِ
 وَبِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللَّهِ وَبِإِلَهِيَّةِ إِلَهِيَّةِ اللَّهِ وَبِمُجَاهِدِيَّةِ
 بِي الْعِلْمِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَبِإِحْتِلَاقِ لَاقُوَةِ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ایک جابل ی اور ای عانم	نقدی بر سوسو طرح واصل
چند بد کما اثر نه اس سوسو	سحر ما ہی سطر نه اس سوسو
باندی کرو وینون لری کر خسر	پون نه فار سوسو سوسو کبھی ونگیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ احْفَظْ عَلَيَّ مَا لَوْ احْفَظْتَهُ غَيْرُكَ أَضَاعَ وَاسْتُرْ عَلَيَّ
 مَا لَوْ سَتَرْتَهُ غَيْرُكَ لَسَاءَ عَنِّي وَاجْعَلْ عَلَيَّ مَا لَوْ حَمَلْتَهُ غَيْرُكَ
 لَكَاَعَ وَاجْعَلْ عَلَيَّ ظِلًّا ظَلِيلًا الْوَفِيُّ فِيهِ كُلُّ مَنْ رَأَى مِنْهُ أَوْ هَبْنَا
 لِي مَكْرًا وَمَا حَتَّى يَجُودَ وَهُوَ غَيْرُ ظَاهِرٍ فِي عِلْمٍ فَادِرٍ عَلَيَّ
 اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مَا احْفَظْتَ بِهِ كِتَابَكَ أَلَمْ تَزَلْ عَلَى قَلْبِ نَبِيِّكَ
 الْكَرِيمِ سَلِّ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ قُلْتَ قَوْلًا لِلْحَقِّ إِنَّا لَنَحْنُ نَقْلُكَ الدِّكْرَ
 وَإِنَّا لَنَلْخَا فِطْرًا

<p>لست من بولع منصف ما بدور و مسلم خلق بد بدمر و سر بهی لکه و در بدو</p>	<p>نوی نامدی یا فرس بدو اسم موسی می لرز تو تکرار کرمز چای و سلو بدی شفا</p>
<p>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هو عالمنا طیونا سلخا ملحو ما و یاقوم انحر کھبھی نحر حمد عشق</p>	<p>هو عالمنا طیونا سلخا ملحو ما و یاقوم انحر کھبھی نحر حمد عشق</p>
<p>ایست امین مد لک و بک تا طلی من مد لغش و اند اس</p>	<p>در علی مد لغش و فرجا نوی آتی مین بد ووس می</p>

شَمْعُونَ الصَّفَا فَرَسَهُ الطَّمَّاحَ وَبِمَا عَوَّذَ مُوسَى الْكَلِيمُ فَرَسَهُ
 الرَّائِي وَبِمَا عَوَّذَ بِهِ شَمْعُونَ الصَّفَا فَرَسَهُ الطَّمَّاحَ وَبِمَا عَوَّذَ مُوسَى
 الْكَلِيمُ فَرَسَهُ الَّذِي غَثَرُ فِي آثَرَةِ الْجَبْرِ عَوَّذَتْ هَذِهِ الدَّائِلَةُ
 وَصَلَّيْهَا وَمَوْضِعَهَا وَمَرْعَاهَا وَسَائِرُ مَا لَهَا مِنَ الْكُرْبَاعِ وَالرَّوَاتِحِ
 مِنَ الْهَامَةِ وَالسَّامَةِ وَالْأَحْيَى الْأَمَّةِ وَمِنَ السَّبَاعِ وَالصَّوَامِ وَمِنَ
 كُلِّ إِذِيَّةٍ وَبَلِيَّةٍ وَمِنَ الشُّهُوقِ وَالرُّهُوقِ وَالرُّقَّةِ وَالْخَرْقِ وَالْخَرْقِ
 وَالْوَنَاءِ وَمَدَارِكِ الشِّفَا بِالْعَقْدِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ الْأُولِيَّةِ الْعِلَّتَةِ
 مِنَ أَعْيُنِ الْجَنِّ وَالْأَشْرَاجِ جَمِيعِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِسْمِ اللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ عَالِمِ السِّرِّ
 الْخَفِيِّ بِسْمِ اللَّهِ الْأَعْلَى بِأَسْمَاءِهِ الْكُبْرَى فِي سِرِّهِ الْقَدِيمِ وَاللَّهُ وَفِي خَبْرِ
 مَلَكُوتِهِ الَّذِي لَحْجِي الْأَمْوَاتِ وَبِهَا رَفَعَتِ السَّمَوَاتِ وَبِأَسْمَاءِ
 الَّتِي أَخَذَتْ بِهَا الشَّمْسُ وَأَفْتَقَ بِهَا الْعَرْشُ مِنْ سَائِرِ
 مَا ذَكَرْتُ وَمَا لَمْ أَذْكَرْ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا لَا أَعْلَمُ وَرَفَعْتُ
 عَنْهَا سَائِرَ الْعِيُونِ الشَّاطِرَةِ وَالْمَخَادِيَةِ وَالْخَوَاطِرِ
 الْخَاطِرَةِ وَالصُّدُورِ الْوَاعِظَةِ بِإِحْوَالِ قُلُوبِ الْأَيَّامِ الْعَلِيمِ الْعَظِيمِ

جسر ارامی تمام بیاید بیایم	آید خوب ار می مردم
می مدد کار پس میرا اید	کر عقیده نه اینها تو کوته

حَرَ شَرْتُ أَحَرَ شَرْتُ بِعِزَّتِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ
 حَمْدُ عَسَى لَيْسَ وَالْقُرْآنُ الْحَكِيمُ إِلَى اللَّهِ تَصْدِيرُ الْأُمُورِ

ایک روایت ہے ہر دفعہ
 وصال میں توبہ کیا
 جیسے ہر کسی پر توبہ
 مرد اس وقت ہر روز
 بہن سے روزگار میں
 جیسے ہر دفعہ توبہ
 ہر کسی پر توبہ
 ہر دفعہ توبہ
 ہر دفعہ توبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الله لا اله الا هو الحي القيوم لا تحذه هلكة ولا خوم له
 ما في السموات وما في الارض من ذالذي تشفع عنده الا اذنه
 يعلم ما سر ابدانهم وما خلفهم ولا يحيطون بشئ من علمه الا
 بما شاء وسع كرسيه السموات والارض ولا حوده حفظهما
 وهو العلي العظيم لا كراه في الدين قد سرر الوشد من التي من

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

الحسين والحسين
عالم الله ١٤٣٨ هـ - ١٣٣٨ هـ

213

[illegible]

بُزْغِي لِرْ حَارِ بَارِدِ حَوْشِي	نَاسِ مِينِ وَارِثِي بِرِ مَنُونِ
الهِمِ تَيْنِ نَارِ بَرْدِ وَدُونِ	جَانِبِ حَبِيبِي نِ شَمِ بَرْدِ

كَلْبَاسِ الْخَضِيبِ الْبَاسِ رَبِّ النَّاسِ
اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا يَكْشِفُ الْخُسْرَ إِلَّا أَنْتَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	أَيُّهَا الْمَلِكُ الْكَافِي
رَحِيمِ الْوَدَّاعِ الْكَافِي	وَرَسُولِ الْكَافِي
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	قُتِبَ لَنَا مَوْلَانَا
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	أَقْبَلَ لِلَّهِ الْوَدَّاعِ الْكَافِي
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	بَارِدِ مَوْلَانَا
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	مَوْلَانَا مَوْلَانَا
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
أَدْعِيَاءَ مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ تَجِدُهُ عَوْنًا لَكَ فِي الْمَوَائِبِ
كُلِّهِمْ وَغَمِّ سَيِّئِهِمْ يَبْقُوتُ لَكَ يَا حَكِيمَهُ

الهی که مستحق تو کی
 صد یقین می
 الله عنده
 الهی که می
 ضی الله تعالی
 الله

لا اله الا انت سبحانک انی کنت هی الظالمین	ای که مستحق تو کی نقده از هر طایفه السلام	الهی که مستحق تو کی خداوند عالم	الهی که مستحق تو کی بوزای اسلام	الهی که مستحق تو کی ضی الله تعالی
الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید
الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید
الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید
الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید
الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید
الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید
الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید	الهی که مستحق تو کی تسبیح و تحمید

الهی که مستحق تو کی
 عفاف و حی
 الله عنده
 الهی که مستحق تو کی
 عفاف و حی
 الله عنده

اینست که در غایت
 ناسند سازند و چون می خوانند
 یعنی جبرین بنی سی
 دور کبالتش منقلب
 سفت بیخ و بن
 کوزهای خا و میان کسور
 ز خدای سزاوار
 تیغ باران و سبب مندر

يُولَدُ بِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ
الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقٍ مُكَمَّلٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ
الْجَمْعِينَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ
وَيَهْدِيكَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَيُضَرِّكَ اللَّهُ نَصْرًا غَيْرَ نَزَائِلٍ
يُوحَمِّدُكَ يَا أَشْهَمَ الْوُحَمَاءِ

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم لا اله الا هو الحي القيوم لا تأخذه سنة ولا
 له ما في السموات وما في الارض من الذي لا يشفع عنده الا باذنه
 يعلم ما بين ايديهم وما خلفهم ولا يحيطون بشيء من علمه
 الا بما شاء وسع علمه السموات والارض لا يؤدانه

[illegible]

وَمَا يَنْصُرُنَا اللَّهُ سِوَاكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ

منازل رب جلوی در کتب خویش
ری و منی سبب نکوی بد
مرحوم عارفین سرمدت دور
بوی نو قیاد و زهر زده
بسته عادت نمی توان شوخ
بوی محبت کس را با کج
سودای سر و لب
هی یک غش روی تیره صف

در شصت یار با و خیر اندیش
فتح باب طاف مور و قاف
نهی دید محفوز و مستور
لوی فتح عروق آشفته
مکتب زین میان مدد و سده
تخله ز راه چاه می کوه
نیمه زین کس را تله می چاه
حسب بدین بیت چاه می

کی مصنف فی ایک بندہ پادشاه
سویلی صلیک نشتر سے پادشاه
قدر صاحب سنگانی شیرینی
نمائندہ شریک روح پاک طاهر
نور تقسیم از حق بیرون و
و از سینه منور و از پند خاندان

که مدامی اسما تنزه می نشان
کبری خاود می تا چلی باندر
بازو نورقند با بر صینی
و در قمر علی ای نور انوار
از روی مرعین که سما و بر
و از روی چلی منور و نور

صدوق در خیر است عابدان

نیمین در پس عابد می سیمین
نورید بسبب عابدان پادشاه
حافظ و صاحب صاحبان
نظمی منی در صدوق در منی عا
ابن ترکیب است بهشت منان
نور و تابند از منی عا
نور و تربیت به کونان
و نور و وقت سحر می فی و کونان

به موثق در منی عا پادشاه
محرور و منی عا و نور
در سر منی عا و نور
در منی عا و نور
در منی عا و نور
در منی عا و نور
در منی عا و نور
در منی عا و نور

ہی وہ نقصان مارے کھینچے	حق تعالیٰ ہی رگی عالم خائب
پہلی فصل ٹھوڑا باندھنی اور تھان در سمت گریلی بیابان	
<p>گھوڑا مت باندھ اسبجگہ اکدم یک گبر خالی اور گورستان سپوختہ ہوئی حسب حکم مرده اور تھانہ اور سرے باڑ سے تھانہ سے ہی لڑے ہوئے کڑی تھوڑا ایک صید سمور بیابان اور تھانہ اور تھانہ تھانہ کی رزمیں و سب سزم رکھ جائی در رس و قد رکھ نہ پائید و مضافات مقدور اگر ضرورت ہو و روا باشد</p>	<p>بلکہ ملزم سی بیان سمی کر نورم سب تھانہ بھڑو کا اور میران اور رزمی و زمین فستہ وہ اور تھانہ اور تھانہ اور تھانہ تھانہ و واکٹی سی بیان سمور موجود و شکستہ و کاٹدار ہوئے تھانہ و تھانہ و تھانہ تھانہ و تھانہ و تھانہ تھانہ و تھانہ و تھانہ تھانہ و تھانہ و تھانہ تھانہ و تھانہ و تھانہ تھانہ و تھانہ و تھانہ</p>
دوسری فصل اندر سے مراجعہ کا حال دریافت لڑیلی بیان	
چاہی لید و یکساں ہی ضرور	لوئی مسہ و پائے سو مسدور

<p>ایک نصف اسطرح کر زح</p> <p>اوسکی شیرینی و منگھائی</p> <p>وہاں کچے منگھا اسبند</p> <p>ہوئی سودا گرونگا درمیں</p> <p>پانی میں جو بات خاطر خواہ</p>	<p>بجسندہ کو شام کو بی طرح</p> <p>فاتحہ کر کے بامٹ بی اعتبار</p> <p>کردی اور منگھا خورانی منبند</p> <p>سبب سے بند ورنہ و منگھوں</p> <p>حلو بہی رس کر دیا تمام</p>
---	---

باب چہموی ایک ترہ بہر

چاہی خورانی و رس کر دیا تمام

<p>نقل ترہ بہر اسطرح کر</p> <p>چاہی اسطرح سے ہو تمس</p> <p>اور منگھا مالکے روز و ہاتھ</p> <p>سو کھانیکا جسطح میں</p> <p>لب و شایہ جیتہ و یکہ رنگ</p> <p>فی قیام و منگھ کی رسم و راہ</p> <p>حسب لایہ و زوا طیار</p> <p>وہ حور تمہی بنیں طہین انشر</p>	<p>بگھاری ہر سبب منگھوں</p> <p>بجیسے رس بہن خدمت بہر</p> <p>آپ خدمت پر و سلی ماندہ کر</p> <p>سیاہی و اوقات کوزہ و سلی ہوں</p> <p>عحد گ پر نہ رہی لایہ رنگ</p> <p>منگل و ریام کی رہی رنگاہ</p> <p>رہی موجود ووری ہشیار</p> <p>ہر خدمت قدم خام و ہر</p>
--	---

حسب ہوا بخار آلودگی تو نہیں
 اور حسب و سبب بڑی ہی خوبیاں
 سید عین حسب کرد ہوئی عیان
 نرمی ہوا سبب کی ساندہ صحیح
 لہر ہوئی زینت حسب و سبب
 یا ہی بد تھیں مایہ ناز
 ہوئی و خوریا ہی ہوئی
 بد سہو بھی سہو ہی رہا
 فیض سے ہو جو سہو کو شکر
 ناز و سہو سہو حسب و سبب
 پیٹ پٹن ہو یہ ناز و سہو
 ورنہ زانی سہو سہو بہر
 سبب بہر زانی یہ سہو
 ختم ہو رنگ و بو نہ کہ تبدل
 ہو ورنہ سہو سہو سہو

سوئی گھوڑی کی پہلی چلتی سہو
 ہر صفت سہو کی وہ ناز و سہو
 صودہ کی سہو و مایہ نشان
 صدمہ ہی ورنہ بڑی تو سہو
 پہلے چلتے مایہ نشان ہی
 مایہ ناز ہی سہو ورنہ چلتی
 پاپو سہو سہو سہو
 نوز سہو ورنہ سہو ورنہ
 سہو زانی سہو ورنہ سہو
 زنگ و سہو ورنہ سہو
 ورنہ سہو ورنہ سہو
 ہر صفت سہو ورنہ سہو
 ورنہ سہو ورنہ سہو
 سہو ورنہ سہو ورنہ سہو

بیدار نہ دیکھنے سے مراد مفہوم
 جبکہ معلوم ہو سکی ہو علت
 لری نہ میرا بورش ملا
 باپ سے وہ سن لیا جانے
 دیکھنا ہوا از بھی منظر
 لیتا ہوں سمجھتا ہوں
 امانت لری جو وہ ہمیشہ
 رہا وہی تو صدق ہی مند
 نہ مارا تھا وہ پوری
 سب سے محبت سے دیکھی تری
 کروں میں ختم ہوا حوال
 بیدار نہ دیکھنے کا یہی محور
 چلتی روانہ رہا اور جاد
 بیدار نہ ہو جو مست نہیں
 فقیر مدد میں تو نہ مل جاوی

اور طبعیت کا حال سو محاورہ
 لب اوٹھائی وہ رخ نہیں ملت
 اور عجلت کی ساندہ دور زوال
 اور مکی چاند کا ہی اور سبکدوش
 اور کھن کو لکڑی سے نمودار
 ہونہ خاف خرش سبب نوز مباد
 ساندہ حیرت کے ہونہ تو بیتاب
 یہو گزرا می زہ تر رہے نہ
 یہ بزرگ ہیں وہ بول صحن بدو
 ہونہ تری جان نور و عیب
 نہ لکھوں پر یہ عذ جفا
 زندگ و موت می سبکی رنڈ
 وقت و رسد رقت و رما
 ہونہ مٹی کا بیت صبر و تحمل
 ایک عفو نہ مہی عید نہ

<p> نامی آفتخ را که بری اصلاح خاص میان پرند و مرغین که بہت نوازش است باین صبح می شن و لذت جوین جویون برف و برف و برف و خمرین بری ازین بوی ترکت با آتش یکی می شن و یک صلبه می شن و مغطای بدہ اسی سے ہو </p>	<p> ہر شعبت کی اہمیت خوبست ہی ملخص ہر سب سے اور وارانہ میں ہر خاتون نہ بہن فہمی گھوڑی مانی اور لیتی پیرین ہی بدستہ اسکو تھوشت ہر شربت فہمی غلی نہ بوی خیرا ہمد ویا رس ہو کہ فہمی و شہانہ مانی نہ تہا ہمنو </p>
<p>ہر شے فصل جابر فصل کے اور من و مدہ جلی میان من</p>	
<p> ہر بندہ فصل و جابر جب کہ غار بوی فصل ہر خاندان تو خطہ بدلی خطہ بلی کی موٹائی ہر شہرین پیمانہ اسکو </p>	<p> و یکم اس میں سو موٹا ہر خاندان فرس سے نو بندہ ہر خاندان ہر ایک شہر کی تہا میں اسکو ہر شہرین خطہ ہر </p>

مجلد نکلود جو ہوا لندرا
اس میں بھی فرج کی ویا
از کی رہا ہوت جس طرح

نکلد عجا مرت مرت کر لندرا
لی ترو ورفی سلا و سلا
ہوی ویا ویا بیش و کم

سنگری فصل پنجم تیرہ کی عدد کل باغین

یہ حصہ ہوتیہ کی کی سا
ایک صفحہ میں نوٹ پڑھنی ویا
یعنی وی اوسو وید پیر
دوسرے صفحہ میں
کوٹ کر ایک ایک ای عدد
وزن پید کی اوز پید کر صفحہ
صحہ و مشہد نہا ہنی سیک
بعد ورنہ کی پیر ورنہ نمون
انورس از سطح کی وری تیرا
یوں میں جسکے موی عاڑ لہا
بعد ورنہ کی کوکھلا اور ک

لرنہ اوسو وید پیر
نکل ویدن عدد چلی ر سب
پیر ورنہ کی ویا
وزن پید مس ساری ویا
بہر عدد تری کہ ہون مس ساری
نوں میں ویا ویا ویا
یہی ویا ویا ویا ویا ویا
ش ورنہ ورنہ ورنہ ورنہ
مانہ گرمی موی لہنی ویا ویا
ہوی ورنہ ویا ویا ویا ویا
خانی ورنہ ویا ویا ویا ویا

<p>پانی و دھن باور اوسکو پلا سست و شو بہی کی اوسکی کر اور نصف النہار اوسکو پلا گہا س دنیا نو کر کی تر اوسکو اور ہون آدویہ کے اخر کرد اسمین ہون تین عین محمول یاور کید اوسکی تو عمل کاٹ</p>	<p>وانہ تحفہ کر کی اوسکو پلا تہان تہنڈا رکید اوسکا ای لہر سانہ پانی کی مینا ستونہ مانہ پوچی بکھی ضرر اوسکو پر نہ افراط سی کہ لاین دور خصل گرا کو تونہ جانی بہول ہی مگر اس جگہ سی اوسکا بیان</p>
--	---

پہلی علت کا بیان

<p>ہوی مرکب وہ جبکہ گرم اندام دونو کو کھی ستیئے رہن باہم اور نبد ریح خشک ہون اعضا کاہلی اوسکی تین پیرغالب تا و کبائیکل یہ علامت سی سو نہ میل مگاہ کے مرج سیاہ اور جو الہا ریحی نیک آخان</p>	<p>اور جنبش ہوا اوسکی رگت عام ہو تہانہ خازو و زنگ او سدہ آخر اخر ورم ہون یاون کا رشتہا سی نہ کبائی وہ راہ انش دل کی یہ کرامت سی لور دانہ میل کے بلہ ہراہ کر سیا پر نیک لک مین بیان</p>
---	--

<p> خشت نہ یا خدایا ہوا و خواہ سوی بہتہ عیدہ تلخ اور شیر سیر و نیاز و دود و دھواں زجر و نوب و سی لکڑی و گھوا برگشت و رشتہ و رشتہ ہندک سنا اور ہندک اوض کسوی و ہوا و رخت </p>	<p> پانی ہو چاہی نہایت خوب نوی خیر و سعادت ہونہ بلوغت سوی اوسلو و غید و نہ عید وہ کمد است و اوسلو و برایک سنا اور رشتہ و رشتہ اور رشتہ و رشتہ و رشتہ وہ نیاز و رشتہ و رشتہ </p>
---	---

آرمی سنا و ہوا و رخت

<p> شیر و سی خیر و رشتہ اور رشتہ و رشتہ و رشتہ لکڑی و سی لکڑی و رشتہ اور رشتہ و رشتہ و رشتہ ناری اپنی و رشتہ و رشتہ اور رشتہ و رشتہ و رشتہ لکڑی و رشتہ و رشتہ </p>	<p> شیر و سی خیر و رشتہ اور رشتہ و رشتہ و رشتہ لکڑی و سی لکڑی و رشتہ اور رشتہ و رشتہ و رشتہ ناری اپنی و رشتہ و رشتہ اور رشتہ و رشتہ و رشتہ لکڑی و رشتہ و رشتہ </p>
--	--

جو زبانی
ما و نیم زبانی
جو زبانی
ما و نیم زبانی

<p>ہو ورم اور سکی چہرہ پر طار ہو بی بی شبیدہ اور سکی سر میں ہندہ پر خمبازہ کی ہو باگ مسج رونگٹا ہی بدن کا ہر ڈھلا کڑب جسمانی سی رہی شیب ہو فقور سفید افشانی منصطرب ہونہ اور سکی شدت</p>	<p>کھوئے انگنوں کو وہ بدشواری زنگ نالو کا اور زبان کا زرو اسی گرو میں اور سکی گاہ کجی زنگ شیب کا ہی ہو پیلا ناک سے اور منہ سے ہی لعاب پردہ انگنوں کا اور سکی ایجانی وہی سبب علاج اور سکی دی</p>
---	---

نیر فصل علت کا بیان

<p>علت سیومی سی اور کیا ہی ڈھلی ڈھلی ہو لید ورم پر ورم حرف اسوقت میں ہو بک فنی اور کھلا ہی اوسکی نکر و زوی</p>	<p>جکی تفیل کا آرادہ ہے منہ سے جاری لعاب نرم شکم یا جلی سٹپ اور سکا ہو رقیق لی فطہ پاؤں بہر نبا لیدی</p>
--	--

گر مین سفر کر مینا طری

<p>جا ہی پل و مین کرنا جزم غسل و بنا فرس کو با لطاف</p>	<p>ہو سفر کا جو گر مین غزم بانی نالاب کا جہان ہو صاف</p>
---	--

اور مگھالی بہ سب کو بھتہ دار خوب نشیتم مگھایا اور دیوار کوت کرو و نو جو کرے جوش جوش کھا کھا کیے جب ہی باقی چہان سا دوسکو اور او سمین مل منظر مست ہو لگا کر اسہال بعد ازان اور او کی کرتد میر پاکہ یلہ برگ نیم باور لٹار کر کی با ہم ہر ایک سات خوراک	پر نہ امراط سہی کہ ہو سہرار دو نو ہوزن پاو پاو لٹار آب خالص میں دوسکو ای سہوش بانی دوسیر کچتہ ای سانی کر و واکا سفوف او سکول مل دست انی سہی ہری وہ خوشحال ادوبہ اغذیہ سہی سیلہ تاخیر اور خرابہ ہی سیر بہر ای یار سات دن تک کھلار سہو پاک
--	--

دوسری علت خابیان

علت دومی کا ہی یہ طور آسی آلت غلاف سہی بیرون سنان سہ گرم اور دم ہر دم گہا س کھانی میں ہری نم غبت قطع نزل نہ او میں سہی کبھی	اوس سہی شدت ہو اور زیادہ ہو درم سہی زیادہ ناموزون ہونہ اگلا سا او سکھا و دم خم چاندنی دیکھ کر کری نفرت سیر بانی سہی ہری نہ ہو سکھا
---	--

اس کا علاج
آسی آلت غلاف سہی بیرون
سنان سہ گرم اور دم ہر دم
گہا س کھانی میں ہری نم غبت
قطع نزل نہ او میں سہی کبھی

یا کہ چستی کی جان پیدا ہو
 گائی کی بول من بگا پتلا
 لی مسا و وزن سبب اجزا
 دی چارم و واکا او سمین ملک
 یا کہ مگوارلی بار ساجی کبار
 راسی کی تیل من و کتب کر
 ہی مگر نقل ہی و واری سعید
 خاص برسات من بہ تہہ
 دس درم نوٹے مگوارلی
 تر سید ہر ایک انتارہ دام
 اوسکی بانی من جوشن وی
 چہان کر اوسکو اوسکا حال
 اور طبیعت کے اوسکی آٹھ

پیل اور موٹہ ہی ہوا و مچن نور
 کر اوسکی جوشن ہر اوسکی شہلا
 کوٹے بار یک اور کر ایک جا
 اور کلا چند روز تو بیشک
 قول کر فوراً اوسکو نور چار
 اور کلا یا کر اوسکو ای و ہر
 اوسکو لکھتے ہن ہر طرحی سفید
 خلطہ برقی لئی نیکو تر ہے
 تر سید ہی ملاوی این خوشخو
 بانی کی چار سیر کر سہ کام
 ایک چارم ہی تو سید اوسکو
 مال من بہر ہلا ہنو تہا ب
 یمن کی لیکلی سات و سک دی

ایام سرما کا بیان

فصل سرما میں جو ف گو کم ہو

ہر سہ لازم ہی فونہ ہر سہ ہو

<p>ورنہ لازم سی تھکو کر سہ پاش اور راتب میں اوسکی قلت ایک صبارم خدا کی متو قلیل جاکی منزل پروی تک انا اور جو آیام ہووی سرما کا</p>	<p>خوط منہ اٹکند و ہو مکر پینات ہو خرس کو قیام یا کہ سفر خربہ لای یا کہ ہو سی فریب انا پر جو کا ہووی اسی وانا ہوڑی ہدی ہی اوسمیں تو ملوا</p>
--	--

برسات کے آنام کا بیان

<p>اسی حب برشکال ہو کے نمود فضل بارو ہوا ہی ہو بارو گہا سن ہی خسام اور پانی خام اسمیں لازم سی وہ کری تیر وہو نا گہوڑیکو آب باران سن دینا بارش کا پانی گہا سن سبے رکنا اگندہ نہان پر اوسکو اور رکنا اس طرح کی اوسکو و صمدی شراب و و اثار</p>	<p>باد و بلغم سی ہووی جسم نمود ہو برو دت فراح میں وارد کری تحریک ترلم ہووی زحام نابہ اسی فراح میں تفسر یا کہ رکنا ففس سے والا میں کرنا ہو کر سوار مرزا سی ناسرا وارا و سکی حال کی ہو جس سے تاثیر باد ہووی ہوا باد و بلغم کا ہووی تانہ گزار</p>
---	--

کبری تہری کو اوسکی دیکھہ
جس طرح کانٹا نظر من گھوڑا ہو

فرہی لاغری کو اوسکی دیکھہ
اوسکی لہذا زکا عداوا ہو

باغوس فصل آب اور روشن اور ملک اور چاوانہ کباب کا نقصان
اور اوسکی دوا کا بیان

گشت دینی کے بعد ای دہر
جانشینی دینی ملک کے گھوڑے
اسکو اوسنا دیکھنی ہن بیجا
گشت پاؤ وہ یا چلی منزل
ساتھ اوسکی اکثر ملک پائی
غالب ای نہ کس طرح صفرا
لانی سو غلہوں کے وہ بیباد
آبلوں سے ہوا اوسکھا تن ہر
دانه دانه سی سی جسم لہو
جب کہ پتی بدن پر ہوا غار
ایک تالاب میں اوسی لیچل

یا ہونچ کر سوار منزل پر
اور معمول اس طرح کا ہو
کہونکہ ہی وہ مولد صفرا
ہو حرارت سے اسے شکستہ مل
دل پر گرمی نہ کس طرح لائی
ہونہ گرمی میں کس طرح شیدا
جا آتھو وگی وہ سب بڑا
اور یہی شنگی میں لہن شاد
جیسے پتی بدن پر ہوی غور
اور ہوا اس مرض کی وہ ساز
اوسکی کچھ بدن پر اوسکی مل

ہوی سرویکہ جب زباوہ جوش
 آب تازہ مگھارس کودی
 اور شبنم سی رکندہ وسی محفوظ
 شبکو ہوی مکان سایہ دار
 و ہوسنت باندہا ہی سو بہتر
 سیر دنیا مدام صبح و شام
 وضع سرعائی اور سکی کوشش ہوا
 دنیا اخرا اوویہ محسور
 ہلدی اتر پیری خواہ روشن چلو
 جسطرحے ہی سیر یا کہ شراب
 سیر و بی کی ہی تریب
 تین مفہم اوسی کینا ہم
 بعد از ان نو درم اضافہ کر
 اور اگر فرہی سی ہوسطور
 یعنی یہ دو نو خبر اضافہ کر

خلط بار و ضرور ہو مدوش
 اور شبنم کو جوش کدہ کر یا
 جانی محفوظ میں رہی محفوظ
 باد و شبنم کا ہونہ و مان گذار
 ہوسنت سی نہ شبکے مضطر
 گشت کرنی سی ہوا و سی رام
 پی پی گزونی کی پوشش ہو
 کرنی نوبت اور سکی باد ستر
 یا کہ ہوا در کدہ و بیلن چار
 یا کہ گشتہ ہو یا ملک نیزاب
 جس کے ظاہر ہوا و سکو افعیہ
 پہلی دن پاوہ ہوا ہی مہم
 تین مفہم تلک بڑا اور سپر
 کرنی چرب اور شراب سے محور
 قدر حاجت سے اور نکر اتبر

اوسکی تانبہ سی ہو گرم عدل
 یا فقط لای سیٹ پر اس
 کچھ تھپن کہ ہوی بند
 پانی انکھوشی اوسکی ہو جاک
 گر خطا اس طرح کی ہوی کبھی
 قسط خیرین اور روغن مل
 کر دی مالش بدن پر اوسکی تو
 برگارڈی اور چہ گوہر
 یا ملک سنگ کاج اور سیاہ
 نوہ لوہ ہو لعل، چہ سرف
 نین دن اس طرح بنا کی گنڈا
 ہوا اگر یہ مفید تو بہتر
 شہید کاجہر اوسی پلا شربت
 سد لینی کی نوبہ شربت شہد

ہو ورم سارے نن برای برن
 اور معنوم ہوی بلی و سو اس
 لید و پیشاب اوسکا ای دلہند
 اس اذیت سی ہو بہت عار
 کرنے تو بہر را سب جی
 کر اوسی شہر گرم اور یکدل
 اور کر اس میں کچھ نہ گفت و گو
 پوٹلی کر کی سنیک تو اوہر
 اور سو بچہ ہی اوسکی کر سہراہ
 باندہ کہی دہی نن تو گوئی
 اوہر دوسر دوع تر شہلا
 وزنہ اطراف ناف دی شتر
 تانہ تفیل خون سی ہو بہت
 لکھے نن سو دمنہ ماحر عہد

روغن کی افراط سے کمانیکا صفیاں اور اوسکی اصلاح کی ترہ

<p>بعد لحظہ کی غسل دی اور سکو تا کہ ہو جا صاف اور سکھان شربت اور سکو بلا دیا بی شہد شہد و زرعین ہو نیم انا کر کی مخلوط تینوں خراکیت نشور باہوی مانگیا کھ مفید</p>	<p>اور تدریج اسطرح پر دہو کر کی یون پاک اور سکو ای برن ودودہ منگوانی اور زرعین زرد پنج انا وودہ کی مقدار بی تعلف فرس کو نو ہوا اور ہری گھاس اور سکو سوی شہد</p>
---	---

نا وقت پانی پنی کا نقصان اور اسکی علاج کا بیان

<p>فرسوں سے اگر کوئی آویست قاعدہ یہی ہی مفسر بار پانی ایک دم ملا و اور سکو ضرور وانہ اور گھاس خوشدلی سے سی مگر احتیاط کا یہ مفہام جب تک کہ نہ لی اور سی شہد پنوں کہ محنت سے ہی بہت پانی رہ مفصل اثر پانی</p>	<p>یا کہ گھوڑیکو اپنی دوڑاوی اور سکو چوڑی نہ شربت کہ حرارت سے وہ ہو حرور میل و پیر نہ اپنی ہرگز لای سین اور سکو ناکر خطہ اس میں پانی پلوانا اور سکو سوی خطہ جو شش خون سے ہی ہر اہر سوی معلول شک ایجا فی</p>
--	---

لحمیه آتیس یا کہ مسکوار سیلے
وزن ہر ایک کا سو درہم چار
اور تک سنگ سوی تو درہم ۹۰
کوٹ اور چنان کرکاری مشہور
نال سن بہر کی نو طلا اور سکو

نہیک ہی اور سمن اوتنی ملوادی
پیل اور پچ ہر حصہ درہم یار
ہوی می ہی نہ سبز ہری کم
اور ملاوتی ورس کو تو اکیبار
کہ تلفت ہو روانہ ای خوشنحو

ور در غلہ اور خدای خام لہا نیفا نقصان اور اسکی دوا کا بیان

گر ہر معلول گھوڑا کہانی سے
پای کرش سی مرمودہ یا مال
اشتہا کم ہو یا ضمنہ ہی کم
نرم سرگین ہو اور ہوسا پٹ
گھوڑ پچ اور برج احمدہ سیلے
چار و مخزن چار چار درہم
کوٹ اور چنان سنان یا سمن
سات و تک برابر اور سکو
اور کہانی سی نو درہم غلہ

خام و ختہ خدائی باغیہ
پچ سی ہو مہرت اور مسکو فاش
پامی ختہ خداجو و درہم
اور سکو و یا علاج خارج لہٹ
ایک جز نہیک جاہی اور سمن وی
اور تک سنگ ہی ہو تو درہم
فوق از ختہ نہ خار وانی سمن
لیک ناغم ہی ایکدن کر سیلے
با و و یلم جاہری ہو بلہ

تو درہم غلہ
خود نہیک خدائی
دولت و دولت
راختہ لہوہ سدر و دوا
ملاوتی ورس کو تو اکیبار
کہ تلفت ہو روانہ ای خوشنحو

مکعبہ
دوا کا بیان
مکعبہ

خدا کا نام
خدا کا نام
خدا کا نام

خدا کا نام
خدا کا نام
خدا کا نام

خدا کا نام
خدا کا نام
خدا کا نام

جاءوا عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

جہاں جی

او ایضا فرموده است که هر که در راه حق کشته شود...

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

از راننده چهار چرخ را در اختیار می گیرند

از دارو و غذا و غیره

و بعد از آنکه در غضب و راه
در میان دوستان

کتابخانه عمومی
کتابخانه عمومی

نامہ شریف
برابر و موافق
ہے

<p>ہو سکی اس طرح وہ حسب اختیار بانی زمین کی لید رکھ سمول ایک صد سہی کمانہ اوسلو کھلا اور سو پائی وہ اس طرح دایم</p>	<p>بعد بانی کی اوسلو کھلا پاد احتیاط اوسلو کی ہونہ جانی سمول خزینہ خاوند پیر اوسلو کی دوشا ایسی تن تو سن سے رہی محکم</p>
<p>گورجو کھیر سدا بانی ترکیب</p>	
<p>کھیر و نیا ہی موندنا حسب خوشہ نگوانی اوسلو تو کھو اور ملا اوسلو شہ شہ بہ ہر اور جل کر کہ وہ محسرا ہو کر کی شہنشاہ پیر اوسلو وودہ مل وودہ وی ویلی اوسلو کھلا پاد بدلہ و دانہ کی وی اگر تو کھیر اور جو تھوری ہو کھیر کی محکم اور کھلا نا ہو رچ کا بہتر ایک سنگی پیر پیر سراج اور خا</p>	<p>اور کھلا کھیا ہی یہی اسلوب اوسلو میں ہر وودہ وال رملو لیج اوسلو ملی وودہ بارہ کر پیر اوسلو رخشا کہ کرا ہو بدلی بانی کی وی خوشہ نقا قدر رانہ کھلا اوسلو کی خزینہ سن نہ اوسلو ہونا خیر بعد بانی کی وی اوسلو عیدم سانہ اور ک کے اوسلو ای دیر روز بگام شب ظرای پاد</p>

[illegible]

ہو پسندان بدن کی ہر عشت
ہو بدن گرم مہوشی ہو زیاد
جالی ننگو اتلاؤ کی کچھ
نسخہ ادھر لکھا ہی حقنہ کا
نودرم لون چہہ ورم راسی
بیل تل عامو لو بار میسم انار

اوتی پشی رہی وہ بی طاقت
ہر گھڑی کا پنی اور رہی ناشاور
گرم کرساں اور میلی تن پہ رگر
اور کھین زرا بد ملائی بہ اجرا
پر ہولا ہوری نوں ای عا ہی
کروی حقہ وہ سبھاہلی کتار

چہتمین فصل اردو اور راتب اور رومن لکھنا کی بیان سن

و دنیا منطور ہو جو ارادہ
کرے براین اور اسکا معنی
بدروانی کی توضیح تو
توضیح بہت بہ ہنبر سے

جو چنی دو نو تو مساوی لا
میس موٹا اور سی ملا تجنیس
دی پہلا زری ترہ آب سپر
تری ناگہن کو برنگو ترے

بجھڑو نو مالیدہ اہل انکلی مرکب

سیر پر پوری لوحی گورا
اوسکی آئی لی تو پھاروسے
سیر پر روزہ میں طلبیدہ کمر

پس اوسے اسیا میں کر لیا
پتلی پتلی ہو یا کہ سو موٹی
اور شکریہ بھرا صاف

پہلی اور خرخرہ سی رکتہ کو بھام
ایک جڈ جو اس طرح بر ہو

مل وی بول و ہر از صبح و شام
عاقبت سی نکال نو او مسکو

خود کھلائی کا دوسرا طریق

پہلی وہ کھلائی کی ترکیب
جب کھلائی نا خود ہو منظور
پہلی دین تین ہفتہ روغن زرد
ہفتہ دومی من کر یک و نیم
اس طرح کھلائی روغن زرد
پہلی ترکیب کے طریق ملا
ہوئی تا قطر خریدنی روغن
ہی مگر اس میں ایک شرط ای
وہ کہ لی ابتدا میں حال او سہا
رلی پہلی علاج اچھا کر
چل سو خارش ہو جس کی
فسدہ بینی کی بعد ای دیا

اور یہ مشکل کی ہی ایک و سب
کہ کھلائی میں او سلی بہ دستور
پہلی ہفتہ من با و ہر ای رو
نیم انا سیوی لی سیم
وال وی پر حوند من سیدرو
لی لطف او کی طرحی کھلا
خالی خالی کھلائی کب پر
ہو نہ گھوڑا بسطح بستر
ہو بیجا رو تو سب خدا
پہر او کی وی حوند ای و لہ
ر نہ بینی من فسد کی تکرار
سو نہ و دو دام تین ملوی لا

در این کتاب مذکور است که در این کتاب

در اعلت خود کھلا ملی تر نسب

اموجودینا خرید کا دستور
 جو میں خوشم نہ حیلے سے موز
 نازہ تازہ مگھالی دایہ کا
 وانہ اور گھاس اور مگھار تو خوش
 دیکھ کر ایک مگھان سایہ دار
 دھان ہوا جائیگا بنو اگھان
 جب صفائیت کی سی ہوا لی مگر
 ایسی ناریلی دھان رہی نہ رات
 روز و شب چراغ دھان روشن
 جتنے رات کی دھان کی
 رکھ لی مگھالی دھان نہ مگھالیہ
 پر پھر من نہ میری کم دی
 دی تھی اوسلو باو بہر اور کہ
 اور کہی اوسلو کر کے گئی سن
 ہی کھلا نیگا اوسلی بہ دستور
 ہی کھلا نیگا وقت وہ موز
 اور آگنی فرس کے اوسلو پائ
 تاکہ اوسپر ہی صفو مالوت
 باندہ گھوڑی اوس صکنہ ای بار
 خرمین ہونہ اسمان گشت
 وہ سوئے در چاندنی دھان کیا نور
 جس سے جھلت زوہ رہی نخلات
 اوس صفائیت رہی وہ نور افکن
 باقی دھانوں کے اوسلو کھلا اور
 کر کسی پر کھلا ملی تھوڑا
 یون کھلا یا کر اوسلو تو دم دی
 اور لہسن جاری کہی اشک
 پیچے کھلا دی ایک دو بہر

<p> کلمہ پائی مسکا کی تو دو چار گوشت اور مسکا کر اس کو اس اور دھونسی اپنی اور مسکو مل تھوڑی تھوڑی سی آج پنجی کر اسی روغن وہ جس قدر اوپر کر کی روغن کو مجتمع کیجا سیر بہر سی ہنو مہلہ کم کر کی رابت بین یون عمل اولی </p>	<p> بہل سبلا لی فقط اوسکی تی بار بانی برو گنہ من و مسکو چہرا کل کے ریشہ تک اسی اور مسکا لکل اسی روغن جو پانی کی اوپر اپنی ہا تھوڑی سی کا چہرہ ہی ولہر اور مہلہ بین مل ورس کو کھلا بعد پانی کی دی ہنن چہرہ عم ایک جلد تلک برابر وری </p>
---	--

کھلی کھلا نیکی ترکیب کا بیان

<p> جاہی بی خرج ہو ورس موٹا یعنی دو سیڑ کھلی ایجان گای کی وودہ من ورس سی تر کر نصف ہوئی مہلہ نصف کھلی بین مہلہ کھلائی تو حیکو </p>	<p> اور مسکو ترسی تو کھلی لکھو کر کی بار یک اور مسکو با سامان سیر بہر کھلائی اور سمین ولہر ہونہاری فقط اوسکی سبلا حدی زاید ورس و موٹا ہو </p>
--	---

میتھی کھلا نیکی ترکیب کا بیان

محمدا
الفرس
الدول
المسلمين

[illegible]

دو سو اچو این ایک سیلا نور
اور بیوی چنی کا بیس بی
مانی دی ایک وقت نصف
تیس روپے لڑکا لڑکا
بیم لڑکا پر بیوی روز
رکھ لی محول کر لی یہ مقدار
دی نہاری کی ساتھ رکھو
میر و اور دی روک لیل
یا نہ چلو نہ اور سفار محول
گھوڑا اگر چار سال ہی کم ہو
ہی یہ دی خورہ محول

چنان کوٹ کر تو او کو ضرور
 او کو کلو کلوادی گڑگالیس و
 گڑنی و بنی کار کہ یہ او کی شمار
 نیم شمار پہلی دن از از
 پوری ہون بن سیر حبیب سوز
 گو خلاں ررکس ہون کر تکرار
 تہوڑا سجات تار ہی مضبوط
 دو نو خر موین با و با و تار
 تا طبیعت او او کی ہو مقبول
 فد لینا ہو مضبوط و ملو
 راسمین کرنا حار سوی فصول

نمودی گویو علی لعلی تر کتب

<p> کلمہ مائی کلدانہ موسیٰ حواری اور مہر کے روحان لکھال یعنی کی اور نبر کی سوراہی سب بہتر </p>	<p> بوڑھے لہوڑا ہو کر تیرا ہی صاحب سسکے شریک اور سکی رہی کے کلمہ مائی ہون گئی کی بہتر </p>
--	--

ایسی انداز سی بگا اوسکو
 صمد مایح اوسکو کر رکھتے
 اپنی ٹائون سی ملکی حلو اگر
 جب موزن کری بلند آواز
 اور نہاری ہو جب تلک طیار
 دوسری دن سے پہر ٹرڈ ہلکے
 پوری جلد تلک ہی مقدار
 اور ہی ایک طرف ہی ای بار
 یعنی بھری کیا ساندہ ٹالم لی
 تینون ہوزن ہو چٹانک چٹانک
 پہلی اوس تین خبر کو کوٹ خان
 دوسری صبح بین کھال اوسکو
 اور مٹھا گڑ ہی پاو بہر پورا
 اور کھلا دی خوس کو ہو پیغم
 خان اگر لکھی گرمی وہ اینراو

نہ ہی خشک اور تہ بھلا ہو
 جب کہ دن رات اوسپہ جا گزرتے
 دوسری صبح کو کھیل یکسر
 بس اوسیدم کھلا کی کر پرواز
 قابضہ کری رکھ اوسی شبیا
 روز پنجم ہو پاو بہر پوری
 رکھ لی قایم نہ رسمین کر تکرار
 ہو جو خواہش تو کر اسی طیار
 مینی اور گہی گوار اور مٹھی دیکھ
 اوسکی ہو گہی گوار ہی رسمینک
 اور بگا دو دو بین کر اوسکو تبا
 مغر لی گہی گوار کا خوشخو
 مل کے ٹائون سی سبکو کر یکی
 ایک چلہ برابر ای صمد
 تر پیلہ دیتی کی نو کر اعباد

١٠٠٠

پیشہ و شغل

تبریز

اور کھوٹا	نئی صورت میں
-----------	--------------

سید علی رضا علی (اوسلو)

ایسی رودہ غای کا ہوں

اد رک کا حلوائی ترکیبی کھانا بیان

<p>باؤ کرنا ہی بیان قسم اور سٹاد</p> <p>فرز ہی کی لمی ہم ہی اکثر شہر</p> <p>دست و پاسی وہ اپنی اولاد</p> <p>انتہا تک کھانا لہذا غرار</p> <p>راغوی کا نہ لی کہی خانہ</p> <p>ہر ہر ایک ڈائی سیر یہ دہی</p> <p>گہی لور ایک دیگہ میں سکلی چاہا</p> <p>ہونہ لیکن پانہ حدی لال</p> <p>دودہ و سس سیر گامی کا ہی پانہ</p> <p>ہر چکی اس طرح وہ جب خیار</p> <p>نور مند اور سکور روز موقوف</p> <p>انہد اپا و ہر کی ہو موقوف</p> <p>نواضافہ لارہ پی دیام</p> <p>کر اضافہ نہ اور سس کے تیز نہار</p>	<p>ہی ہم حلوائی ایک بنا باجواد</p> <p>ہر چھپر اور باجوان با پیر</p> <p>موجو اور سکی نن ہم رونق ہو</p> <p>بد و سر ماسی اور سکھا کر آغاز</p> <p>با پی لور اگر وہ چومانہ</p> <p>بلدی اور یک صفا لی اور قسبی</p> <p>کر لی بار یک پہلی متین اجرا</p> <p>کر کی بریان ہر ایک گمے مس وال</p> <p>شکر اور سس ملا و پنج شمار</p> <p>ہر کر اسی میں چند کفجہ بار</p> <p>ایک ماسن سون رکھ دیکھی محفوظ</p> <p>بعد مانی کی اور سکھا رکھ معمول</p> <p>ہونہ جتیک کہ سیر ہر عام</p> <p>پوری جب سیر ہر کی ہو مقدار</p>
--	--

پس در ہم کی گز نه حکم ویش
دونا کدانی لگی ده اسکی عبد
کری حدت اگر وہ ای سوز
المرض وہ کری صر عاقل سپر

تین منہ برابر ای خود کیش
 ورنی طاقت کری اوہ کی خبر
 تر سیلا او سکودی ویا کر فہ
 لکیدم ہی نہ او سکمن غافل مہ

سائوین فصل افام مسطورہ کا ضمہ اور چکر کے مصالح بنیاد کی بنا پر

اگر کوئی دس مضمہ کا ہر محتاج
 احتیاطاً ہی رکھ لے ایوان
 پرورش باقی ہیں جو اس کے
 حال سے اونگھیں بھر سونا
 بعد رات کے رکھ لے یہی معمول
 اولم منومہ کہو بیچ اور شہر
 کی سڑک ہر ایک ضروری باقی
 آدھ ماہ اسکی ہی حوزہ اچھا
 قایمہ کا دھام رکھ معمول

طاقت معدود او سکی ہوتا راج
روز و سنور و منی کا یہ دوا
ہی ضرور ست کہ و او میں جو
نصف میں اوزکو ہا نہ سی کہوتا
جسم می اور راسی شک ای مقبول
بانگہ اور سو خر اور عک کالا
کوٹ بازیک او سکو کہ طیار
کچہ ہیللا ملا کی کر نہ گان
خون رسین تنو جانی ببول

سارا بنانیکی ترکیب

[illegible]

اسم قدر معلوم می باشد حکم ضروری

گرمی سردی کا نام بھی ضرور

چلو نہ بیانیکی تریب

ایک سنہ پہی عجیب و غریب
 نن کا آئینہ وضع اس کے
 فرہی لائی ہضمہ ہر خوب
 کالی زہری گھالی اور چیتا
 تر سیکہ باہر ننگ اور سہل
 ہینگ کوری جو این اور سہل
 اور خوار لہار اور کچ لونا
 لی ساو ہر ایک چرای
 پیکری اور پنگ خبر دیگر
 باقی اجزا کو گڑے باریک
 کر کی طیار یون سفوف اور سکا
 بعد زائے کے اور سکا رکھ دستہ
 اور سہلہ میں دی صفحہ علی کر

جسکی کلونہ کر لی ہنن لغویہ
 باو و بلیم کا رخ اس کے ہو
 سر طر سی رہی وہ خوش سلو
 سوئم مرج اور گبورج زیر
 سولف سسندہ اور لاری
 بیکری اور ساگہ اور کٹلی
 اور سوچر ضروری ہونا
 اوکھن کر تیں پیر کو بریاں
 جرو سوم مہاگہ ای ویر
 پھر سہ شتون ملا کی کر دی ہیک
 پھر اوٹھا رکھ کہن اوکی ملی
 ہونہ گھوڑا تیرا کہی رنجور
 وزن میں جبار دام یا او بر

[illegible]

ہو تو از جو پیت میں معلوم
 یا کہ ہی کرم پیت میں یا گل
 دفع کرنا جو اسکا ہو منظور
 راہی اجوائین اولم ہر
 جہاں کہیں کے اور پیرانی
 لی مس و ہر ایک خیر جان
 گناں اور سکا دفع تر ہو
 جہاں کہ پیمین اور کھانا مان
 ایک مشکلی میں ہر لی تبدین
 ایک صفہ سی کم ہنو مد خون
 پاو ہر روز بعد وارہ کے
 کرم نکالیں اور ہوی خارج گل
 اشتباہ بھی کری پسدا
 فصل گرما میں ای حستہ کار
 اور سرما میں حسب نیاز اسکو

لید کی ساتھ انو ہر غنیمت سوم
 ہی وہ معلول اس سب ایل
 اسکو طیار کر لی ماو ستور
 سو نہ کجری ہوا اور ملک خان
 یا نیک سو تھر ملک سے پسند ملی
 کر کی جو کرب تون ہر کیمیاں
 پانی او سمین ملا کد ای محمود
 سب کا سب صفوف اور کھانا
 ایک ماسن کے رکھ فی منہ ہر آرم
 بعد اسکی لکھاں کر موزون
 بیس دن وقت سام او سکور
 با دو بلغم سی ہوشفا حاصل
 ہوندور شہ کی پاک سرتاپا
 دفع کی ساتھ او سکور طیار
 بس عرض میں وہی کی سر کرم

کوڑیج بائیرنگ کر ملک جا
 کای گوگل ہو اور موٹر قلوں
 سولف پہلے سر ہر کو سنو
 اور موروں پہلی مسکا ای بار
 تھامری کلوچی اور استبد
 فصل اور تھم پہلی ای خوشخو
 کالڈا مسکا اور کالڈا
 بلدی اور تھم سے مسکا ای
 جھری اور تھم نیم نم اشار
 اور لی آوہ ماو نووہ مسکا
 وزن میں آوہ ماو وینا ہو
 بعد ورنہ کی ہی اگر تو دی

اور تھامرا اور پہلے چسپا
 لی ہر ایک باو سیرلی افسوس
 باو کالڈا پہلی کی گووی
 وزن میں وکی کر نہ کچھ تکرار
 سنا تھرا اور کنگی او سمین ای ورنہ
 ساندہ او وکی باکس پاڑہ ہو
 کالی زیری سناگہ اور موٹر
 سبکو آوہ آوہ باو پورا توں
 چال تھم کے چار سیر ای بار
 کوں اور چان کر سفوف تھام
 ورنہ ورنہ کی پہلی خوشخو
 نفع لی واسطی ویسے بولی

حب الیگار نہانی کی ترکیب

نام حب الیگار نہانی
 رامی اور تھمیل اور تھمیل
 ہی مہ گو لیگا ایک ستمہ بار
 تھمیل پہلی پہلا نوہ انجوشمال

وہی کہ جو خوراک
وہی کہ جو خوراک
وہی کہ جو خوراک
وہی کہ جو خوراک

اور باوی کا ہو خلیج کو
باو گرا ہو یا کہ جو گیسرا
اور او سمین مسخوف کو مل
بہضہ عشرہ تو یوں لہلا او سکرو
ہو چکا اس طرح وہ جب سرور
او سکرو منی ہی زما یا ہے
سین سمین سے خبر سدا گہ کا
کیونکہ سو یا ہی اس کے رس جا جا

یا کہ جو خلیج ہی آؤست ہو
جا کی بسین جنی کا جلدی
صمد نو فرس کو لکھو اووی
نا کہ ذیل وہ اسکی علت ہو
ہر کینا یا کہ او سکرو باو ستور
اور اچھا اسکو باو با ہے
کر کی محضت منی بنو یا
بند سو یا ہی پر بدشوری

مسخوف فرما در رس نمائی ترکیب

کتنی فرما در رس من حسکا نام
باوی خط اور تلغی ستم
دور ہو جا سب مرض اس سے
وہ کہہ خبر اکو او سکری کیا کیسی
اور ہی او سمین بر پیلہ ہی یاد
مسویم محمودہ اور پیلہ نور

او سکری ترکیب ہی بن ارحام
بارو اور حار بالیس اور وحی
کچھ نہ باقی رہی عرض اس سے
باو لہا پیلہ زیر ہے
تول ہر ایک بنیم نیم زمار
اور جو الہا لہا کے ای مغرور

اور سو اسیر تو مگھا راستی
 بلد ہی اور لہسہن اور نگاری
 ستر ایک اور دے سیر
 تول کر تین پاوی سبائہ
 اور پیکر مورنگیک کے مقدار
 کوٹ بار یک اور چان او سکوا
 اور سر کہ صفائی اور سمجھن وال
 ہر شکلی اور سی و رک کر
 اور کھلا بیگا اور کی ای مقبول
 وزن میں ایک حساب ہوئی

کشتی سموزن اور کی ای بیامی
 اور کی بیٹے تو مجھسی
 تول بے اسکو اور ناکر ویر
 اور ستر دام نیک ای ویر
 کمری ہر ایک تو مگھا طیار
 ایک چلنی مہن تاکہ سنو ہر
 کم ہونہیں سیر سی ایک بال
 ایک وزہ نہ اور سمجھن کر کمتر
 شب کے دانہ کی بعد رکھ محمول
 دنیا ستر کی سا تہ سوئی

سفوف مفتاح النفع بنائیکلی ترکیب ۛ ۛ ۛ ۛ ۛ

ایک سے ہی سفوف ای بجاء
 نفع کا اسکی کچہ نہیں پان
 خردل اجوائن اور سیر اہر
 بھل اجودہ کا کر اسنگلی

کری نوریت حبکی شہشاہ
 رسی خورسند سر سیر پکران
 سیر شفت اسبند اور مہر نر
 حم اجیر کپری اور مہتی

نہیگ اور چنیا سووہ لٹلی تل
کوٹ اور پس کرنا گویا
رکھ لی معمول ایک گولی کا
بوک کر گولی اور ملا بسن

اور زر واک او سمین کر داخل
قدر بسن پیر سی ہنو چھوٹ
شام کو وقت او مسکور و رکھن
عالمہ رکھن کے ای پرفن

سفوف صاوق النفع بنائلی ترکیب

ایک نسخہ می نہایت خوب
ترتیب منور شدہ اور مرصع لای
لرج تازی ہو اور زنگی سر
اور اجو دین اور چیری سیا
اور اسکند اور پستلا مور
اور خا و سرہ اور اندر جو
تول ہر ایک بس چنانک چنانک
نورچ اور سچی اور ملک کالا
مین پہل سے لے اور کالسر
تول سر صر کو اوہ اوہ باو

ی بنائیکا او سکی تہ اسلوب
سورہ اور تخم پیل ای خوشحال
لی ایک باو پار ای دہر
وزنوا ایک ایک سر او سمین دی
چتا اور تول بلینہ ہی کر محمود
پہل اور شہرہ لی بی کندو
اور نعلی کی جاہ کو مسب چنانک
مسوین کیت اور بیج مولی کا
اور مبدال سے لے ای دہر
اوسکی میرا بنن کار نو واد

ہوئی منظور حبیبی دینا اور جو ہو وی کسی طرح خلل وانہ دینی کی بعد وقت شام اور کھلائی کی گز ضرورت ہے	گوڑنگا ہوڑا اوس مسن مل لینا کرنا ستوں کی ساتھ اوسکا عمل کر کھلا یا کری ہو الزام وی بلا ناغہ چند روز اوسکو
--	--

سفوف جامع الفوائد بنی ترکیب

بہنی رومی کی ایک واپسی خدا و مہی علمون کو ووری ہوتا ہی زہر باد اس کے وضع اور بر ایک فصل میں یہ ہوا اسکی توفیق کا بہن بیان بس یہ بہتری کرینے تو جو اجمورہ چرانتہ جو کہار سانہ اوسکی بلا پس ماٹلا قدر حاجت مگھائی تو پیش چہا مورون سیلی او پیکلا مور	اور اندین ڈاکٹر می کے خاطر حاجت کا بہ ظہور کریے باد و بلغم کی پنج ہوی قطع ہوئی اخلاط بدلی بہ واقع بلکہ سکون و صحت اسکا کمال جلہ اخرا کو اوسکی ای محمود کا اور سنگی اور کٹ ای یار کٹکی تیکڑی اوسکی ساتھ صفی اور سمہا تو کے برگ اور وطل ہو بر ایک با و با و ای محمود
---	---

مصطفیٰ شہد اور ک اور کوئل

اور خنفل سیاہ زبرہ سیاہ

ارلی اسکندر اشنا و ماوا

خوڑوہ کبابہ اسد جو

ننگ سار کی سیل اور سیلا

گندک اور باریک مرج سیاہ

میل کی گوری اور ملک کناری

ہو جو اگہار اور ملک کالا

اور قنقا سیاہ جراتیا و بودار

جہان ہی ہو کتار صحرائی

نول برائیک بنم بنم زٹار

کر کی باریک ایک ایک اجرا

کر کی ہر خشک دوس واکو تمام

پہر سیک اور سک اور دسی مہیا

رندہ اور نو درم خوراک و سکی

جلد اسبند الائی پل

اور زبرہ سفید ای و کبابہ

بیج ہی ہو کورنج خنفل کا

تج ہو اور برج نول ہو کلو

ہلدی اور سو نندہ باوربان سوا

اور گورنج ہو اور سمن ای و کبابہ

اور رشتار تسمانہ اور سامی

اور سمن کی صبا ای و رانا

روریلہ و آرلدی مشہار

اور ہکڑ قوال ہی ہو امی سیاہی

جائیل و فلو س کی مقدار

لیمو کی تو عرف سن لیلی بیگا

بول سن آدمی کی کرانصنام

کر کی ہر خشک سس ایک جا

وینا ناعشہ کی ساندہ ہو کافی

زرنہ پر شش کھدائی مقدار	ہوسنی بس اودہ باورلی تکرار
اور کھلا کر سفوف بی و سواک	خالضہ ہی رہی مدام الکیاں

سنبھل فاروی گولی نباتی ترکیب

حب سنبھل ہی بس سرع النفع	ہوسنی امراض سخت اس میں
زہر باور اور کرکری ہر قسم	باور و بلغم رہی نہ اوسکا رسم
ہی سرع الامریہ پر یا نیر	فی الملل بطرح مدہت پر نیر
ہنن یہ اجزار حب سنبھل فار	لرون تاوین حب سے کر طیار
جھمکات ورسنل اور ستریاں	اور شکر ورسنل ورسنل ورسنل
کونگ مشوٹہ اور سیاگہ مرچ سیاہ	لی ہر ایک تولہ نوہ ای فریاح
کھنڈہ ہی سائین تولہ ای وانا	تول کر یاغ سیر اور کلا
کوٹ اور ک عرق ہر ورسنل	اور ورسنل اور ک کر کمرل سن ال
ساتھ اور ک عرق کی کر مسخوف	روز و شب سات روز ای مشوف
اسفند اوس ورسنل اور ک حاصل	تا کہ سرمی ہوی طبع افضل
ہو عرق بان کا کہ اور ک کا	و نو بہتر لکھا ہے بہر ووا
اور کمرل ہوسماق کا بہتر	وزنہ ہوسماق سخت ای ووا

سنبھل فاروی گولی نباتی ترکیب
 حب سنبھل ہی بس سرع النفع
 زہر باور اور کرکری ہر قسم
 ہی سرع الامریہ پر یا نیر
 ہنن یہ اجزار حب سنبھل فار
 جھمکات ورسنل اور ستریاں
 کونگ مشوٹہ اور سیاگہ مرچ سیاہ
 کھنڈہ ہی سائین تولہ ای وانا
 کوٹ اور ک عرق ہر ورسنل
 ساتھ اور ک عرق کی کر مسخوف
 اسفند اوس ورسنل اور ک حاصل
 ہو عرق بان کا کہ اور ک کا
 اور کمرل ہوسماق کا بہتر

بہار بندال اور پلے ہدی
جہاں سہجے اور نوہین
سینہ کا لاکھ لاکھ اور ساہنہ
گہوارچ اجوڑین اور ساجی کیا
اور کافر کالی روح اندر جو
پیل کی گودی نہک مسکریلا
نیم گاہ اور بھاس کا
اور منگیا بے ہیلہ خور واپی
بہسکری اور سہاگہ کر بریان
توابع ہر نور اور دہ پور
کرلی بریان چھانک نکلیا
بعد کر نیکی خشک پتی تول
کرلی باریک کوس کراخرا
وانہ وینہ کی بعد ای خوشن
باکہ مل کر کھلا مہینہ سن

سونہ ہر ابھیر اور کھری
تول پلے سر سیرے کینہ
اور بانگہ ملک سے ای دلبر
راستی اور کالی زیری ای
وایسی اجوڑین ایک ایک کھو
دو نو زیرہ منگیا کے کر ایک جا
سوکے سوکے پل اندر این کا
جملہ عوزن نیم نیم اثار
اور کھلا منشاہی فرشتان
رکھ نہ خیر این اپنی تو کھو
خشک کر مہون کو فی تکرار
باکہ مقدار لوری ہوا غول
بسکی سب کو ملا کی رکھ ایک جا
ہنوری ستونین مل کھلا اور سکو
رہی موجود وہ طویلہ مین

جب کے جلاب تکو دنیا ہو
 بدلہ دانه کی ایک دن پہلی
 کر نہاری کو صبح دم موقوف
 تین تونہ سہرا ای خوشنحو
 کوٹ اور صبا کے مگرین
 اور کلقند میں جلا او سکو
 ایک غلوہ بنا فرس کو کھد
 تہان پر باندہ ہنر کتر ناخیر
 اور جو منظور ہو کہ ہوا اور ار
 شورہ قلمی اور کوندر ہوں
 اور اوس خبر میں ہم اضافہ
 آئیں ناگاہ گرز یا وہ دست
 یاد ہی کا اوسی بلا مہبت
 شام کیوقت پہر کھلا چور
 رکھہ سوار سی نہیں دن معذو

گرم پانی سن سان چو کر کو
 شام کیوقت او سکو کھلا روی
 ہو رو کی کھلا فی سن مہر و
 سونف و ومانشہ سونفہ مالشہ
 مانشہ حبیبہ و راتی سباین
 ایسی مقدار سی کہ بستہ ہو
 تھوڑا تھلا دی باک و ورکا
 انک انک علف دی باندہیر
 ہوی اخراج بول کا ہی یار
 جبہ چہ مانشہ لی ایک ایک بول
 رہ خبر دار اور نو مظهر
 سرو پانی بلا اوسی ای مسٹ
 حسن تدبیر ہی نہیں نہبت
 وانه معمول صبح دی بیڈر
 تانقاہت ہو اوسکی سی و

کولیان باندہ کر اوسے طیار
 لی کی گیمو کھا ایک چٹانگ لٹا
 ایک گوئی کو بوب اور ملا
 بعد دانہ کی شام کو دنیا
 دنیا ہفہ میں بین دن کھان
 ہو ضرورت اگر نواہی دہر
 انہوں فصل جلاب ویتی اور دست بند کرنگی بیانیہ

کولیان ہون خود کی ہمدار
 جب ضرورت ہو اوسکی روٹی لکھا
 اوسے روٹی میں اور فرس لکھا
 گرمی سردی کی ہی ضرر لینا
 ماری علیتون سی اوسکو امان
 جھدم روز و خمی کر ابتر
 انہوں فصل جلاب ویتی اور دست بند کرنگی بیانیہ

گرہ ایام اعتدال اسی مال
 رہی شکوہ اپنی تن و قنیت
 ہو کسافت شکم سی اوسکی دور
 بہرہ ور کار اوسکو ہوی علاج
 گو کہ ترکیب سکھ چکا درچار
 فصل بیان خاص کردی اک نام
 یعنی ہون مسہلات کی اجزا
 ہونہ اوسکی مددش سی معلوم
 سال میں ہوزس ہوا ایک سال
 دست و پا اوسکی ہون چاہیے
 ہونہ ہرگز بسطوح معذور
 اور ہوی ووا کا وہ محتاج
 اکثر امراض کے بیانیہ یار
 مستفید اوس کے تاکہ ہوزایم
 جب کہ وہ فار و مکہ لے یک جا
 کر لی ترکیب اوسکی تر معلوم

اور زکوۃ بھی ملا اوسمین	بہن مائتہ فسط ولا اوسمین
جسکہ وہ کہا چلی ملا پانی	کر کی کچہ شیر گرم ای جاسینے
حد ہی انرا دلائی گزر سال	تیر طری راتب میں تھکا کر ڈال
یعنی بکری کا ایک سراجان	کوٹے بار یک اور نکر بجان

چوتھی ترکیب

یا کہ سنگوا کی بیل ریندی کا	بیج بس کپڑہ کپڑہ کر منگوا
وزن روغن کا آدو باوای	پارچہ بنیر بیج تولہ چار
گرم پانی دو نو تک جاکر	اور ملاوی ترس گواہی دہر

بہ بھاری دینی کی ترکیب

دینی بھاری ہرگز منظور	کر مختلف کو دل میں اپنی دور
کیسہ حریری کا ایک بنا جو	گرو میں دو وقت اوسکی کز جو
کر لی تعلیقہ شکل شکیرہ	غالبہ شہدہ ہر باندہ پاکبندہ
بہر کی اوسمین جو اکتوبی اعمال	نایرہ ساغری کی منہ میں ڈال
اور کب ملا میت میں دبا	نائلہ خارج ہو نرم نرم دوا
اور دوا کی فطوس نہ اجلا	بہلا خیر اوسمین بیل ریندی کا

یہ ترکیب
بہ بھاری دینی
کی ہے

عجب

دوسری ترکیب

ایلو ایلدی لی فنگا ای مست	باید ترکیب کر کہ آیین مست
ایک سی ایک کو نکربالا	خبر سوم فنگا نمک کالا
اور طیار او سکو کر اس مٹب	یعنی ہو پانچ پانچ تود سب
دو عدد گولی باندہ کینا مان	کوت باریک پانی لیکر سان
ایک گولی کو تاندہ بین لہ پل	شام کی وقت ایک گولی وی
گولی رمی دوسری ہنو دیگر	دست آتی سن ہو اگر تاخیر
برگ نکشی مگھالی تو فی الحال	ہو زیادہ اگر اوسمی سہاں
تاکہ اسہاں لی رو جانہ ہو	ایک کھد ست لیس کیدہ ارکو
مرج عالی ہی چار تولہ ہبہ	یا کہ لہ پوریا برگ لہ و لہ
پہر کینا دی فرس کو ای سرو	کوت پڑاٹ اور غلولہ

تیسری ترکیب

ایلو ایلو نہ چار تولہ لا	اور جو ابام مودی سرما کا
ہنگ ہی مانتہ تن ای خودی	مسوٹہ اور زعفران مانتہ تن
کوت کر شہد تنین نیا گولہ	اور نمک سنگ ہی سو اتولہ

اسہال غیر مسلسل کے بند کر مکی ترکیب

لائی ٹیور اگر کوئی اسہال	ہو دو گرگوں شکم کا اوسنی حال
راہ مسلسل کے چہ نہیں پاسے	دست کی بھی دوا نہیں کھائی
یا کہ گرمی سی وہ ہوا ماشاؤ	یا کہ سہجائیں ہی دسکا مواد
یا کہ کتنا ہے نو درغلہ	باقی گھاس میں ہر ہر اگلہ
یا تداخل کی اوسکو سی بنیاد	بجبر سوزہ اوس کے ہی اوشاد
بنک کے یا کہ اوس کی لہری	یا مٹکا سونہ ٹاویاں جلدی
آوے آوے کر اوس میں تو بریاں	خام رہی دی لطف لطف امان
اور مٹکا کو کنار ہی اکیلام	اور بریاں اور آوے خام
مابین اکیلام گئی میں مد	کوٹ سمون کر کی سب کجا
موج پس اکیلام پیل کے گودی	تول کروام و و مٹکا ٹرو دی
نبا کے چار وام کو وہ اکیلام	حل رہا وہ کا وام بہر اتمام
اندر جو سرین اکیلام لائی	ہوی فوننتہ ہی اوس قدر درکار
اور کٹیا وہی بھی لے اکیلام	سان اوس میں وہ سب کچھ دیر
اگر کٹیا وہی تو اوسکو ای سبک	گر کٹیا وہی تو اوسکو ای سبک

اور خبر دوسرا ملک کباری	کرنی ترکیب ہے چہی جاری
جس قدر سوئی تیل کی مقدار	ہو چارم ملک سب اوسکا بار
گرم پانی کمی ساتھ کرنی حل	جیان کر کی حل نہ اور چل
ہر جلی جگر دہ دو اطمینان	ارہ گیا ایک فقط عمل درکار

مسبل کے دست بند زینکا علاج

دی دی مسبل اگر کوئی ناگاہ	بند کر تکی دہ نہ جانی راہ
صدی افزون کرنی خرش سال	دست انیسے ہو سکتہ حال
سولفت پیرہ سفید مرج سیاہ	بہ تساوی وزن ہی دیا جاہ
یعنی ہر ایک لیکی تولہ چار	کرنی بریان کچہ و سلونی تکرار
پیش ملک پانی لیکر سان	باندہ گولی عدد و بین و ارجان
ایک گولی پکھلا اوسی پہلے	ایک کے بعد دوسری ہی دی
ہوا اگر اوس کے بند تو بہتر	در نہ بہ دی و دار کہ ہی خوشتر
ننگ ایک تولہ چار تولہ گہی	دہم تولہ برج ستا ہی سہ
کوٹ مار یک اوسکو اسی وانا	ایک علولہ بنا فرس کو کھلا
کر نہ بے ننگ حسب تیلک بیان	نہ فرس کو کھلا کہی ارجان

میل گرہری اگر ماوہ	ہال گھوڑا تو او سر و بارو
گھوڑی پر گھوڑا ڈالنی کی آواز کا بیان	
گھوڑا دینی کا سب سے بہتر وقت	مصلح سرمایہ ی بنر افروز
اہل فارس سے مدد کا بتی	جیت پیان کا دن نہایت
ہن سوار اسکی حقد آواز	سبکو لکھتے ہیں وہ کہ نہی ماہ
حمل کی مدت اور نطفہ قرار با نیکامان	
نطفہ ہوتا ہی رحم میں خستہ	پوری چالیس دینیں ای عدم
حمل کی نومندہ سی مدت	اس سے کمتر جو ہو تو معلوم
بعضی راوی کی مدت دس تا بیس	باز وہ ماہ باز وہ دن کے
مستحق عافیہ ہیں لیک اس پر	پوری بارہ رہیں بدست اور
پیت بنی کہنچ حسب قدرت	سوی کہ قوی بعد قوت
جب تلک حاملہ رہی گھوڑی	سی سواری و لیک سے ٹوڑی
اور غذا میں سے اور سلی کر تغذیل	جب تک معلوم ہوئی پیدہ ثقیل
حمل کی وضع میں جو باقی ہو	ایک جلد نو گہنی نما اور سکو
باز بہر گہنی کا روز رکھ معمول	بچہ جب تک جسے وہ ای مقبول

روزمرہ سگالی کر طیسار تین دن تک کھلا اوسے مقدار

نورن فصل بھ لینی اور حمل قائم رہنی اور الٹنگ و خیرہ کی بیاضی

بھ لینی کا ہو جو تھکو ششوق

چاہی ماوہ نہ ہون و نہ خیب

ہی اصالت کی ایک سنا خاص طور

الت و فرج جسکی چھوٹا ہو

ہے اصالت کی ایک غذا و صحت

ہی مقدم کہ موی نسل عرب

اسفہان طیت اور کرکٹ

اور بد شرط ہی نہ ہو خوش نکل

بچ سالہ ہون و نہ تو بہتر

اس کے کہ سن میں قصد است کرنا

موی حصہ گھوڑا دینی کا

اور و و جاردن سواری ہر

کر کی لاخرا دسی تو گھوڑا دی

سن اوسکا بیان یا صدوق

تاکہ بھ ہی مو اصل و نسب

الت و فرج پر راوسکی غور

نہ کہ لاتی سے مالہ کی سے ہو

سند کا تھ ہو یا طوران

جس سے نیچی ہی اور سبکاسب

بند میں جنگلی و مذہب و نین

تاکہ تھ کو دیکھ دل ہو فرنگ

چار سالہ سن ہی سنن ہی خطر

سن رسیدہ ہی بیشتر و نا

میلی ماوہ کو کیجئے دبلا

تاکہ عاید ہو لاغری اوسکو

حمل کو تا قرا ہو اوسکی

سائہ ماوہ کی اوسکونی	جس جگہ چاہی بھلی شریف
دست و پائین جواوکی طاق	راہ چلنی کی اوسکو عاوت ہو
کر سواری نہ اوسبہ تا دو سال	خدمتین کر فسطا نہ مز خوشحال

درتوبین فصل فوائد منصرفہ کی بیابین

ہونہ الناکتین اگر گھوڑی	بہلا فائدہ الناکت کے بیابین
اوسکو دو چارون کھلا جان	بایسے رولی کھلا اوسی گھوڑے
یا کچا رسور اور بیگن	تا کہ الناکت اوسکھا ہوا مکان
وزن دو نو فا پر ساد ہو	سیر پر وزن سن ہوا پی پرش
حب و آلتک عازی گھوڑا	تین فرمک بیدار وی نو اوسکو
اور جوالنگ چاہی ہو قوت	خرا لنگ بین خڑا گھوڑا
پرکئی بار وین اور کئی روز	بابسی سہا سے مزج کر مشقوت
قطع ہو جا اوسکی تابست	تا کہ مشقوت کا اوسکی کم ہو روز

دوسرا فائدہ عصر کے

حل قرار بانیل بیابین

<p>عرس النک کی بجالی ہو</p> <p>بعد تو لید پڑ پڑا ری بار</p> <p>کھینچا انتظار کا بیشک</p>	<p>پٹ پٹ کا جب کہ خالی ہو</p> <p>ہونہ النک پیراوسی رکھار</p> <p>بس کفایت ہی ایک منقہ</p>
--	--

سزوا وہ کہ جس کے حمل کسی پہچان کا بیان

<p> را دلون کے کپڑا بھی اسلوب رحم من نطفہ حبیب کے ناپی قرار سرسبزات را دست سحر سہا جیسے موز دست مرقع بی </p>	<p> ہو جو لوم از و وراح با و حبیب لائی بچہ دعا وفا کی تکرار اور ورم کی بھی دسیر سوطا بخیر سہرہ عید سے انش </p>
---	---

کچھ ناپسی خاور و وودہ لی مائیں است عابدیان

<p>جب تو لڑ ٹپکے جا اونٹ کا دودھ اوسے پھر کر گای کا دودھ گرا اوسے فوف جستی اور چابی جو ہو درکار جو کھلا ناکرہ کو بہتر سے باندھ رکھنا اور کسی نہیں لائق</p>	<p>جا بھی طاقت میں اپنی موٹیا ویکہ طاقت پر دستی ای فلیہ وری ہی اور صفائی ہوا وری کے دودھ بکریا کر مقرر پار گشت وینا ہی اور سکو خوشتر سے باندھ رکھنی میں کہتے لاشاں</p>
---	---

اور رحو می فرزند اس نظر
 صاف کرد و این بی بی
 گریه طیار صاف کتری کی
 اور رشیم را و کین برید
 می لی کافور شست و حرم
 ست پهل پی گن سانی
 می غسل اور غلابی خوشحال
 کر لی شربت معنوت و کس
 اور همتوان که رسفر می
 ایک دوری لعل و بس مضبوط
 سر رسته نو لیلی ای عدم
 اور حفاظت کر او سلی حاکم
 کینج و وری کوئی نام ای کل
 رکن و وری کوئی قدر مضبوط
 کب سے خراج می صفت نعل

قطع کر بخروی می ای و لبر
 سوکت شافت و هج قدر کجا
 نعلی ایک دور و در چهره
 هومت و وری هومت به تم قد
 او کین اید الکر عفران
 بیسن سبکو خوش مار یک
 هومین تموزن و وری و سستقال
 کینه سینه نو به و کین و وری
 تاکه سو جا جذب سب اخرا
 بچه و اس مین را و سلی نو مضبوط
 بانده و وری و با کین حاکم
 هج و لانی ریل نو و زانر
 بچه وری کی حوز می لب نعل
 بانه وری نو وری مضبوط
 بهر نو می الفور وری نو وری

نوری سوسه نوری جو کا بہن
انور بیکری خا زبیر
دو نو زیری ہون دیکھن بقریر
ہری زنگی ہی اوکھن ای ہیر
کوٹ کر انیک ایک زرباک
اما بھونکا یکی سینہ انار
ورن آوہ باو تول سنھوت
دو نو آوہ آوہ باواری ویر
صحیہ روزرہ اور سو مینا
خایفہ ہی رہی مردم و سپر
جب گزرجا سفہ ای ویر
گر خدا چاہا پائی رستوار
نرینوار و سوار ہی کیتا شیر
فرج سن اوکھی و انکلیو سی ملہ
یوئی ملہ سن ہور گر معلوم

کر لکھ نہ تریب تاکہ ہو ممکن
کیتہ کیترا سپاری سر یارا
دو نو ن عاین ہی ہون صغیر و کیر
تو آوہ آوہ باو و سیکر
پارچہ ہیر رہا ہو سیکر
ایک روئی بھائی ای سنہار
کمی شری علی نر نو قوت
مان کے ساتھ مل علیہ در
ایک سفہ کتا اوسی ہور
ہور نہ خدا و باکس سے کتا
ایک سفہ کتا چھوڑ و سپر
حل و سفہ بغیر رشتہ دار
اب ہون جس طرح وہ کر تیر
ہو جو ا طرف اوکھی گوشہ کیتا
گوشہ کیتا کیتا فرار ہو معلوم

سات و ت تک اوسى چاہم
 یا کہ حرف کو برگ کے کو فکھا
 اور سرکہ لی اور یے کشینز
 حسب دستور جلد اخرا کو
 تاکہ شوخی ہوا و سکی سبیل
 یا محراب سے ایک سنی اور
 ہوی و وسیہ جلد مغر او مٹھا
 فی پران و دو کو وضاحت تاک
 حل حکمت لکھائی ہوا و سپر
 پر مٹھا کر کے ایست سس ابار
 و انہ اوسکی نکال تخم سے مٹا نہ
 گولیان باندہ اوسکی ای و پر
 اوسکی ٹری سسی اوسکی منہ کو دنا
 جو کا انا عام اوس سبر لگا
 بعد کیری ملی ہر لگا کو

ہو جو شہوت سسی اپنی و و مغم
 شیت و زیرہ انا ترشن ہی
 اور اوس پر اصفاء کر شو مینر
 کر لی طیار تو لکند او سکو
 سوسی ماوہ ہوی و و مایل
 لہو ایلے گہی گوار تو بے غور
 شرو قلمی ہی سبکری ہی
 ایک سبب سن رہن کر کے منہ کو دنا
 حسب دستور اوس کو شہر
 کر مجھوت اوس ہی بلا تکرار
 مل دے اوس خاک میں بٹھا کر دنا
 اوسکی خالی انا رہن پر کر
 و انہ پر سوسى اوس طرح سسی تاکہ
 ایک تہہ اور اوس سہ وی تہہ
 اوس سہ مٹی کی اور تہہ اوس سہ

گر خدا جایی سوی بار آور | شرح قزوح سو سناوت بر

نیر افابره رسپ نرکی شہوت زیادہ اور کم کر نکی بیابن

اور گھوڑا جو ہوی کم رغبت

یہ فضا فی نو عا وہ فی بہر چاہ

ہو ان لغائی جو نرکی ون تک

بامی روئی ہی او سلو نافع ہو

اور سٹوھی کما تہ سی زیزا

خرش غلہ فی حب و سکی ہو منظر

پا سے پانی چہرے فو طون بر

یا کہ مل ڈال او سکی فو طون کو

ارضہ دار ہو جو مل فوطہ

اور سٹو ہی ایک بحر بیا

برگ تیلی لی اور لی لی مسور

جہان پائیکو اور ملا خاور

بعضی شکر خورم کر او سکا

بلی سکا وصل کمانہ وہ شربت

نرکی شہوت من مل و روزی ساتم

جوش شہوت خا او سکو منظر

اور سستی لی او سکی و زعم ہو

نرکی شہوت مکر تو استبداد

کروی تو و اولہ منن او سکی فنور

جای نا جوش سی وہ اپنی او تر

گہمی لغاکر کما تہ من نا ہو

راہت ون تک بر اب ایک تعبیر

قطع شہوت کانا کری یکبار

جوش وی او سکو خراب و سوز

ہر ہو و جو کی وزن ای حور

گرم باقی سیکہ ساتم او سکو تلا

چیر فوطو کو تمام کر رہا کرو
 بہر وی او سمین تو خدے ملک لنگر
 اور شہلاؤ اور سکو آئستہ
 بانہ کر او سکو ایک دو عیب
 دوسری روز حبیب خود توبہ
 بانو و دین و دن ندی او سکو
 تو قباحت منہ لہ ای مسافرت
 حبیب اچھا ہو سوار ہو
 رفد رفد اس سلی و بریت
 ہو سوار بی سبک خرد نماز
 وی ووشش مانہ خور او سکو یاد
 ہتر یاد اعتدال یکا بہن
 ہو ضرورت اتر تو بہر ضرورت
 آختر کردی جیلو نامو صحن
 پر حفاظت عین او سکی ہنوز

تاکہ مہری لعل پیرن سیلہ کرد
 کہول وی و مست و بانو سب لنگر
 نامو زخم سی وہ دن خستہ
 کہول شہلاوی بہر کہ ہو رست
 مریم او سکو لک کہ ہو خورسند
 لیلہ رتشنلی زبا وہ ہو
 وی وی پر رہتی نشانی باقی
 بعد صحت ہی مقبہ رار ہو
 تاکہ بانو وہ اس طرح تریں
 شہسوار بی غما چکر و نماز
 گذرین حبیب نہ بہر مینہ جبار
 اور خستہ من سب و آل سکین
 گرنی سر وی کو بہر نگر خطور
 دو دو رسودہ ہون تیری عین
 اور خطور خانہ مہری نشور

محتج کرنا کندہ صحرائی
 ہر لکھال و تین سے معلق ہو کر
 تین ماٹھ فی قول خائستہ
 کوٹ و سن پیریاں کی ستی
 یکلی نہ ہو عین و سلی گویا
 یا نہ جری یہ عای کی ایک
 کر کی مخلوط و نو نو باہر
 و نو نسخہ منہ بہ خوب بار
 بی ملی فانی اخنہ ہو
 کہ تو دس بیس دن و سی ہوتا

ہو کر دی او تین رکہ فی ای
 کوزہ کھنت رسی نہ ہند متو کر
 و سپہ نو ماٹھ تہنگ اصافہ کر
 ہر سہ نینو لو ایک منہ مل دی
 و و گری و ان جری و س کو کھلا
 اور شکل ہی او سفدریہ او
 و و گری و ان جری تہلا ہم
 و غایا سی منہ فی بی تکرار
 او مہلی شہوت عاجا سارا
 نیک اور سہ اشہ ہی ہو مہلا

جو تہا فایرہ اخنہ لکھ کر ترکیب کے بیان میں

ہو و اگر تہ سے نہ سوچی و نہ
 شعل آتہ ن تہا وں خلکو ہی
 ہو حکمہ نرم او سپہ او سکھ لکھال
 مضطرب تاکہ وہ ہو سلی

زخمہ کرنا او سکھ ہو ی ضرور
 کہ تہ ترکیب تاکہ ہو ی صفی
 و دست تہ پائین ہر اسلی لنگر
 و دست و با اپنا صفی تہ کر

<p>روز پانی کشا ہنہ ایک خوراک تاکہ اینا کرسی وہ میٹ و راز</p>	<p>اوسکو پلوادی جالی اینی بیباک بہر نہ باقی رہی شیب و فراز</p>
<p>ساتورن فاعده رگونی مقامات کی شمار اور فسد لینی کی بیان میں</p>	<p>فسد لینی من جانی میا فسد کے ہر مقام پر جو بال</p>
<p>اسی جلی نظر میں ک طائر صاف کر لی اوسی کہ ہونہ و بال بہر خطا جانوی محکومان کرتی اپنی مقام پر من تک اوسکی تصریح محسوس تمام لب خلکو کام و ویرہ امی ران دم اور زبان مضبوط عمل انتی امراض کو کوری ہی دور یا کہ جو گیر ابا و گیر اسو یا کہ اعلیٰ اور گلی میں مو تو را خون لینی مسی رتبہ بی کبر</p>	<p>فسد لینی من جانی میا فسد کے ہر مقام پر جو بال صاف کر لی جو بال تو ایجا منہ اور و ویرہ است اوسمیں جس فسد کی ہر مقام سیر نکا گوش سیدہ و ویرہ لف پاوست خس رنگ اور نقل فسد لینی کی ای سرا پا نور گرمی سردی کو اب گیر اگو ہوی گرمی زوہ اگر گھوڑا یا فصل اوسکی کچہ و مانع میں</p>

آب و دانہ کی قید کرنا ہو	بعد شتر کی ای ستودہ خو
--------------------------	------------------------

باغوان خایہ بچہ کی عیب نہ لکالنی فی مباحن	ۛ
---	---

چابی گرو بچہ ہونی عیب	کچہ نہ عیب کا ہر اوس ہر
بہون کر وی سہارہ جلی	ساتھ پانی ای نلو اختر
چارمانٹ ہو اوسکی ایک مقدار	آرٹا بار یک ملک ای شہار
بعد جلدی دانع چار و بند	کل سے ہونی رہن تیری و بند
دانع کا دانع پر ہو وہ دانع	کہ جو دشمن کی دکھا ہوی حراغ
دو نو داندہ اور بانوں اندر	دو دو خطا روی اوسکی گھنونا

جسٹوان خایہ گہورا جھوسا دار لڑکی ترکیب	ۛ
--	---

جسٹ گہورا نہوی جھوسا دار	دانع پسلی نو اوسکی ای شہار
یعنی دو نو طرف کی پسلی پر	چار بارہ کرای ہنر پرور
یا کہ تو باو بہری سو نہ مٹا	نصف اوسکا ہر اوسمین جی
ماو امار مالش کا امار	گونہ کر سبکو ایک روٹی لکھا
ڈال کڈو کڈاگ مین اوسکو	حاک جگر وہ نا کہ اوسمین نو
بیس پر اوسکو تو سبب مالک	کرلی چایس فورٹم اوسکی ٹیک

فستالو کی لی جو ای خوش نام
 اور نیا گوش کے جو بن و ورگ
 گوش حسہ سی لسی و گوش
 کمری نشتر می تو جو او بھین شکا
 اور طلا باندرہ کی جو دی نشتر
 مثل بادام و و جو ایک رنگ
 خون او سکھا اگر نکھا با تو
 خشک اور گردن اور سر کو
 و ورگین سیدہ کی جو بن شہر
 خون ساری بدن آسانی
 اور بن و ورگین برز و
 نقلی سار بدھا او سکھا
 گوش سیدہ یعنی تنگ کے پاس
 عروق کا اور خون صفت اندام
 حسہ رنگ و مست و یا جو می

وضع و سبب وضع پلک کام
 اپنی اقلی می و یکہ و نکل تنگ
 بین اقلی عارف و دیگر گوش
 ہوی او سکھا بہ سبب علت
 پر بخاوی سیدہ ای و لبر
 متصل سیدہ کی او می تنگ ہے
 خوبک و بر بوشہ او را لی تو
 باقی رس متھے بہی رہن نہ غرض
 و سبب بہی سیدہ می ہون
 نقلی عارف سبب متھے
 کر لی رہی بن خوف را لغت
 ہون مراض حسہ کے بیرون
 مثل و ورگوان فی باپی تھام
 ہوی خارج و سبب سہل کام
 او کی نشتر می زہر یا ہوی

اومی ہوی خواہ گہورا ہو
 پتھان تازی نیم کی ای جان
 موم اور رال اور لی زلفار
 اور منگولانی سباز ایک گندہ
 اور سنگدوت اور کھیدانی
 رور پانچ وادہ سب بن سہ
 کوٹ کر سب جداتو چہاٹ
 تیل موخ یار سہ مین
 نیم کی سہی ملی اور سمین جد
 بعد و سکی سباز اور سمین وال
 باقی اخرا کو رکیا بار و سپر
 وی جو ایک مرتبہ بند ہی
 جلد طیار موچکی مرہم

جابرہ مندر ہی رہ و و لو لو
 توں کرانہ وادہ با امکان
 سمینون ایک ایک فام امی مگرار
 بن و ورا کی سہ جز نگر سمین
 توں ایک ایک وادہ اور سمین
 توں تیار فی چار ای بہا ہی
 سباز منگولانی با و بہر ای جان
 تیل کچدہ ہوی گرامین
 پنیل و سکیو نھال خوبے
 جلد جلا جا تو اوکی ہی نھال
 کر بند رخ تیل منی آقینر
 ہونفاحت ملانی میں پیدا
 اور سکو رکھ لی نھال کی ای عدم

نوزن خایدن مرہمہ قیر نیا نیلی باغس

با و اثار تو نھالے رال
 موم و و سب بہر بہر او سمین وال

اس لئے مینے چکی بائیں پسند
اوس کو کرتا ہوں اس جگہ مرقوم

اصل پشتو مہو نیک اور زبان

ایک کو کہتی ہیں مینہ لی کہنے

یا زو و گبری پن کا یا چار

یکہی لسن سات یا ریشنی

تیرا پیٹہ اور مرعایہ

ہی سیر باز نام بازہ کا

سر حایا ہی ماد حو وہ کا

کہہ دی سونی کوئی تروہ

گری و لیاں کو کمتی مٹیں

خامی یا سورتیاں موں حاتر

کف و لیاں حایاں پیمیاں

یکہی لسن سوتیان سوا ستر

سراسپید سولڈنگ کو جان

فایده و بین جو کلو ای و لبند
ساتھ اور و و کی تاکہ معلوم

ہر مہی اصطلاح و لالان

سار و لال الیل اسپید

اور کفہ مانع یکہی حہ ای یار

سر لسن فوہی کا فہ سی عاٹہ

وٹش گدیہ سمجھتا تو اوس

تیر گبری نو کدوی ہترہ جا

اور سبر نیم ہند زہ پورا

اور کفہ عالی سونی کو محسوس

اور کفہ کشتوراییری کو تیرہ

اور کفہ مانی ملکی تہا لیس

اور گری سوتیان کا تہا لیس

کا با سوتیان ہی اتھی ای و لہ

کہتے ہیں نوی کو ہر ایک افغان

جوب کے نیم کی لہر اور سکو حل	حب ملک و دلوں کا تہہ ہو بین ملک
فرق اجزا و تیل میں نری	جہا ہی جس زخم پر طلا تو لری
لیار ہوان خابره حب شکر تہا نیکی میان میں	
حب شکر تہا ہی ہی سب نام	تیل اور زہر مادی و رافع
بہلی شکر تہا لی ای سب نام	اور شکر تہا برائے اور سکی
وزان لکھتہ پیر کی مری	ایک شکر تہا برائے مری
جس ان سبکو تو بہت بار	اب لکھتہ مری باندہ مری
عقل سے باندہ مری گویا	لیکھتہ مری زہر مری
ایک چہرہ مری نہ مری	مری باندہ مری
یعنی کوئی ہو ایک سبکو	ایک چہرہ مری
اور مصید میں و جو مہنی ملا	ایک مری و واکھاں مری
بار ہوان خابره و نا تو کی لولی و رافیت زہنی میان میں	
کرسا میں کفسکو مری سب لال	ی خرد مری و جہ مری
لیونکہ اہل نہیں سمجھ مری بات	لیونکہ اہل نہیں سمجھ مری بات
مکو مری و واقعہ مری	تاکہ جاشی نہ پیش و لکھا زور

صاف حساب کا لاکھ ہوتا
 لکھتی من رہی لاکھ کو حقہ سو
 یار شیش لاکھ آتھ تھو سچان
 اور بری مالی لاکھ سوین ہزار
 گوریا گھوڑا گوری گھوڑی
 طلیان لکھ برزی موٹا
 چبیا ہی انت اور کشتوں بہ
 اور کشتی من کشتوں کھٹرو
 ہوی سنا یہ حسیف نافارہ

شیک وہ چار سو گوری من
 لکھتی لاکھ سنا تھو لکھو
 سپر شیش لاکھ کو تو مو جات
 اور جو چوٹا لکھ تو مو حاشا
 دست سوری ہرو و سوت لکھی
 موٹر ۵ لاکھ اور بد بستی
 عازنہ و سناست کہ وند
 اور کازا وہ بہت تھو
 برزی گراسکے وہ عیارو

کنار سون فصل اعات عجیب و حکمت غریب بیان میں

وور کرنا جو چاہی ہو بری کا
 جس جگہ کی تو چاہی ہو بری کو
 اسفرہ لکھی خاٹے مان ترا
 پرنہ جبک ہو اوس جگہ کا زعم
 و ایم اوس پر لکھاوی کرنے ہر اک

اوسکھا پلا وین کھکرا ناٹکنا
 کہ عداوت نہ اوسکی ظاہر ہو
 سپندر اور رسل نیکی اوسپر لکھ
 اور آدین لکھ نہ اوس پر لکھ
 بال سیدہ جیگا با اوس پر لکھ

۹۰
اور سخی نوی کو سب لال

لاکھ شتوہی اور لکھی مال

اور جو بولین لکھ نیم سیل

سوسہی برہہ کیر چاہہ کہنی من

مانندہ سو جو بار لاکھ کے ساتھ

شستوہی زاید لری میں کھیت

کہنی من یا لاکھ و تھو کو

و تھو زاید کھیت ہو انرا

حسٹے باز نیم لاکھ کو تو

نان کہتو کو سنانہ گیر مہی لاکھ

بہنی کہنی من و تھو کھیت

جب کہیں گیری لاکھ لای حال

مانہ کا بڑہن جب او سپر

جب کہیں گیری نیم لاکھ با

نان کہتو او کا پالاک کہیں

لکھ کشتو لاکھ کہنی من حال

سوسہی زاید کھیت فانی ساگ

لاکھ کا لکھ تو سخی لری دل

و لکھ منی سخی کی رشتی من

اپنی موندہ سخی کہنی کلڑی نہ

و لکھ منی سخی لکھی سپر

مانسی مالی جب و سید زاید ہو

سی ہی گفتگو سی ارشاد

کہ دی و تھو کاس کی سی ہو

جب کہیں سوچ کی تو و تھو

ہی ہی گفتگو سن ہی و سپر

خیم کر لوری بن تھو لای

ہو لکھ کھیت وہ اخافہ سپر

لایں وہ سنا تو منی سخی لکھی

من تھو سپر کھیت اور سپر من

<p> زخم سی خون اگر غموی بند بانہ ومان لیکلی جالہ طریف یا سہاگہ تو سب کرمی خال کھوڑی اور آدمی کی منہ مار یا پینہ نگہ کی مول عقل خون بیتابی جس جگہ بہر اور حویلی کی اور سوری نو حررت صمد کووی جو بند بند کرنی میں خون کی فیغیر اوسلی و سولہ سی زخم ٹھنڈا ہو </p>	<p> کاہ خد کرسکی نہ وراثت پیوند بند سوجابی خوانی نالا چند سفوف اوسکا زخم پر دی ہی بہ و نو کپور سطحی بہتر کری اوسکا سفوف فی غفل فی ترو و و بند اوسکی کروری کرک حل لو گلاب میں و سکو و و منی یہ تو سب سے و و زلف مینے پائی ہی تار بین انشیر خون سو بند اگر خلعت ہو </p>
---	--

یا خوان ملکہ

<p> زخم و سولہ کی و سطحی و لبر نیم جانی انی تہہ خصا اوسکی بانی سی زخم و لہو او و سولہ پشایے ہی سہر ہو </p>	<p> اور کہ نیکو صاف ہو بہتر یعنی کر جوش شہان فی الخال ہوا یا لونی خا نسلواری ہی ہی نسبی سی خوب ہی جو سہر </p>
---	--

اور غور ستارہ ہو جسکی تیل سنید و لعلکی اور سدر لعل بال انگلیں کے اور من جلد ہر رنگ	حاشہ ہر ای اور سفیدی کبلی رسل کے ہر مین ہی کوئی دوا ہر اویسی و مکہ موہہ نوی و لتنگ
--	--

دوسرا نکتہ

گر تہی قابو خلکو کرنا دور پانی ہی اور ملائی و نو سنان ہر ایک چارون لعل اور سلکو	چو باجی حلقہ ہر مہر مندور ہر تہی ہر لعل و ہی کت مان ہر ہر پوکت کی غایب ہو
---	---

تیسرا نکتہ

جلی گہرا اگر کوئی نا کھا اور سلی مہی علیج فی ترب زخم ہر با بہت سا ہو اور مہی مہ علیج ہی باہ کر جو تو باہ بار شست و ہو اور ہوتی ہی باہ بر سالی	رگے ہر سے نہ پانی نہ ہا ایک لعل نمط عجیب و غریب وری و ہی پانی باہر خا اور سلکو از غایب ہی کچہ نہ کر ترار زخم فی ہر ہی نہ ہا فی ہر رسل پانی سی جلد ترا جی
--	---

چوتھا نکتہ

چھان مکہ

زخم من لڑی ہون پری سبلی یا تو لنگلی سنگ اور کر بار یک زخم می ہون ساری گرم جدا	خشت تعینا لو چھان کر ہروی ہروی زخم منین ناکری کر یک اور کر فی خا بدہ ہی اپنا دوا
---	--

س توان مکہ

ہوی جب نہ مال زخم ایجان اور سیمین باقی رمی نفوس روی ہم لکری مایوس ایو رادی یار ایلو ہون سب کو کر رہا ہے کر زخم چان او کو تو رکہ سہا	ا بتری عری نہ او سیمین شان چند لہ او سپر نہاں یہ خشکی ہی زنگلی ہوا اور پوست نہا وزن بہد سہ او پیا ہیہ نہی نہ ہر روز او کی ہر
---	--

توان مکہ

بال کر زخم پر نہ لگی باریہ تہرک سیمین اپنی مٹھ اور باریہ یا کہ ساین اور سال او سپر یا نہ جڑا جلدی چہنی سہا	تہرک را و سو موی منل نہار دود فو لگا کر ان میسل یا کہ آجائین جلد مو او پر سیل سیند و رنوا اور بکھن فی
---	--

اور جو ب علی محمدی ترکیب
 میری ایک آشنائی بتلایا
 ایک شجرہٴ منہا کروندی کا
 برگ اور پوست خار دل اور پتہ
 تو ریا غوث یا بریدہ
 جوشش کیا اور وحیدہ سولہ
 اسے حکمت سی نوید و سحر
 اس طرح تو اور سکون دیا
 شادمانی کر۔ اور

کری بند راسی نکر تھیب
 از مالش کیا ہوا پایا
 لفظ سمحت جواب دے جدا
 طلبہ اجمیع ای راکل
 جوشش کرد گردان میں سب
 آب جوشیدہ یکی نیم اشار
 نرہی رہ اور نہ نمند ہو
 اوسکی باقی کو وہی چاہا
 زندگی کی سی تن بر قور

جو دو جوان کند

بال و بدن نہ بر منی ہوں گراں
 نالہ ایک سنہ عجیب و غریب
 لوند مہمی تر تر تارے
 گرائی بار یک بار بست کدو
 جسور باقی ہی وی اور سکون

سائنی جوی و اوسیدہ ہوں
 اوسکی دیش میں تباہ ترکیب
 اور و و و و و و و و و و
 کر بچاں اور وہی من لہو
 کری ہر شہ گرم کسان

اس وقت
 سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 اور دیگر ائمہ کرام علیہم السلام

زری زبرش از روی گموش لقمه لیلی کی چم شیریں باکہ فی سولفت کرنی نو بار یک باکہ موفی کا بیج بی مسمد ایک مفعہ کندوی اوسکو لھا یعنی ریش می کی بی سروہا یمن دان جدم اوسمی دی وک باکہ زبرہ مفعہ فی اشلیک وزن بین اوسکو نوال دریم تاکہ زبرش می سوزش ثباب	
---	--

بارہویان مکنہ

جگر خوش بستا ملی سیک سر می تابا نھا بیہ اپنی باب گرو و وادہ سپیش شریک تھوری خست بیہ وہ جھپڑی سوسوار فی بین رستہ نیاب پہلی ولہ کی اوسکو گھواہی	
--	--

سترہویان مکنہ

گوی دینی مین ووری جوہر اوسکی تربری بہت مشعل برتیا ییدہ واکرے ووا جلدی گزٹ سفاکی ایک و صا جوش نیار و و جب تحراہر گھوری و موت و ووی ہونا بیطار ہی اوسکین جھل ہای جب گوی رستہ فی وفا جوش ہانی مین ویک کر صبار مال مین ہری لوہا ووسلو	
--	--

<p> سوی ہلکری بین تندی ہی سرو بافی سی نرم دم لود سو اور کمری مس صباں ترشی وی ترشی زلی کی جو کہ لمبو ہو دم لو لیکر جو او سمجھیں عوطہ و جب وہ سولہی تو بٹال اور چہ </p>	<p> ناکہ اجای دم منی طہ زردی لاکر کوسہ وکلی منی ہسکو وزن ترشی عازسکا اٹھل ایچ پردی فی جوشن نو او سلو رشد عافوت او سکی رنگت سر سبر مل دی رنگ ہو ونا </p>
--	--

سورہاں مکہ

<p> رنگ زرد و اوسنی مدی نہ ہی سیہ چار و دم فی تکرار توان زینہ و دم ای خوشحال ناکہ سو جای پس کے سر ماسا برسے بخر عاف ای بر روز ناکہ ہو جا رنگ و خوشتر </p>	<p> نہ اور پانچہ ری جو رنگ فی صبا حشد و بدی بار اور و سرھا ہواں او سکھال ری باریک سپ تو ایہ میسے او سلونک دی لکھو نہ نہ رنگ فی بانہ دی و کپر </p>
--	--

سر سورن مکہ

<p> سب بد فعل کی خشت کا ہو </p>	<p> ایک ساں طرف ہی فی خور </p>
---------------------------------	--------------------------------

بہارِ عالم اور سکودو	صحرایِ عالم اور سکودو
ایک مہینہ تک جو کہ گزری	بالِ مہینہ سوئے اور چلے

پندرہ سو ان گنت

رشتہ بوقتِ روز اور شب	روزی و رگزی و ہر قسم سے شب
زنگ و لب کہ وہاں ہو سکی	اوسکی جانی رہی وہ نہ رہی
خوشہ وی اور بھین بکی وہاں	بلدی اور بھیری اور بلی اور بال
لباسِ روزی نہ جی وہاں	پہراوی شیک اور وہاں
سائہ پانی و پلو بہن جہاں	پس رہی بھیت مٹوٹ
پہراوی طور وہاں	جوش لدا جا حب وہاں
روزی زنگت سو و بھین بکی	طل کو وہاں جو و بھین بکی
بان میں سبیل اور سجدہ نہیں	مسوکی صب وہاں جو و بھین بکی
چھٹی مہینہ میں اور بان ہو	مل دی اور میں زنگت نہ وہاں
لاکڑی کھجور تلاش برکٹ	شوق ہونا کہ وہاں زنگت
گرم پانی کی ساتھ وہاں	بان اور جو نہ سبیل بکی
دیکھی ہر جوش و سکودو	بہاراں وہاں بھیری میں مل

<p>تسمہ کروں ہو پاکہ موزوں سپر موصوفہ راست زمین کی کلمہ باندہ کلمہ می تو ایسی تنکر توجی رستہ سی ای عاقص حبیب و رستہ کیا کردن باز فی حبیب را وکی باگ ایک جانب کجبت ہی بوجی قانون فارس منہ سی جوتو نا و کھنتی من و سدا منیر</p>	<p>سی حفاظت کی اوکی مہ تبریر ای و غانی مہی باندہ دی تسمہ کروں وکی پیری ابد ہرہ او و اور عاقص و و ہون موخا فل حبیبے بیجان جبک پری کوئی کو و کب لکان اور پکی تسمہ زون و ہی ای بیامی کائناتی کی آروہ سی رکتوی راہ چلتا منہ بلا منیر</p>
---	--

میسورن مکہ

<p>کو و تاجی عیب ویدال بر جوت کرنا سی آدمی برمدام پد پد حبیب ہر خن پہل پد لئی رہی چپکی وی وی سر عیب کے منہ نہیں مانگر</p>	<p>کا و ذلی منہ دوست بربر خون کرنا سی گور و جی نظام ایک کوئی منگنی یا بیگن حبیب آدمی پر وہ حبیب مانگر جلتی سی وہ کری طہ شرم</p>
---	---

<p>رکبہ دی ستم و فرس کا تھر ہر ہوا اگر مضطرب تو ہی بد حال بر جو چندی ہو اس طرح مسمول رفسہ رفسہ وہ چھوری اپنی خو</p>	<p>کشت لکھا سیم کو لیکلی ایک تھر نعل بد یعنی منن بد ہوا او کھا حال سسم و تھونک کری نہ جابی ہوا جابی اور سکی و مانغ سی وہ بو</p>
--	--

ادب رسون کندہ

<p>دولتی کر زربان ناموز رات یا و باد سی اولت کے اپنی رات یا نہ سرف و سی شہ سی غبی زبان سگت زبان سی مہ اور عاز زبان و ہوا دی ویلی و مانغ دی گنر یا کہ حوا غیب و ہانی سیک کندہ سی اور بھین لکھا ہو لکسیر لیکے زخیر طوا بیت نہ ہر اور کس کا مسمول جب ہو اور کلی زبان</p>	<p>منہ سی اپنی فرس کوی بیرون چکبیل شگفتہ لک و مان سی مہ محبور بسر سر زبان چھوٹے چہا ہی باسی صفات ما زینہ زبان مس یا شتر سی جلد و زربان سیانی کی تہلی تیلی دی اور بھین و زربان اٹھ انگلی سلسلہ ہر ہر ہم سگت زبانی سی پاری اپنی زبان</p>
---	--

ادب رسون کندہ

<p>ہوی گھوڑا اگر کوئی منہ زور چڑھ کر تو صفائی اور سکھ جلا پہر اوسکی باہنی میں وہ نہ بوجھا یا کہ مگھواری بال اُری کی اور سکھواری حلا بین نور ص کہ نموسے نہ کی تاب منہ میں تھکے ہی لغو دیر سے</p>	<p>سینہ زور لیٹا اوسکی باہنوں اور سکھو باہنی میں اعلیٰ کی علوا پانچ چیم ورنہ ہی غم نہ سہوا وہ جو ہوی چھی نور کی جلا وہ یمن جھوا وہ نہ اسی اعلیٰ اور بوجھا یگو اوسکی ہر دو کتاب سینہ زور کی گری نہ منہ زور کی</p>
---	--

چوبیسویں کنہ

<p>سنا اوسکی لیلی ایش کری کپڑی کو ترسی ہشیدار پانی اور سچوڑوی فی الغور چھوڑی غاوت وہ اپنی تکرار</p>	<p>ہی اعلیٰ ہو نیکی سے عاوت ہوں وانا اگر کوئی رسوا جب اعلیٰ ہو تو وہ یہی ہے خور اس طرح پر کری ہوا لیل و بار</p>
--	--

چوبیسویں کنہ

<p>کروڑی خاود کو اوسکی نو تاجہ اور نہ ہوں کسی چھوڑوی وہ</p>	<p>سو نکلتا ہو جو پھر کی گھوڑا لید ایک چوڑہ لئی رہی وہ پاک</p>
--	---

ایک سو ان نکر

<p>بانی صن بیٹا ہی جو گھوڑا چونا منگوا کی خام رکھ لی پاس ایک ہی رکھ لی کینچ اور سکا تنک موی بانی سی جیکہ چونا نہ موی سوزش موی جلد کی تیاب ہوا صابی نشست پائی</p>	<p>خام آتا ہنس اوسی کوڑا جب کہ بد اس طرح کا جہد ہو کل ہر بلا بٹھا اوسکی لڑائی تک باہرانی لگی ہر اوسکا قوم دو گیزی وہ وروان ہنای باہر وہ بلی لہنا ہی</p>
---	--

بیس سو ان نکر

<p>گھوڑ بیٹا ہو پاک پر صیف بلی اوسکا وہ نہ تو نہ نہ اتے ہیں ڈال لود نہ کو مل سکے ہی چان بانی اعلیٰ کا اس طرح ہیں مرتد ہوا سی خشک وہ اوکل منہ مرغا</p>	<p>چوڑی عادت نہ اہمی سوز اور اعلیٰ صفی اوسکو بند لال لڑا سطح نہ لگ سوز کا وہ گاؤہ اور اوسکے سوز بعد اوسکی ترس کہ منہ منہ بال کر بٹھا وہ نہ لہوی لہ</p>
--	---

تیس سو ان نکر

<p>سایه های درویشی سند زنده رموز غریب زنده بهمن کی موتان سبکو نویسین با ابد مار قوی و صحت مهره و بدنه و سنی و نایب و فن روی بهمن من طبع رمد و باغیسن ن فطرت من جنی او کهن جسد چهر رقی و نه تاضیانت بیت نه چنی و دی و سکو بمل و شب چنی مبل و دی سرو حای چلی بهیستر نارمانی نه فاند و سوری یکمین مرز من قوی چلی سخت و ص و اب و ص</p>	<p>زین چای و درویشی زین چای و سکو یا تریب خون نعلی نه دریا و سکو جد و سنی چنی سنی و چای سایه سنی و سنی و سنی و سنی سنی و سنی و سنی سید و سنی و سنی و سنی جد و سنی و سنی و سنی صاف و سنی و سنی و سنی سید و سنی و سنی و سنی سایه سنی و سنی و سنی جد و سنی و سنی و سنی سایه سنی و سنی و سنی سایه سنی و سنی و سنی سایه سنی و سنی و سنی سایه سنی و سنی و سنی</p>
--	--

ناک نہیں لگے ہی وہ اوکلی سنا
 نیدر فاجب لری وہ تیارہ
 بعد کر تکی لید سر عست سی
 اس طرح ساغری من اوکلی و سر
 وار پتھر وانی تو اوکلی و سر
 لیدر سو لکھنی و تھو و خو
 جی اگر چاہی کر لکھی سر
 چنگ مکر اجمال اور
 پس پانی من اوکلی و سر
 لری و فرس و فوٹو و سر
 سوئی چین و سر پتھر
 ری جندی رنہ و سر
 املی و سر و سر و سر
 سر و سر و سر و سر و سر
 سر و سر و سر و سر و سر

درمیان چاروں درمیان چاروں
 درمیان چاروں درمیان چاروں

وہ سر لکھنی چلی وہ اپنا ماتہ
 والری ساغری فاور واره
 سر و سر و سر و سر و سر
 سر و سر و سر و سر و سر
 جی لکھی لکھی و سر و سر
 نام پتھر و سر و سر و سر
 لکھی و سر و سر و سر و سر
 اور تھو و سر و سر و سر
 و سر و سر و سر و سر و سر
 سر و سر و سر و سر و سر
 و سر و سر و سر و سر و سر
 و سر و سر و سر و سر و سر
 و سر و سر و سر و سر و سر
 و سر و سر و سر و سر و سر

بارہ سو غیر غریب سی فائز
 لیا حق سیکھنے میں جست
 تہن پہ سبک سواروں میں
 دوسرے لوگ جاگ پر تہ میں
 ہانوں کی ناگھڑی جاگے
 حسرت سے باتا نہ فرس
 قاسم زین پر ری نہ ہو
 رمی و پر پرست و ملکین
 رمی ہوئی کو بی بی میں
 دست و پا نہیں نہ رمی و ملک
 عاتق و بات میں نہی جست
 باس لکڑی لی سے لری
 سنا نہ جستے و ج بھر
 نان و زوالوسی بی بی و رمی
 بہتر و لغ رمی معلق باب

لا ردي عن امر عرقى الله منه
رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

نہ نہ رکھو رکھو فی زمین پر مسلسل
 آب صفیہ لری نہ عفو وی
 نازبانہ جاہوز خد لافش
 ہونہ جلدی ہر اس قدر یل
 چاہی ستر چکرنا کا
 نہ بنا اسکو صاف زندہ و صفا
 بیہ جا ل ف تو وی غلیم
 چاہی یہ سن غنا و ریش
 اور اشارہ رہی بچہ رہ
 بیہ پوریہ منل خد مذہبیت
 چند غور کی زمین کی مٹا
 سکتا ہی و منل کا کھڑا مویا
 ہکا چرہ ز صبی زب قند
 ہی رشتہ ہر بانک کے خلد
 روئی صبی سوتہ لہی و ریش

بیہ اسکو زق ملک جلی
 کا وروس کے مذہبیت میں
 عفو غبیر زری ملک و ربار
 مالہ وقت میں ہوز میں یل
 ر محنت ہی وہ یہاں لہ
 بدر جاوی منل میں و رسو
 اور پوریہ و رسی غلبہ
 و د پوریہ منل نو پچھتہ
 میں نہ ہوں ترسویا رہ
 بیہ پچھتہ منل خد و وقت
 لروں پچھتہ منل خد و سور
 اور سنی خد منل خد و سور
 جلی ہی ہی ہر خد ہی محرم
 و د و صبی منل خد و وقت
 نور منل خد ہی پچھتہ و وقت

Olwa Math Duro.
11.10.1929. Aganwal.

”گھوڑوں نے اقام اور ان کے علاج

زینت الخیل

MBS-195
Zeenat-ul-Khail

